WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

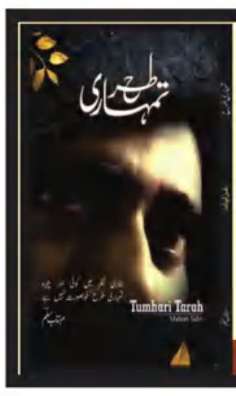

خدا رسوا نہیں کرتا کسی کو
تمہیں جو چاہئے مانگو خدا سے
خدا کی زمیں پر کہیں بھی رہو
برے تم نہیں تو برا کچھ نہیں
آدمی کا کوئی قصور نہیں
بھوک بنیاد ہے گناہوں کی
8948966985
MAHTAB SALM

کلکتہ • سنیچر، ۲۸/جون ۲۰۲۵ء • بمطابق ۲ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ • E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 • RNI No. WBURD/2014/56804 • Saturday, 28th June 2025 • KOLKATA • جلد: 12 • شمارہ: 173 • Pages-12

مساجد، مدارس، خانقاہوں، عیدگاہوں، امام باڑوں، قبرستانوں اور نبیؐ کی حرمت کو بچانے کے لیے پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اپنی ایمانی غیرت، اسلامی حمیت، پیارے نبیؐ کی شریعت اور اپنے ملک سے محبت کا عملی ثبوت دیجئے۔
ایمانی بصیرت اور بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھئے اور
امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتھم
کی مضبوط قیادت میں علماء، ائمہ اور مذہبی و ملی رہنماؤں کی اپیل پر ریاست کے گوشے گوشے سے جمع ہو کر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے ملی اتحاد کا مظاہرہ کیجئے۔
جمہوریت میں کثرت تعداد کے ساتھ اپنے گھروں سے نکلنا وقت کا تقاضہ ہے۔
Mob.: 08069645095, 08062180778, 03369029241
اس کانفرنس کے لئے درج ذیل اکاؤنٹ نمبر یا کیو آر کوڈ کے ذریعہ ضرور تعاون فرمائیں۔
Name:- Imarat Shariah
Bank :- Axis Bank | A/c No. 918020107701035
IFSC Code:-UTIB0003615
Branch :- Phulwari Sharif Patna
گاندھی میدان بھریں
آؤ پٹنہ چلیں
وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس
آئیے جمہوری طریقہ سے اپنے دین اور نبی سے محبت کا ثبوت پیش کریں۔
11/بجے دن
29/جون 2025
زیر اہتمام امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ
گاندھی میدان پٹنہ

ڈیگھا میں رتھ یاترا کے موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وہاں کے تمام حالات کا جائزہ لیا بلکہ سڑک پر جھاڑو بھی لگا کر لوگوں کا دل جیت لیا

غزہ میں اسرائیلی بمباری جاری

70 فلسطینی جاں بحق

غزہ 27 جون: غزہ میں جمعرات کو اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں مرنے والوں کی تعداد 70 ہو گئی۔ اسرائیلی فضائی حملے غزہ شہر، جبالیا، شاطی پناہ گزین کیمپ، شجاعیہ کالونی، التفاح محلّہ اور مغربی علاقوں تک پھیل چکے ہیں۔ جمعرات کی صبح تک گزشتہ 24 گھنٹوں میں جاں بحق فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 135 ہو چکی ہے۔ العربیہ نے ذرائع کے حوالہ سے بتایا کہ اس وقت غزہ میں جنگ بندی کی کوئی نئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ امداد کے منتظر فلسطینیوں پر نتساریم اور شمال مغربی غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ جاری رہی۔ ایک ویڈیو فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ البریج پناہ گزین کیمپ کے شمال میں رہائشی علاقے کو نشانہ بنایا گیا۔ دوسری جانب القسام بریگیڈز نے دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی غزہ میں خان یونس کے علاقے میں دو اسرائیلی بکتر بند گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے میں چھ اسرائیلی فوجی اور ایک افسر ہلاک ہوئے، جبکہ متعدد زخمی بھی ہوئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق غزہ کے لیے انسانی امداد اس وقت تک معطل کر دی گئی ہے جب تک وزیر اعظم نیتن یاہو کی طرف سے 48 گھنٹوں کے اندر نیا منصوبہ پیش نہیں کیا جاتا۔ اس منصوبے کو 'حماس کے قبضے کو روکنے' کا نام دیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ نے نیتن یاہو کو دھمکی دی ہے کہ اگر امداد بحال کی گئی (باقی صفحہ 10 پر)

کنال گھوش نے بھاجپا، لال کوان کا گھناؤنا چہرہ دکھا دیا

خاتون ریسلروں کا جنسی استحصال اور تاپسی ملک کو کیسے بھلایا جا سکتا ہے

کولکاتا، 27/جون: خاص کولکاتا میں اجتماعی عصمت دری کو لیکر ترنمول کانگریس نے بھی پورے دم خم سے آواز اٹھایا۔ اور یہ کہا کہ انصاف سب کے لئے ہے پارٹی کے سبھی مرد و زن لیڈران اس برے وقت میں مصیبت کی ماری لڑکی کے ساتھ ہیں۔ ششی پانجہ نے صدر جمہوریہ کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے یہ کہا کہ اب تک اپراجیتا بل پر انہوں نے دستخط کر کے منظوری کیوں نہ دی۔ ایم پی نشست میں ششی پانجہ نے سلگتا ہوا سوال اٹھا دیا۔ اور اسی کے ساتھ یہ بھی کہا کہ عصمت دری کے معاملے میں بھاجپا کے برج بھوشن اور بایاں محاذ کے تاپسی ملک کا قصہ کسے یاد نہیں ہے۔ کنال گھوش نے پوری جسارت سے اس پول کو سر عام کھول کر رکھ دیا۔ بتا دیا کہ بھاجپا کے برج بھوشن (باقی صفحہ 10 پر)

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000) روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
15/محرم الحرام کی بکنگ چل رہی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضّل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج)	7003821823

آیت اللہ علی خامنہ ای کو مارنا چاہتا تھا: اسرائیل

اسرائیل 27 جون: اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایران اسرائیل تنازع کے حوالے سے بڑا انکشاف کیا ہے۔ کاٹز نے کہا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن اسے اس پر عمل درآمد کا کوئی فوجی موقع نہیں مل سکا۔ کاٹز نے یہ بات چینل 13 کو انٹرویو کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ ہماری رینج میں (باقی صفحہ 10 پر)

کیا غزہ کی جنگ 15 دن میں ختم ہو جائے گی!

کیا یہ فیصلہ نیتن یاہو اور ٹرمپ نے مل کر کیا؟

غزہ 27 جون: مشرق وسطیٰ میں ایک اور جنگ جلد ختم ہونے والی ہے۔ شائع خبروں کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے غزہ جنگ کے خاتمے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ بنجامن نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غزہ کی جنگ کو جلد از جلد ختم کرنے اور ابراہیمی معاہدے کو وسعت دینے پر اتفاق کیا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ اور نیتن یاہو نے فون پر بات (باقی صفحہ 10 پر)

احمد آباد کی رتھ یاترا میں بھگدڑ، بے قابو ہوئے ہاتھی

27/جون: احمد آباد میں منعقد ہونے والی جگن ناتھ رتھ یاترا کے دوران اس وقت افراتفری مچ گئی جب یاترا میں شامل ایک ہاتھی اچانک بپھر گیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب یاترا اپنے ابتدائی مرحلے میں تھی اور ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند موجود تھے۔ ہاتھی کے بے قابو ہوتے ہی لوگوں میں گھبراہٹ پھیل گئی اور وہ جان (باقی صفحہ 10 پر)

حج مبارک
حج کا مقدس فریضہ کامیابی کے ساتھ مکمل کرکے آنے والے تمام حاجیوں کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتی ہوں

ممتا بنرجی
عزت مآب وزیر اعلیٰ، مغربی بنگال
ICA-D1311(4)/2025
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم
حکومت مغربی بنگال
بشکریہ: مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی
www.wbhaj.com

جانور کو مار کر ان کی کھال لپیٹ دینی چاہیے
کنال گینگ ریپ کیس پر غصے سے بھڑک اٹھے

کولکاتا: 27 جون (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ایک لاء کالج میں گینگ ریپ کے معاملے میں پولیس پہلے ہی کارروائی کر چکی ہے۔ اب تک تین افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ کنال گھوش ایسے گھناؤنے واقعے پر غصے سے بھڑک رہے ہیں۔ ان کے بقول ملوث افراد کو مار کر ان کی کھال لپیٹ دینی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ترنمول کانگریس اس طرح کی 'زیادتی' کو کسی بھی طرح برداشت نہیں کرے گی۔ جمعہ کو ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے سوشل میڈیا پر لکھا، "میں قصبہ میں عصمت دری کے واقعہ کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ ان جانوروں کو پیٹا جائے اور ان کی کھال لپیٹ دی جائے۔ پولیس انہیں زیادہ سے زیادہ سزا فراہم کرے۔ ہم کسی بھی ناانصافی کو صرف اس لیے برداشت کرنے کو تیار نہیں ہیں کہ یہ سی پی ایم کے دور میں بہت ہوا ہے، یا اس لیے کہ وہ بی جے پی کی ریاست میں ہوئی۔ اپوزیشن کو اس بابت میں بات کرنے کا اخلاقی حق نہیں ہے۔ وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں لیکن یہ لڑکے کچھ وقت کے لیے اپنی مرضی کے مطابق کام کریں گے، اس بارے میں سب کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، ان مظالم کو ترنمول کانگریس برداشت نہیں کرے گی، اگر ان لڑکوں نے اپنے حلقے میں اضافہ کیا ہے تو یہ بھی بہتر ہے۔ سی پی ایم کے ماضی سے سیکھو، میں اس لڑکی اور اس کے خاندان کے ساتھ اظہار تعزیت کرتا ہوں، تاہم، اگر اپوزیشن اس پر سیاست کرے گی تو آپ کو ایک الگ تھلگ واقعہ سے اس کا مناسب جواب نہیں ملے گا۔

خیال رہے کہ یہ واقعہ مبینہ طور پر گزشتہ بدھ کو جنوبی کولکاتا کے ایک لاء کالج میں پیش آیا تھا۔ شکایت کنندہ اسی کالج کا طالب علم ہے۔ اسی شام اسے بلایا گیا تھا۔ مبینہ طور پر جب وہ وہاں گئی تو تین آدمیوں نے اس پر حملہ کیا۔ اس کے ساتھ مبینہ طور پر اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ اسے کسی کو نہ بتانے کی دھمکی بھی دی گئی۔ بعد ازاں طالب علم نے قصبہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت ملنے پر پولیس افسران کو منتقل کر دیا گیا۔ پہلے دو لوگوں کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی گئی۔ ان سے مرکزی ملزم کا سراغ لگایا گیا۔ مرکزی ملزم کو بھی بلا تاخیر گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں میں ایک موجودہ طالب علم اور دو سابق طالب علم بھی شامل ہیں۔ بی جے پی نے اس واقعہ کو احتجاج میں شامل ہونے کے لیے استعمال کیا۔ بی جے پی کے کارکنوں اور حامیوں نے قصبہ تھانے کا گھیراؤ کیا اور مظاہرہ کیا۔

قصبہ اجتماعی زیادتی کیس میں جھوٹی خبر پھیلائی گئی تو کارروائی ہوگی، پولیس کا سخت پیغام

تین ملزمان یکم جولائی تک پولیس کی تحویل میں

کولکاتا:27 جون (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ایک کالج میں طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں جھوٹی اطلاع پھیلنے پر پولیس کارروائی کرے گی۔ اس سلسلے میں ڈی سی پی جادو پور ڈویژن کولکاتا کے آفیشل ایکس ہینڈل پر پیشگی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ پورے واقعہ کی انتہائی اہمیت کے ساتھ تفتیش کی جا رہی ہے۔

پولیس نے مطلع کیا ہے، "قصبہ تھانے کی پولیس نے لاء کالج کی طالبہ سے جنسی ہراسانی کی شکایت موصول ہوتے ہی کارروائی کی، کوئی وقت ضائع کیے بغیر ایف آئی آر درج کر لی گئی۔ صرف 12 گھنٹوں میں تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا، انہیں یکم جولائی تک پولیس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اہمیت کو دیکھتے ہوئے، اس واقعے کی تفتیش بڑی مہارت اور سنجیدگی کے ساتھ کی جا رہی ہے۔" پولیس کی اپیل ہے کہ "ہر فرد اور سوشل میڈیا صارفین سے کہا جا رہا ہے کہ وہ بغیر تصدیق کے جھوٹی معلومات نہ پھیلائیں۔ ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔" خیال رہے کہ یہ واقعہ مبینہ طور پر گزشتہ بدھ کو جنوبی کولکاتا کے ایک لاء کالج میں پیش آیا تھا۔ شکایت کنندہ اسی کالج کا طالب علم ہے۔ اسی شام اسے بلایا گیا تھا۔ مبینہ طور پر جب وہ وہاں گئی تو تین لوگوں نے اس پر حملہ کر دیا۔ اس کے ساتھ مبینہ طور پر اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ اسے کسی کو نہ بتانے کی دھمکی بھی دی گئی۔ بعد ازاں طالب علم نے قصبہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت ملنے پر پولیس افسران کو منتقل کر دیا گیا۔ پہلے دو لوگوں کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی گئی۔ ان سے مرکزی ملزم برآمد ہوا۔ مرکزی ملزم کو بھی بلا تاخیر گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں میں ایک موجودہ طالب علم اور دو سابق طالب علم بھی شامل ہیں۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش اس واقعہ پر برہم ہیں۔ ان کے مطابق اس میں ملوث افراد کو مارا پیٹا جائے اور ان کی کھالیں اتار دی جائیں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ترنمول کسی بھی طرح سے اس طرح کی 'بھیڑ' کو برداشت نہیں کرے گی۔ اس واقعہ میں بی جے پی بھی احتجاج میں شامل ہے۔ AIDSO اور گیروا شبیر کے کارکنوں اور حامیوں نے قصبہ تھانے کا گھیراؤ کیا اور احتجاج کیا۔ کانگریس نے جنوبی کولکاتا میں لاء کالج کے سامنے احتجاج کیا۔ دریں اثنا، خواتین کے قومی کمیشن نے اس واقعہ پر از خود رپورٹ طلب کی ہے۔ اس نے کولکاتا میٹروپولیٹن پولیس سے کہا ہے کہ وہ اگلے 72 گھنٹوں کے اندر اس واقعہ کی رپورٹ پیش کرے۔

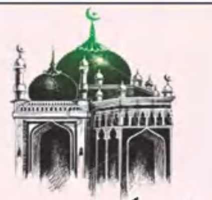

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
28 / جون 2025

فجر	3 بج کر 20 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 51 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

رتھ پوجا کے دن رشڑا بھون ایم پی کلیان بنرجی کے ہاتھوں افتتاح ہوا۔ اس تقریب میں رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا کے علاوہ کئی کاؤنسلر ، ترنمول کانگریس لیڈران کارکنان و حامی موجود تھے۔ اس موقعے پر ضرورت مندوں کے درمیان کپڑے بھی تقسیم کئے گئے۔ (محمد شبیب عالم)

بیوی پر قاتلانہ حملہ: شوہر کو عمر قید کی سزا، 12 سال بعد سچ کو انصاف ملا

بیرک پور 27 جون (نور عالم) بارہ سالہ طویل قانونی جدوجہد کے بعد آج آخر کار ایک مظلوم بیوی کو انصاف مل گیا۔ خردہ تھانے کی ایک چونکا دینے والی واردات میں اپنی ہی بیوی پر قاتلانہ حملہ کرنے والے شوہر کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ آج بریک پور سب ڈویژنل کورٹ کی تیسری فاسٹ ٹریک عدالت کے معزز ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے خردہ تھانہ کیس نمبر 69/2011 میں فیصلہ سناتے ہوئے رینتش کمار شاؤ کو عمر قید کی سزا سنائی۔ یہ فیصلہ قانون کی طاقت، سچائی کی جیت اور عورت کے صبر کی جیتی جاگتی مثال بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ 3 فروری 2011 کا ہے، جب رینتش کمار شاؤ، اپنی بیوی اور بچے کے ساتھ کمرہٹی کے ریجنٹ ریسٹورنٹ سے کھانا لے کر گاڑی میں واپس لوٹ رہے تھے۔ شکایت کے مطابق، دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اس کی بیوی پر گولی چلائی، جو سیدھی منہ پر لگی۔ واقعے کی ایف آئی آر دفعہ 326 / 307 آئی پی سی اور اسلحہ قانون کی دفعات 25(1)(a)/27 کے تحت درج کی گئی۔ مگر جیسے جیسے تفتیش آگے بڑھی، معاملہ نے نیا موڑ لیا۔ زخمی خاتون نے ہوش میں آنے کے بعد عدالت میں حلفیہ بیان دیا کہ خود اُس کے شوہر نے ہی فائرنگ کی تھی، اور مقصد تھا انشورنس کی رقم حاصل کرنا اور مسلسل جہیز کی اذیت سے نجات پانا۔ ابتدائی تفتیش سب انسپکٹر بروجو گوپال شرما نے کی، جنہوں نے اسلحہ، خالی کارتوس اور گولی کا سر ضبط کیا۔ بعد ازاں، نومبر 2011 میں رینتش کمار شاؤ، اُما دیوی شاؤ، پُوجا شاؤ عرف پریتی، راجا رام شاؤ اور چندن شاؤ کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی۔ بدقسمتی سے، تفتیشی افسر SI شرما کی دوران مقدمہ موت ہوگئی اور ایف ایس ایل رپورٹ آنے میں دیر ہوئی۔ متاثرہ خاتون نے انصاف کی امید میں 2023 میں کلکتہ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا، جس نے ٹرائل کی تیزی کے احکامات دیے۔ بعد ازاں SI دھرمبیر منڈل نے تفتیش سنبھالی اور کامیابی سے ایف ایس ایل رپورٹ جمع کی۔ ساتھ ہی، ماہرِ سائنس ڈاکٹر سی سرکار کو عدالت میں پیش کیا گیا، جس سے مقدمہ کو مضبوطی ملی۔ عدالت نے رینتش کمار شاؤ کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی، جبکہ باقی تین ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اُما دیوی شاؤ وفات پا چکی ہیں۔ "وقت لگتا ہے، مگر انصاف ضرور ملتا ہے" متاثرہ بیوی کی جیت، قانون کی بالادستی کا ثبوت، یہ فیصلہ نہ صرف ایک مظلوم عورت کی جیت ہے، بلکہ ان تمام خواتین کے لیے امید کی کرن بھی ہے، جو گھریلو تشدد اور ظلم کا شکار ہیں۔

مٹیابرج میں یکم محرم الحرام کے موقع نکلنے والا روایتی شاہی جلوس نواب واجد علی شاہ روڈ سے گزرتا ہوا دیکھا جاسکتا ہے۔ (تصویر: اشفاق احمد ثمر)

محبت میں انکار کرنے پر نوجوان نے گھر میں گھس کر لڑکی کو قتل کردیا اور خود کشی کر لی

بیر بھوم: 27 جون (عوامی نیوز سروس) نوجوان نے رات کی تاریکی میں نوجوان خاتون کے گھر میں گھس کر اسے بے دردی سے قتل کر دیا۔ مبینہ طور پر نوجوان نے یہ حملہ اس لیے کیا کیونکہ خاتون نے نوجوان کی محبت کو ٹھکرا دی تھی۔ اور جمعہ کی صبح اس کی لٹکتی لاش ملی جس سے کافی سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے پورے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ بیر بھوم کے تاراپیٹھ تھانے کے بٹینا گاؤں میں پیش آیا۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ لڑکی کے قتل اور نوجوان کی پراسرار موت پر علاقے میں سخت کشیدگی پائی جاتی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق متوفی لڑکی گیارہویں جماعت کی طالبہ تھی۔ مقامی ذرائع کے مطابق لڑکی کے تاراپیٹھ تھانے کے کھمیدہ گاؤں کے وکرم مل نامی نوجوان کے ساتھ قریبی تعلقات استوار تھے۔ تاہم لڑکی کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وکرم کافی عرصے سے لڑکی کو سڑکوں پر ہراساں کر رہا تھا۔ نوجوان نے حال ہی میں سپر امپوزڈ تصویریں بنا کر لڑکی کو بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ یہ گھر والوں کی شکایت ہے۔ اس صورتحال میں لڑکی کی شادی کہیں اور طے کی جا رہی تھی۔ وکرم کو یہ خبر سن کر غصہ آ گیا۔ مبینہ طور پر، اس نے فوری طور پر لڑکی کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعرات کی رات جب لڑکی کے والدین گھر سے باہر تھے، وکرم رات تقریباً 10 بجے گھر میں داخل ہوا۔ پھر اس نے لڑکی پر چاقو سے بار بار وار کرنا شروع کر دیا۔ اس کی چیخیں سن کر والدین اور پڑوسی خون میں لت پت لڑکی کو بچانے کے لیے پہنچ گئے اور اسے رامپور ہاٹ اسپتال لے گئے۔ لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ تاراپیٹھ کی پولیس وہاں پہنچ گئی۔ تب تک ملزم وکرم فرار ہو چکا تھا۔

پوربی ریلوے

بڈ نمبر: جیم/2025/ہی/6382308، بتاریخ: 25.06.2025، ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/ بی جی بی، پوربی ریلوے، للوہ، ہوڑہ، پن-711204 سے بڈ مطلوب ہے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ بڈ اختتام تاریخ / وقت: 16.07.2025 کو 17.00 بجے۔ بڈ کھلنے کی تاریخ/وقت: 16.07.2025 کو 17.30 بجے۔ بڈ پیشکش کی مدت (آخری تاریخ سے): 120 (دنوں کے) دفتر کا نام : کیرج اور ویگن ورکشاپ للوہ۔ آئیٹم کٹیگری: کسٹم بڈ برائے سروس-صفائی اور شفافیت کام کیلئے۔ مساوی کٹیگری: (i) صفائی-شفافیت و جراثیم کش سروس۔ نتائج کی بنا پر (ii) عوامی ٹوئیلیٹ کی صفائی سروس (iii) کرائے پر آپ ہوسٹری سروس۔ صفائی و خشک صفائی۔ ٹھیکہ کی مدت: 2 برسوں کیلئے۔ کم سے کم سالانہ ٹرن اوور کا تخمینہ بڈرس کیلئے (3 برسوں میں): 600 لاکھ۔ مساوی/یکساں سروس کیلئے پچھلے سالوں کا تجربہ مطلوب ہے: 1 برس کا۔ اسی کام کیلئے ماضی کا تجربہ بھی چاہئے: ہاں، ایم ایس ای تخفیف ٹرن اوور اور تجربہ سالوں کیلئے: نہیں۔ شروعاتی سالوں کے تجربے و ٹرن اوور کی تخفیف ہو گی: نہیں۔ فروشندہ سے کاغذات بھی مطلوب ہے: تجربہ کی سند، بڈرس کا ٹرن اوور، اسناد (اے ٹی سی کیلئے مطلوب ہے) اگر کوئی بھی بڈرس تجربہ/ ٹرن اوور اہلیت میں کٹوتی چاہتے ہیں تو اس کی حمایت میں قابل قدر کاغذات تخفیف کیلئے اپ لوڈ کرنا ہوگا فروشندہ کے انداز کیلئے۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ بڈرس سبھی بڈرس جنہوں نے شرکت کیا ہے وہ دیکھنا چاہئیں گے؟: نہیں، بڈ کیلئے آر اے درکار ہے: نہیں، بڈ کی نوعیت: دو پیکٹ بڈ میں۔ ٹیکنکی تخمینہ کیلئے وقت دیا جا رہا ہے ٹیکنیکل سرٹی فیکٹ پر: 2 دن بڈ کی لاگت کا تخمینہ: 10,55,90,373.40 روپے۔ تخمینہ کا طریقہ: تمام لاگت کے تخمینہ پر: فینانسیل کاغذات قیمت بریک آپ طلبی کیلئے: ہاں، مصالحتی شق: نہیں، کمیشن ایجنٹ کا شق: نہیں، مشاورتی بینک: اسٹیٹ بینک آف انڈیا ای ایم ڈی رقم: 6,73,950 روپے۔ ای پی بی جی فیصد (%): 5.00۔ ای پی بی جی طلبی کا دورانیہ (مہینے میں): 26۔

(MISC-107/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
eastenrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-ٹنڈر / 19/2025، بتاریخ: 26.06.2025 صدر جمہوریہ کی جانب سے وطرف سے ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئر)، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور-721301 سے ای-ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کیلئے مطلوب ہے۔ 15.00 بجے سے قبل: مذکورہ تاریخ کو آئیٹم کیلئے جو کہ کھلے گا 15.30 بجے۔ سلسلہ نمبر- 1 ٹنڈر نمبر: ای-کے جی پی-ساؤتھ - 33-2025، کام کی تفصیلات: تعمیرات برائے 10 عدد آر سی بکس کا (2.5 میٹرس × 2.5 میٹرس) مع پشنگ ٹیکنک بشمول آغاز او نچائی گاوڑ کا اور مرنالے کھڑگپور-بھدرک سیکشن میں راستے میں رفتار ہو گی 130 کیلو میٹر فی گھنٹہ اس سے زیادہ بھی۔ بسلسلہ حفاظتی گھیرے کا کام ماتحت حلقہ برائے اے ڈی ای این/ بالاسور/ ساؤتھ ایسٹرن ریلوے میں۔ ٹنڈر کی لاگت: 17,43,96,660.83 روپے۔ زربیعانہ: 10,22,000 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 18 مہینے۔ سلسلہ نمبر- 2، ٹنڈر نمبر: ای-کے جی پی-ساؤتھ 34-2025، کام کی تفصیلات: (i) تعمیرات برائے 22 عدد آر سی بکس کا (2.5 میٹرس × 2.5 میٹرس) مع پشنگ ٹیکنک بشمول آغاز او نچی گاوڑ کا اور پرنالے کھڑگپور-بھدرک سیکشن میں۔ راستے کی رفتار ہو گی 130 کیلو میٹر فی گھنٹہ اور اس سے زیادہ بھی۔ بسلسلہ حفاظتی گھیرابندی کا کام ماتحت حلقہ برائے اے ڈی ای این (ساؤتھ) کھڑگپور میں۔ (ii) تبدیلی موجودہ پیڈ برج کا (10 عدد) پشنگ ٹیکنیک کے ذریعہ کھڑگپور-روپسا سیکشن کے کھڑگپور ڈویژن میں ماتحت اے ڈی ای این (ساؤتھ) کھڑگپور میں۔ ٹنڈر کی لاگت: 43,19,65,537.671 روپے۔ زربیعانہ: 23,09,800 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 24 مہینے۔ سلسلہ نمبر3: ٹنڈر نمبر: ای-کے جی پی-ساؤتھ - 35-2025 کام کی تفصیلات: مضبوطی اور تبدیلی چھوٹی اور بڑی برج کے (او آر این-3 کٹیگری) کھڑگپور-بھدرک سیکشن میں ماتحت حلقہ برائے سینئر، ڈی ای این (ساؤتھ) کھڑگپور۔ ٹنڈر کی لاگت: 1,91,04,209.66 روپے۔ زربیعانہ: 2,45,500 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے۔ سلسلہ نمبر: 4، ٹنڈر نمبر، ای-کے جی پی-ساؤتھ- 36-2025، کام کی تفصیلات: مجموعی ناپ ریلوے زمین کی، وجلدی تبدیلی مالکان کی تفصیلات کی، سروے میٹیلیڈ ریلوے زمین کی اور سپلائی برائے ریلوے زمین باؤنڈری نقشے کا کھڑگپور ڈویژن میں۔ روپسا-رانی تال سیکشن کے بالاسور ضلع میں ماتحت حلقہ برائے اے ڈی ای این/ بالاسور (پہلا مرحلہ) (دوسری بولی)۔ ٹنڈر کی لاگت: 46,75,000 روپے۔ زربیعانہ: 93,500 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 18 مہینے۔ سلسلہ نمبر- 5 ٹنڈر نمبر: ای-کے جی پی-ویسٹ-26-2025 کام کی تفصیلات: فلاش بٹ ویلڈنگ 60 کیلوگرام کا 90 یو ٹی ایس پٹری کے پرنالے استعمال ٹھیکہ داروں کو خود پیش کردہ پٹری کے راستہ/ موبائل ایف بی ڈبلو پلانٹ، آلات، ساز و سامان و قابل استعمال ماتحت حلقہ برائے ڈی ای این/ ویسٹ/ کھڑگپور (تیسری بولی)۔ ٹنڈر کی لاگت: 52,26,336.80 روپے۔ زربیعانہ: 1,04,500 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے۔ سلسلہ نمبر-6، ٹنڈر نمبر ای-کے جی پی- ویسٹ-27-2025، کام کی تفصیلات: آغاز برائے آبی لیول مونیٹرنگ سسٹم کا برج 114 یو پی مع اے ایم سی کا 3 برسوں کیلئے۔ کھڑگپور-ٹاٹا سیکشن میں ماتحت حلقہ برائے اے ڈی ای این/ جھاڑگرام۔ ٹنڈر کی لاگت: 3,74,901.05 روپے۔ زربیعانہ: 7,500 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 36 مہینے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت: 0 روپے۔ (سلسلہ نمبر 1 تا 6 کیلئے فی کس)۔ کھلنے کی تاریخ: 17.07.2025 (سلسلہ نمبر 1 تا 4 کے لئے) اور 22.07.2025 (سلسلہ نمبر 5 اور 6 کیلئے)۔ بڈنگ شروع ہونے کی تاریخ: 03.07.2025 اور 15.00 بجے تک مورخہ: 17.07.2025 (سلسلہ نمبر 1 تا 4 کیلئے) اور 08.07.2025 کو 15.00 بجے تک، مورخہ 22.07.2025 (سلسلہ نمبر 5 اور 6 کیلئے) خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رابطہ کریں: www.ireps.gov.in۔ پوری تفصیلات/ حالات، ٹنڈرس کے نمونے کیلئے ڈالے جائیں گے آن لائین سے۔ کسی بھی حالت میں ان کاموں کیلئے دستی پیشکش نہیں لئے جائیں گے۔ نوٹ:- متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں گے: wwww.ireps.gov.in، سبھی ٹنڈرس میں شرکت کیلئے۔

(PR-326)

ڈاکٹر سدیپتا رائے ایم ایل اے، صدر میڈیکل کونسل چیئرمین ہیلتھ ریکروٹنگ بورڈ، جمعرات کو میڈیکل کونسل میں سابق ایم ایل اے کے ڈاکٹر ایم اے قاسم، ڈاکٹر ایم این حق، ڈاکٹر شکیل اختر، ڈاکٹر سنجوئے گپتا کے ذریعہ اعزاز دیا گیا (نور الاسلام خان)

پوربی ریلوے

ای-آکشن نوٹس

نمبر، کون/ہی یو ہی/ان ہرس/ایس ڈی اے ایچ/بی آئی این/23 بتاریخ 26.06.2025

سینئر ڈویژنل کرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، کمرہ نمبر-44، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ سیالدہ، کولکاتا-700014 (آکشن منتظم کار آفیسر) سے شائع شدہ ای-آکشن کیٹلاگ آن: www.ireps.gov.in انعام یافتہ ٹھیکہ دار سے سپلائی تنصیب کاری اور دیکھ ریکھ 90 یونٹ کا اے ڈی بی آئی این ایس کا مختلف جگہوں میں سیالدہ ریلوے اسٹیشن کے بازو میں 03 برسوں کیلئے۔ آکشن کیٹلاگ نمبر: اے ڈی بی آئی این-ایس ڈی اے ایچ- جولائی: آکشن آغاز کی تاریخ اور وقت: 14.07.2025 کو 12.00 بجے۔ متوقع بڈرس سے درخواست ہے کہ وہ آئی آر ای پی ایس ای-آکشن طریقہ کار سے بعد کی جانکاری کے لئے رابطہ کریں۔

(SDAH-102/2025-26)

Website www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

سلان پور میں بے سہارا قبائلی لڑکی پر وحشیانہ تشدد، زیادتی کے واقعے نے سنسنی پھیلا دی

آسنسول: 27 جون (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان کے سلان پور تھانہ علاقے کے الادی پنچایت کے تحت بار بھوئی گاؤں کے قریب ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جس سے علاقے کے لوگوں میں شدید غم و غصہ اور تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ایک ذہنی مریض قبائلی لڑکی کو وحشیانہ زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اس واقعے کے سامنے آنے کے بعد قبائلی برادری میں شدید ردعمل سامنے آیا۔ یہ گھناؤنا واقعہ لڑکی کے حاملہ ہونے کے بعد سامنے آیا جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ واقعے کی تفصیلات کے مطابق لڑکی کے والد کی موت کے بعد اس کے اہل خانہ انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے تھے۔ پچھلے سال طوفان میں ان کے گھر کی چھت اڑ گئی تھی۔ حکومت یا مقامی لوگوں سے کوئی مدد نہ ملنے پر لڑکی، اس کی ماں اور بہن کو مقامی خاتون کے گھر کے برآمدے میں پناہ لینی پڑی۔ یہ بے سہارا خاندان کھلے میں اپنے دن گزار رہا تھا جہاں ان کے لیے حفاظتی انتظامات نہیں تھے۔ اس صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کچھ شرابی لڑکی کو پیار کرنے لگے۔ مبینہ طور پر ایک نامعلوم شخص لڑکی کو پہاڑی جنگل میں لے گیا اور اس کی عصمت دری کی۔ یہی نہیں بلکہ یہ وحشیانہ واقعہ ایک سے زائد بار پیش آیا اور ملزم نے نوجوان خاتون کو کچھ پیسے دے کر خاموش رہنے پر مجبور کیا۔ اگرچہ اس گھناؤنے واقعے کو کافی عرصے تک خفیہ رکھا گیا لیکن یہ مقامی لوگوں کی توجہ سے نہ بچ سکا۔ نوجوان خاتون میں حمل کے آثار ظاہر ہونے کے بعد مقامی لوگوں نے معاملہ دیکھا۔ طبی معائنے کے بعد فوری طور پر معلوم ہوا کہ نوجوان خاتون حاملہ ہے۔ یہ خبر پھیلتے ہی علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی۔ اس واقعہ کے خلاف ایک مقامی نوجوان نے 13 جون کو خواتین کے قومی کمیشن میں آن لائن شکایت درج کرائی۔ یہ شکایت 17 جون کو درج کی گئی تھی اور 19 جون کو خواتین کے قومی کمیشن نے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کمشنر کو نوجوان خاتون کی مکمل حفاظت کو یقینی بنانے اور فوری طور پر موثر کارروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس ہدایت کے بعد خواتین پولیس کی ایک ٹیم 24 جون کو موقع پر پہنچی اور متاثرہ نوجوان سے بات کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ذہنی مریض نوجوان خاتون اس واقعہ کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکی۔ پولیس نے اہل خانہ کو مقامی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرانے کا مشورہ دیا۔ تاہم پولیس ذرائع کے مطابق متاثرہ لڑکی یا اس کے اہل خانہ کی جانب سے ابھی تک مقامی تھانے میں کوئی تحریری شکایت درج نہیں کرائی گئی ہے۔ اس خاندان کی حالت زار صرف اس واقعہ تک محدود نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے پاس ووٹر شناختی کارڈ ہیں لیکن آدھار کارڈ نہیں ہیں۔ نتیجتاً وہ ووٹ ڈالنے کے باوجود سرکاری الاؤنسز یا دیگر مراعات سے محروم ہیں۔ ان کی بے بسی اور سماجی تحفظ کی کمی نے مجرموں کو موقع فراہم کیا ہے۔ خواتین کے قومی کمیشن نے اس واقعہ کو انتہائی حساس قرار دیتے ہوئے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس واقعہ کی جلد تحقیقات کرے اور ضروری اقدامات کرے۔ یہ واقعہ صرف ایک خاندان کی بدقسمتی کی کہانی نہیں ہے بلکہ معاشرے کے کمزور ترین طبقے کے تئیں ہماری ذمہ داری پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔ مقامی لوگوں کا اب ایک ہی مطالبہ ہے- اس بے بس خاندان کو انصاف اور ملزمان کے خلاف سخت سے سخت سزا۔ اس واقعہ نے معاشرے میں چھپی بے بسی اور غفلت کی المناک تصویر پیش کی ہے جو ہم سب کو پریشان کر رہی ہے۔

اسلامی سال نو کے موقع پر لوگوں میں شربت کی تقسیم ،دکھائی دی قومی یکجہتی کی مثال

ہوڑہ: 27 جون (محمد شبیب عالم) اسلامی سال نو کے موقع پر یہاں ہوڑہ ضلع کے گھسڑی بازار میں لوگوں میں شربت کی تقسیم کی گئی۔ سماجی شخصیت بدر الدجی انصاری اور انکے ساتھیوں کی مدد سے یہاں جمعہ کی نماز کے بعد ہر آنے جانے والوں کو شربت پلائی گئی۔ اس پروگرام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں سکھ، ہندو مسلم سمیت تمام ذات اور مذہب کے لوگوں نے حصہ لیا۔ یہاں ہر سال اسلامی سال نو کے موقع پر اس طرح کے پروگرام کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سال بھی لوگوں کو شربت پلائی گئی۔ علاقے کی دوسری بڑی خوبی یہ ہے کہ یہاں ہندو مسلمان اور سکھ آپس میں مل کر ہر تہوار مناتے ہیں۔ اس پروگرام کے موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر دلجیت سنگھ، پردیپ شرما ، ڈاکٹر سیم اختر ، نعت خوان جناب پرویز حبیبی اور دیگر معزز حضرات نے حصہ لیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں جناب اشرف علی ، فیروز انصاری ، پردیپ شرما، ڈاکٹر سلیم اختر نعت خواں پرویز حبیبی صاحب اور دیگر معزز حضرات شامل تھے پروگرام کو کامیاب بنانے میں جناب اشرف علی، فیروز انصاری، وسیم اختر سمیت سنگھ، بیکاس جیلا نے اہم کردار ادا کیا۔

کالجوں میں داخلے کیلئے کوئی پریشانی نہیں

ہائی کورٹ کا او بی سی ریزرویشن معاملے پر مداخلت سے گریز، کیس کی اگلی سماعت 4 جولائی کو ہوگی

کولکاتا، 27رجون: کلکتہ ہائی کورٹ نے او بی سی ریزرویشن سے متعلق توہین عدالت کیس میں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بھرتیوں اور داخلوں پر روک لگانے کا حکم نہیں دیا ہے۔ واضح ہو کہ ریاست کے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلوں سے متعلق جاری کردہ حالیہ نوٹیفکیشن کو چیلنج کرتے ہوئے توہین عدالت کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ریزرویشن سے متعلق حکم امتناعی کی تعمیل نہیں کی گئی ہے۔ جمعرات کو جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس راج شیکھر منتھا کی ڈویژن بنچ نے اس معاملے میں فی الحال مداخلت نہیں کی۔ عدالت نے کہا ہے کہ داخلے کا عمل جوں کا توں جاری رہے گا۔ تاہم عدالت نے کہا کہ ریاست کو اس معاملے پر حلف نامہ داخل کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ، عدالت نے کہا کہ حلف نامہ میں یہ بھی بتانا ہوگا کہ آیا داخلہ کا عمل 2010 کی او بی سی فہرست کے مطابق کیا جا رہا ہے، جب سے داخلہ کی درخواست داخل کی گئی ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 4 جولائی کو ہونی ہے۔ آج عدالت کے مشاہدے میں جسٹس راج شیکھر منتھا کا تبصرہ تھا کہ امید ہے کہ ریاست تمام معاملات میں ہائی کورٹ کے احکامات پر عمل کرے گی، چاہے وہ داخلہ ہو یا تقرری۔ جسٹس تپوبرتا چکرورتی نے کہا کہ عدالت توقع کرتی ہے کہ ریاست او بی سی کیس میں ہائی کورٹ کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد کرے گی۔ آج توہین عدالت کیس میں او بی سی ریزرویشن سے متعلق اہم کیس کے وکیل وکرم بنرجی نے الزام لگایا کہ عدالت کے حکم کے باوجود کالجوں میں داخلوں کو او بی سی-اے اور او بی سی-بی میں تقسیم کیا جا رہا ہے اور او بی سی کی درجہ بندی کی جا رہی ہے۔ 17 جون کو عدالت نے او بی سی کی حالیہ فہرست پر روک لگا دی۔ اس کے بعد بھی عدالتی حکم پر عمل کیے بغیر داخلہ لیے جا رہے ہیں۔ اس کے جواب میں ریاستی اے جی نے کہا کہ آپ یہ الزام کیسے لگا رہے ہیں؟ داخلے کا نوٹیفکیشن 12 جون کو جاری کیا گیا۔ عدالتی حکم کے بعد درجہ بندی کو معطل کرنا پڑا۔ ریاست کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل اور ایم پی کلیان بنرجی نے کہا کہ ابتدائی طور پر جو داخلہ پورٹل کھولا گیا تھا اسے عدالتی حکم کے بعد تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ابھی، وہ A-OBC اور B-OBC کی درجہ بندی کو دھیان میں رکھے بغیر داخلہ لے رہے ہیں۔ اور حتمی فیصلہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس تناظر میں، ڈویژن بنچ نے مشاہدہ کیا کہ ریاست درمیان میں پھنسی ہوئی ہے۔ وہ سپریم کورٹ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ فرض کریں سپریم کورٹ ہمارے (ہائی کورٹ) کے فیصلے کو پلٹ دیتی ہے۔ پھر کیا ہوگا؟ اس لیے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے درخواستیں آن لائن پورٹل کے ذریعے قبول کی جاتی رہیں گی۔ تاہم، 'OBC فہرست صرف' کا آپشن درخواست میں شامل کیا جانا چاہیے۔ 'صرف او بی سی لسٹ' کا مطلب 2010 سے پہلے کی 66 کمیونٹیز کی فہرست ہے۔" کالج میں داخلے اور بھرتیوں میں OBC 'A' اور 'B' کی درجہ بندی اب نہیں ہوگی۔

☆

دیگھا میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھگوان جگرناتھ، بھگوان بھالا بھدررا اور دیوی شاردا کی آرتی اتارتے ہوئے اور ساتھ ہی جلوس کے ساتھ چلتے ہوئے۔

الیکشن کمیشن نے ریاست کی آٹھ سیاسی جماعتوں کو گزشتہ 6 سالوں میں انتخابات میں حصہ نہ لینے پر خط بھیجا

کولکاتا، 27رجون: ایک کے بعد ایک نئی سیاسی جماعتیں جنم لے رہی ہیں اور رجسٹرڈ ہو رہی ہیں۔ لیکن پچھلے 6 سالوں میں کسی بھی الیکشن میں حصہ نہیں لیا ہے۔ اور اسی وجہ سے قومی الیکشن کمیشن نے ریاست میں 8 نئی سیاسی جماعتوں کے تعلق سے ریاستی الیکشن کمیشن کو خط بھیجا ہے۔ کیا ان جماعتوں کا 'سیاسی' لیبل چھین لیا جائے گا؟ دہلی الیکشن کمیشن نے تجویز پیش کی ہے کہ ریاستی الیکشن کمیشن ان پارٹیوں کو مطلع کرے اور متعدد معلومات اکٹھی کرے اور اس کی بنیاد پر یہ فیصلہ کرے۔ وہ آٹھ سیاسی جماعتیں کون سی ہیں؟ معلوم ہوا ہے کہ اس فہرست میں شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ سے ایک، بیر بھوم کی دو، کولکاتا کی دو، مرشد آباد کی ایک اور شمالی دیناج پور کی ایک پارٹی شامل ہے۔ شمالی 24 پرگنہ میں پارٹی کا نام آل انڈیا شیڈیولڈ یونائیٹڈ پارٹی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ میں پارٹی بھارتیہ نیو ڈیموکریٹک پارٹی ہے، جبکہ بیر بھوم میں دو پارٹیاں پراتک سوراجیہ پارٹی اور انڈین ڈیموکریٹک کانگریس ہیں۔ اسلام پور، شمالی دیناج پور سے رجسٹرڈ پارٹی کا نام بنگال ڈیولپمنٹ کانگریس ہے۔ اور مرشد آباد میں پارٹی کا نام Native Indiaof Party ہے۔ یہ آٹھ پارٹیاں 2019 سے 2025 تک چھ سال کی مدت میں بنائی گئی تھیں۔ لیکن یہ پتہ چلا ہے کہ پارلیمانی جمہوریت میں ان کا کوئی کردار نہیں ہے۔ ان جماعتوں کا کوئی سیاسی پروگرام بھی نہیں دیکھا اور نہ ہی پچھلے 6 سالوں میں کسی میڈیا میں کوئی اشتہار نظر آیا ہے۔ اس صورتحال میں قومی الیکشن کمیشن ان کے وجود پر سوالیہ نشان لگا رہا ہے۔ دہلی نے ریاستی الیکشن کمیشن کو ایک خط بھیجا ہے، جس میں ان سیاسی جماعتوں کو منصفانہ ٹرائل کی جانکاری دی گئی ہے۔ حکام مختلف معلومات جاننا چاہتے ہیں۔ معلومات کی بنیاد پر ریاستی الیکشن کمیشن کو ان جماعتوں کو فہرست سے نکالنے کی تجویز پیش کرنی چاہیے۔

فرہاد حکیم مدھوسدھن کی تاریخی مکان کو ہیریٹیج کا مقام عطا کرینگے

کولکاتا، 27رجون: خضر پور کے 20بی کارل مارکس سرانی کے مہذب و مخلص دوست شاعر رنگ لال بندو پادھیائے کے بھائی ہری موہن بندوپادھیائے نے مائیکل مودھوسدھن کو اپنا وہ مکان فروخت کیا تھا۔ جب اس کی تاریخ کھنگالی گئی تو یہی ثبوت سامنے آیا۔ میر فرہاد حکیم نے ریاستی حکومت و میونسپل کارپوریشن کو یہی معلومات فراہم کی۔ اس مفاد پرست زمانے میں مدھوسدھن کا یہ حویلی نما مکان غیروں کے ہاتھوں میں جانے کو تھا۔ حکیم صاحب نے بتایا کہ وقت پر ہم لوگوں نے اس پر روک لگادی۔ اور حویلی نما مکان کو نئے سرے سے تبدیل ہونے نہیں دیا۔ اب اس پر خوض کرنے کی ضرورت ہے اور کثیر فنڈ بھی چاہئے اس تاریخی مکان کو یادگار بنانے کے لئے کارپوریشن حکام کے مطابق۔ کارل مارکس سرانی کے اس تاریخی بوسیدہ مکان میں ابھی کام رکا پڑا ہے۔ کوئی بھی پلان تعمیر کا نہیں دیا گیا ہے۔ ہیریٹیج کمیٹی کے گرڈ 2اے" میں مندرج اس بوسیدہ عمارت کا تحفظ کرنے کے لئے کارپوریشن عدالت کا رخ بھی کیا ہے۔ دوسری طرف کارپوریشن ہیریٹیج کمیٹی نے بھی کمر باندھ کر اس کے پیچھے پڑ چکی ہے۔ حالانکہ شاعر نے اپنے جد امجد کی اس مکان کو بیچ دیا تھا۔ اس معاملے میں مزید جانکاری کے لئے کمیٹی انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن اینڈ اسٹامپ کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ہیریٹیج کمیٹی کے ایک رکن کا یہ کہنا ہے کہ خاندانی مکان بیچنے کی دلیل مہیا کرنے کے معنی ہوا۔ آدھی جنگ میں کامرانی۔ دلیل ثابت کردے گا کہ 20بی کارل مارکس سرانی کا یہ تاریخی مکان اصل میں مدھو سدھن دتہ کا ہی ہے۔

کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم چتلا میں واقع بیوہ آشرم میں دیگھا جگناتھ مندر کا پرساد تقسیم کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں (تصویر: اشفاق احمد ثمر)

پڑوسی ریاستوں سے بنگال میں طلبا و طالبات چلے آرہے ہیں بنگال کے کالجوں میں تعلیم معیاری و خرچ کم لگتا ہے

کولکاتا، 27رجون: گریجویشن میں بھرتی کی کارروائی میں دیری ہونے کی وجہ سے یہاں کے طلبا و طالبات پڑوسی ریاست میں تعلیم مکمل کرنے کا مزاج بنالیا تھا۔ لیکن پورٹل کھلتے ہی تصویر کا دوسرا رخ سامنے آگیا۔ اس بار پورٹل کے ذریعہ پڑوسی ریاستوں کے لگ بھگ 2000 طلبا و طالبات نے بنگال کے کالجوں میں اپنی عرضی ڈال دی ہے۔ جبکہ گزشتہ برس پڑوسی ریاست سے 500 طلبا و طالبات نے یہاں پڑھنے میں دلچسپی دکھائی تھی۔ تاہم اس بار پورٹل کھلتے ہی سب سے زیادہ عرضی بائیولوجی، بنگلہ، انگریزی و کامرس کے ڈالے گئے ہیں۔ جمعرات تک پورٹل سے لگ بھگ 3 لاکھ 7 ہزار 122 امیدواروں نے اپنا رجسٹریشن کروایا۔ اعلیٰ تعلیمی دفتر کے مطابق، کیرالا، آندھرا پردیش، کرناٹک، گجرات، مہاراشٹر، اڈیشہ، آسام، بہار، جھارکھنڈ، منی پور و اتر پردیش کے طلبا و طالبات کے اندر زیادہ جوش ہے بنگال کے کالجوں میں داخلہ لینے کا اور پڑھنے کا۔ گریجویشن کے لئے ان کی دلچسپی زیادہ ہے یہاں سے۔ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ عالمی پیمانے پر بنگال میں پڑھنے گریجویشن کرنے کا اب رجحان بڑھ گیا ہے۔ پڑوسی ریاستوں کے طلبا و طالبات کے اندر بنگال میں پڑھنے کی دلچسپی بڑھ گئی ہے۔ یہ بھی صحیح ہے کہ دوسری ریاستوں کے مقابلے یہاں پڑھنے میں خرچ بہت کم آتا ہے۔ جبکہ دوسری ریاستوں میں کالجوں کی تعداد بھی گنتی کے ہیں۔

دوران سفر طیارے میں مسافر بے ہوش ہوا، طبی امداد کے بعد بھی مسافر بچ نہ پایا

کولکاتا، 27رجون: درمیان سفر ہی ایک بڑا حادثہ رونما ہوگیا۔ ایک مسافر طیارہ اڑتے ہی اچانک بیمار ہوگیا۔ ایسی خبر ملتے ہی طیارے کے کپتان نے دمدم ہوائی اڈے پر ضروری حالات میں طیارے کو نیچے اتار دیا۔ پھر بھی اتنا کرنے کے بعد وہ بیمار مسافر جانبر نہ ہوسکا اور مارا گیا۔ یہ دلدوز حادثہ جمعرات کی رات کو دمدم ہوائی اڈے میں پیش آیا۔ مرنے والے مسافر کا نام راج ویر کور بھندر بتایا گیا ہے۔ اس افسوسناک حادثہ کے بعد دمدم ہوائی اڈے میں کچھ دیر تک غم کا ماحول بھی نظر آیا۔ ایئر انڈیا کے اے آئی 186 طیارہ کناڈا کے وینکوور سے کولکاتا ہوکر دہلی جا رہا تھا۔ جمعرات کی رات کو مسافر بردار وہ طیارہ کولکاتا میں بھی اترا تھا۔ ایندھن لینے کے بعد پھر سے دہلی پرواز کرنا چاہا۔ مگر سفر کے دوران ہی 54 برس کا مسافر راج ویر کور بھندر بیمار پڑ گیا۔ اور پھر ہوش میں نہ رہا۔ طیارے میں بیٹھے مسافروں کے اندر بے چینی بڑھنے لگی۔ پھر جلد از جلد اس طیارے کو ایئر ٹرافک کنٹرول سے رابطہ کرکے ضروری حالات میں اسے نیچے اتارا گیا۔ فوراً ہی طیارے کے قریب ایمبولینس لایا گیا۔ بے ہوش مسافر کو طیارے سے ایمبولینس میں سلایا گیا۔ اور وہاں سے اسے وی آئی پی راستے کے ذریعہ اسپتال پہنچایا گیا۔ مگر ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کرنے کے بعد اسے مردہ قرار دیدیا۔ بعد ازاں اس کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھی بھیج دیا گیا۔

☆

سی پی نے کنیاپور پھانڑی کی نئی تعمیر کا افتتاح کیا

آسنسول: 27 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت کنیاپور فردی نئی تعمیر کی گئی ہے۔ بدھ کو آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے اس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈی سی سنٹر دھروداس، آسنسول نارتھ پولس اسٹیشن کے انچارج امیت ہلدار، کنیاپور فردی انچارج کے علاوہ محکمہ پولیس کے دیگر افسران موجود تھے۔ پولیس کمشنر نے نوتعمیر شدہ پولیس فردی کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر سنیل کمار چودھری نے کہا کہ آسنسول نارتھ تھانہ انچارج اور کنیاپور فردی انچارج کی مشترکہ کوششوں سے کنیاپور فردی کو نئے انداز میں تعمیر کیا گیا ہے۔

ڈی پی ایل پائپ لائن پھٹنے سے کئی بستیوں میں پانی کی سپلائی بند ہوگئی

آسنسول: 27 جون (عوامی نیوز سروس) درگاپور شہر وارڈ 31 کے تحت آنے والے کئی علاقوں میں گزشتہ تین روز سے پانی کی سپلائی نہ ہونے کی وجہ سے کالونی کے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے جس سے کالونی کے لوگوں کے روزمرہ کے معمولات بری طرح متاثر ہوئے ہیں تاہم کالونی کے لوگوں کی پریشانی کو کم کرنے کے لیے درگاپور میونسپل کارپوریشن نے کالونی میں ٹینکروں کے ذریعے پانی پہنچانے کا انتظام کیا ہے۔ پانی کی عدم فراہمی کے باعث کالونی کے عوام ڈی پی ایل انتظامیہ کے خلاف برہم ہیں عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ پانی کی سپلائی بند ہونے کی بڑی وجہ کیمیکل ایریا میں ڈی پی ایل کی پائپ لائن کا پھٹ جانا بتایا جاتا ہے جس کی وجہ سے ڈی پی ایل کے تحت وارڈ نمبر 31 میں رہنے والے سینکڑوں افراد کو پینے کے صاف پانی کی قلت کا سامنا ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
کی جانب سے
یک روزہ قومی سیمینار
آج
بعنوان: ابونصر غزالی: حیات و خدمات
افتتاحی اجلاس
بروز سنیچر، ۲۸ رجون ۲۰۲۵ء، بوقت ۳ بجے سہ پہر
بمقام: مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
صدارت: جناب محمد ندیم الحق (ایم پی) وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
خیر مقدمی کلمات: جناب سید محمد شہاب الدین حیدر، چیئرمین فنکشن سب کمیٹی
کلیدی خطبہ: پروفیسر محمد کاظم، دہلی
مہمانِ خصوصی: ڈاکٹر شکیل اختر، دہلی
مہمانِ اعزازی: ڈاکٹر طارق الغزالی
نظامت: ڈاکٹر دبیر احمد، چیئرمین، ایوارڈ سب کمیٹی
اظہار تشکر: ڈاکٹر غزالہ یاسمین، رکن، اردو اکاڈمی

شام ۴ بجے
صدارت: ڈاکٹر شکیل اختر، دہلی
نظامت: ڈاکٹر دبیر احمد، چیئرمین، ایوارڈ سب کمیٹی
اظہارِ تشکر: جناب منصور حسن، رکن، اردو اکاڈمی
مقالہ نگار
• ڈاکٹر شبانہ نسرین
• ڈاکٹر محمد اقبال
• ڈاکٹر محمد شمشیر عالم
• ڈاکٹر ارشاد عالم
• ڈاکٹر افضال عاقل

شام ۶ بجے
صدارت: پروفیسر محمد کاظم، دہلی
نظامت: ڈاکٹر نوشاد عالم، رکن، اردو اکاڈمی
اظہارِ تشکر: ڈاکٹر عمر غزالی، رکن، اردو اکاڈمی
مقالہ نگار
• ڈاکٹر شکیل اختر، دہلی
• ڈاکٹر محمد ہمایون جمیل خان
• ڈاکٹر شیخ الماس حسین
• ڈاکٹر رضی شہاب
• ڈاکٹر نصر اللہ نصر
• ڈاکٹر فریدہ انور

آپ سے شرکت کی مؤدبانہ درخواست ہے۔
نزہت زینب، ڈبلو بی سی ایس (ایگزیکٹیو) سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

اردو کے کسی ادارے کو بیس کروڑ لوگوں کی انفرادی رائے کے مطابق نہیں چلایا جاسکتا

اردو کا سب سے بڑا مسئلہ اردو والوں کا اپنے بچوں کو اردو کی تعلیم سے محروم رکھنا ہے

اطہر فاروقی

140 سالہ قدیم ادارے کا سفر ایک سیدھی لکیر کی طرح نہیں ہوتا اور یہ لکیر سیدھی ہو بھی نہیں سکتی۔ اس میں بہت سے نشیب و فراز ہوتے ہیں۔ ادارے عام طور پر مرتے نہیں ہیں، البتہ اپنی شکلیں تبدیل کر لیتے ہیں۔ وقت کے ساتھ شکل تبدیل کرنا یعنی وقت سے ہم قدم ہونا بھی اداروں، اقوام اور اشخاص کے لیے ناگزیر ہے۔

انجمن ترقی اردو (ہند) کا قیام 1882 کے مشہور اردو ہندی تنازعہ کے زمانے میں سرسید کے ذریعے کیا گیا تھا جس کا مقصد یقیناً ایک ہی زبان کو دو حصوں میں تبدیل ہونے سے روکنا تھا، جس میں ظاہر ہے کہ سرسید کامیاب نہ ہو سکے۔ ایک زبان سے جڑے ہوئے ایک ہی کلچر کے لوگوں کی زبان کی تقسیم جتنی مصنوعی ہو سکتی تھی، اُتنی ہی اُردو اور ہندی کی تقسیم بھی رہی۔ 1882 سے 1903 تک اس ادارے نے کئی شکلیں اور نام تبدیل کیے، اور بالآخر 1903 میں جب علامہ شبلی نعمانی اس کے صدر اور مولانا آزاد اسسٹنٹ سکریٹری بنے تو انجمن ترقی اردو (ہند) کے نام سے یہ ایک نیشنلسٹ ادارہ بن گئی۔ 1947 سے 1980 تک انجمن ترقی اُردو (ہند) ہندستان میں اردو کا سب سے طاقت ور اور نظریہ ساز ادارہ تھا۔ آج اردو اکادمیوں سمیت اُردو کے جتنے بھی ادارے ہیں وہ سب انجمن کی کوششوں سے ہی قائم ہوئے ہیں۔ ہندستان کے صوبوں میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ بھی انجمن کی کوششوں سے مل سکا۔ عہدِ حاضر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ساتھ جس تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے اس میں انجمن کے سفر اور انجمن کے ذریعے ہندستان میں اردو کے سفر کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ اس سفر کو انجمن ترقی اُردو (ہند) کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اطہر فاروقی صاحب سے عائشہ نجیب نے سمجھنے کی کوشش کی۔

سوال: سب سے پہلے میں آپ سے انجمن ترقی اردو (ہند) کی قانونی حیثیت کے بارے میں معلوم کرنا چاہوں گی۔ عام خیال یہی ہے کہ یہ یا تو سرکاری ادارہ ہے یا پھر سرکاری گرانٹ سے اس کے نظم و نسق کا انتظام کیا جاتا ہے۔

جواب: انجمن ترقی اردو (ہند) قانونی طور پر ایک Not for Profit ادارے کے طور پر رجسٹرڈ ہے۔ انجمن نہ تو مرکزی حکومت سے اور نہ ہی کسی صوبائی حکومت سے کوئی گرانٹ لیتی ہے۔ اسے کسی صنعتی ادارے یا کسی دھنا سیٹھ کی سرپرستی بھی حاصل نہیں ہے۔ اور یہ ہمارے بزرگوں کا بہت سوچ سمجھ کر کیا گیا فیصلہ ہے۔

سوال: یعنی انجمن ایک رجسٹرڈ ٹرسٹ ہے۔ جب انجمن کہیں سے بھی گرانٹ نہیں لیتی تو پھر اس کے اخراجات کیسے ادا ہوتے ہیں؟

جواب: جس زمین پر اردو گھر کی عمارت بنی ہے، وہ انجمن کی اپنی زمین ہے۔ اور اس کا کچھ حصہ کرایے پر ہے۔ انجمن کا خرچ اسی سے چلتا ہے۔

سوال: یہ جگہ خریدنے کے لیے انجمن کے پاس پیسے کہاں سے آئے؟

جواب: جہاں تک مجھے معلوم ہے، 1936 میں جب انجمن کا دفتر اورنگ آباد دکن سے دہلی آیا تو وقتی طور پر وہ دریا گنج کے کرایے کے مکان میں اس لیے تھا کہ دفتر کی امارت بنانے کے لیے ایک پلاٹ کرزن روڈ — جو اب کستوربا گاندھی مارگ بن گیا ہے — پر خریدا گیا تھا۔ تقسیم ہند کے وقت بلوائیوں نے دریا گنج کے دفتر میں آگ لگا کر وہاں رہنے والے انجمن کے کارندوں کو قتل کر دیا تھا۔ کرزن روڈ والی زمین پر لوگوں نے قبضہ کر لیا۔ بہت بعد میں اس زمین کے بدلے انجمن کو سرکار سے ایک پلاٹ ملا جس پر اب منڈی ہاؤس میں سپرو ہاؤس کی بلڈنگ بنی ہوئی ہے مگر کچھ دن بعد یہ جگہ مل گئی جہاں اب راؤز ایوینیو میں، یعنی آئی ٹی او پر اردو گھر کی عمارت ہے۔ عمارت بننے کی ابتدا تو 1964 یا 1965 کے بعد ہی ہو گئی تھی۔ عمارت مگر صحیح معنوں میں 1975 میں بننی شروع ہوئی اور 1977 میں اس کا افتتاح اُس وقت کے وزیر اعظم جناب مرارجی دیسائی نے کیا۔

سوال: انجمن کی آمدنی کا کتنا حصہ اردو عوام کے چندے سے آتا ہے؟

جواب: میں نے 1975 کے بعد یعنی انجمن کے علی گڑھ سے دلّی آنے کے بعد کے کاغذات دیکھے ہیں۔ صرف ایک دفعہ احمد رشید شیروانی صاحب نے 2013 میں ایک لاکھ روپے کا چندہ دیا تھا۔ اس کے علاوہ ایک پیسہ بھی کسی اردو والے نے کم سے کم 1975 کے بعد انجمن کو نہیں دیا ہے۔ مجھے اس بات کی بھی ہرگز امید نہیں کہ 1949 میں انجمن کے علی گڑھ جانے کے بعد اور اس کے وہاں سے 1975 میں دلّی آنے تک کسی نے شخصی طور پر یا کسی ادارے نے ایک پیسہ بھی انجمن کو دیا ہو۔ اردو والوں کو تو انجمن کے ہفت روزہ اخبار 'ہماری زبان' اور سہ ماہی 'اردو ادب' بھی بڑی تعداد میں اسی لیے مفت بھیجے جاتے ہیں کہ وہ اردو کے رسالے اور اخبارات خرید کر پڑھنا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں۔ وہ تو انجمن کی اردو کتابیں بھی مفت ہی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

سوال: یہ بات عام طور پر کہی جاتی ہے کہ انجمن اپنے تحریکی کردار گنوا بیٹھی ہے۔

جواب: یہ بھی میں بار بار سنتا ہوں، کہ اب انجمن کا تحریکی کردار ختم ہو گیا ہے۔ یہ بس ایک جملہ ہے۔ ایک اچھا سا لگنے والا ڈائیلاگ ہے۔ ہم لفظوں کو بغیر سوچے سمجھے بولنے کے عادی ہیں۔ کچھ لوگ مگر ایسے بھی ہیں جو انجمن کی تحریکی کردار کی بات کرتے ہیں تو ان کے ذہن میں تبلیغی جماعت کی تحریک ہوتی ہے، خلافت تحریک ہوتی ہے جو عوامی مگر مذہبی تحریکیں ہیں۔ ایک اور بھی تحریک ان کے ذہن میں ہوتی ہے، اور یہ مسلم لیگ کی تحریک ہے۔ ظاہر ہے کہ انجمن اس طرح کی کوئی تحریک کبھی نہیں رہی۔

سوال: آپ کی نظر بیسویں صدی کے اردو زبان کی پوری تاریخ پر ہے، آپ کے ذہن میں بھی تحریک کا کوئی تصور ضرور ہوگا۔

جواب: اردو ہندی تنازعے کے علاوہ اور کوئی بڑی تحریک اردو زبان کے حوالے سے میرے ذہن میں نہیں ہے۔ اردو میں بہت سی ادبی تحریکیں بھی تھیں مگر وہ عوامی تحریکیں نہ بن سکیں، جیسے اصلاحِ زبان کی تحریک۔

آزادی کے بعد اردو کی سب سے بڑی عوامی تحریک انجمن کے پلیٹ فارم سے اردو کو یوپی میں علاقائی زبان کا درجہ دینے کی تھی جس کے لیڈر ڈاکٹر ذاکر حسین تھے اور کم و بیش بائیس لاکھ دستخط جمع کر کے صدر جمہوریہ ہند کی خدمت میں ان دستخطوں کے ساتھ ایک میمورنڈم اس مطالبے کے ساتھ پیش کیا گیا کہ اتر پردیش میں اردو کو علاقائی زبان کا درجہ دیا جائے۔

اردو رابطہ کمیٹی نے دوسری تحریک 1987 کے آس پاس مسلم پرسنل لا بورڈ کے اشارے پر ملک زادہ منظور احمد نے چلائی تھی۔ کانگریس — جس کی اس وقت یوپی میں سرکار تھی — نے یوپی میں علی میاں سے اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دینے کا وعدہ کر لیا جو ایک آدھ برس بعد کاغذ پر دے بھی دیا گیا۔

سوال: یعنی اب اردو کے لیے کوئی تحریک نہیں چل سکتی؟

جواب: اردو کا صرف ایک ہی مسئلہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اردو والے اپنے بچوں کو اردو اس لیے پڑھائیں تا کہ وہ بچہ اردو کا عظیم ادب پڑھ کر بہتر انسان بن سکے۔ یہ کام کسی تحریک کے ذریعے نہیں بلکہ ضمیر کی آواز پر ہوگا۔

سوال: یہ بات بہت اہم ہے۔ اس کے علاوہ اردو کی ترقی کا دوسرا کوئی طریقہ آپ کے ذہن میں ہے؟

جواب: اردو والوں کو اپنے سیاسی رہنماؤں کا انتخاب بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ اردو کے لیے جب بھی کوئی جلسہ کیا جائے تو جن لوگوں کو تقریر کرنے بلایا جائے، ان کے بارے میں یہ طے ہو کہ انھوں نے اپنے بچوں کو اردو پڑھائی ہے۔

سوال: یہ آپ کوئی بہت پیچیدہ بات نہیں کہہ رہے ہیں؟

جواب: اردو سے محبت کرنے والے عام آدمی کو اردو لیڈر شپ کرائے کا ایسا سپاہی سمجھتی ہے جس سے صرف لیڈر شپ کو فائدہ ہو۔ اور ایسا ہوتا ہے۔ اردو میں اب ایسا کوئی طبقہ نہیں ہے جو خوش حال ہو اور جس کے پاس یہ سہولت موجود ہو کہ وہ اپنے بچے کو انگریزی میڈیم اسکول میں پڑھا سکے، پھر بھی وہ خواہ ایک اختیاری مضمون کے طور پر ہی سہی، اپنے بچے کے لیے اردو تعلیم کا انتخاب کرتا ہو۔

سوال: اگر آپ انجمن میں اپنے دس برسوں کے سفر کو دیکھتے ہیں تو کس نتیجے پر پہنچتے ہیں؟

جواب: انجمن کے پاس ہمیشہ ہی اردو کے دیگر اداروں سے بہتر لیڈر شپ رہی ہے۔ آج بھی جو لوگ انجمن کے عہدے داران ہیں، ان سے بہتر اور دل سے سیکولرزم میں یقین رکھنے والے لوگ آپ کو اردو کے کسی ادارے میں نہیں ملیں گے۔ انجمن کے علاوہ اردو کا کوئی ادارہ معاشی طور پر اپنے قدموں پر نہیں کھڑا ہے۔ سب حکومت سے بھیک مانگتے رہتے ہیں۔

اردو گھر کی تعمیر کا کام بھی خلیق انجم صاحب کے علاوہ کوئی نہیں کرا سکتا تھا۔ مگر خلیق صاحب محقق اور ادیب تھے۔ ان کے دفتر کا عملہ یا جن لوگوں پر انھوں نے بھروسہ کیا وہ سب سازشی لوگ تھے۔ اپنی دکان چلانے کے لیے انھوں نے خلیق صاحب کو بری طرح پھنسا دیا تھا۔ ان لوگوں کے مشورے پر انجمن حکومت سے غیر ضروری طور پر بہت سے مقدمات لڑ رہی تھی۔ ان لوگوں نے خلیق انجم صاحب سے انجمن میں ایسے ایسے کام کرائے کہ اگر خلیق صاحب اور انجمن کی قسمت اچھی نہ ہوتی تو یہ ادارہ نہ صرف بند ہو گیا ہوتا بلکہ خلیق صاحب خود بھی مصیبت میں پڑ جاتے۔ اس پر کون یقین کرے گا کہ ملازموں کے Provident Fund کا اکاؤنٹ پروویڈینٹ کمشنر کے دفتر میں نہ ہو کر اس بینک میں تھا جس کی برانچ اردو گھر کی بلڈنگ میں ہے۔ انجمن سروس ٹیکس لے رہی تھی مگر سروس ٹیکس میں چوں کہ رجسٹرڈ نہیں تھی، اس لیے یہ ٹیکس وہاں جمع نہیں کیا جاتا تھا۔ یہ دونوں Non Bailable Offence (غیر ضمانتی جرم) ہیں۔ انجمن پر کروڑوں کی رقم بقایا تھی اور مقدمات پر پیسہ الگ خرچ ہو رہا تھا۔ سب سے بڑی غلطی یہ ہوئی کہ لاپرواہی کے چلتے انجمن کو انکم ٹیکس میں اردو کے رضا کار ادارے کے طور پر نہیں بلکہ Hindu Undivided Family میں رجسٹرڈ کرایا تھا۔ اس غلطی کے انجام کا اندازہ عام آدمی لگا ہی نہیں سکتا۔ اب ہمیں ان سب مصیبتوں سے نجات تو مل گئی ہے مگر میں دس برس تک ان ہی مسائل کو سلجھانے میں الجھا رہا۔

سوال: مگر اتنے مسائل کے باوجود آپ نے انجمن کا چہرہ بدل دیا۔

جواب: جب میں انجمن میں آیا تھا تو یہ ہر طرح سے پرانے ڈھنگ کا اور اردو کے پرانے ذہن کا ادارہ تھا۔ اب تو یہاں سب کچھ بدل گیا ہے۔ نئی تکنیک ہر جگہ ہے۔ سب کے پاس کمپیوٹر ہے۔ کتابیں پہلے سے بہت اچھی مگر مارکیٹ کی ضرورتوں کے مطابق چھپ رہی ہیں اور گھر بیٹھے کتاب منگوانے کے جو جدید وسائل ہیں جیسے Amazon وغیرہ، اُردو کے قاری ان سب کے ذریعے ہم سے کتابیں خریدتے ہیں۔ انجمن کا پرچہ 'اردو ادب' اور ہفت روزہ 'ہماری زبان' انٹرنیٹ پر کم سے کم بیس ہزار لوگ پڑھتے ہیں۔ 'اردو ادب' اب Amazon کے ذریعے خوب بکتا ہے۔ حال ہی میں میر نمبر کی پہلی اشاعت جو دو ہزار کاپیوں کی تھی، ختم ہو چکی ہے اور ان ہی تعداد میں اسے شائع کیا جا رہا ہے۔

سوال: جیسا کہ آپ نے کہا کہ اب تمام تکنیکی اور قانونی مسائل ختم ہو گئے ہیں، اور انجمن وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ ہو گئی ہے تو انجمن کے بارے میں اب آپ کا ویژن کیا ہے؟

جواب: انجمن میں نایاب کتابوں اور مخطوطات کا بڑا ذخیرہ ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ انجمن کی لائبریری کم سے کم ہندستان میں اردو کے کسی بھی ادارے کی لائبریری سے زیادہ ان معنی میں جدید تر ہو کہ انجمن کی لائبریری کی کتابیں اور مخطوطے لوگوں کو گھر بیٹھے آن لائن مل سکیں۔

سوال: اردو والوں میں بہت سے طبقے ہیں، اردو اخبارات اور رسالے مفت میں پڑھنے کی عادت کس طبقے میں سب سے زیادہ ہے؟

جواب: مفت میں اردو رسالے اور کتابیں خاص طور پر یونی ورسٹیوں میں اردو کے اساتذہ اور متوسط طبقے کے وہ لوگ پڑھنا چاہتے ہیں جو سیکڑوں روپے مہینہ انگریزی اور ہندی اخباروں پر خرچ کرتے ہیں مگر اردو کے اخبارات اور کتابیں انھیں صرف مفت میں ہی چاہئیں۔ قصبوں کی چھوٹی لائبریریوں کو تو ہم بہ خوشی اپنی کتابیں، اپنا اخبار 'ہماری زبان' اور سہ ماہی رسالہ 'اردو ادب' خود ہی اس لیے مفت میں بھیجتے ہیں، کیوں کہ وہاں اردو کا اصل قاری موجود ہے۔

سوال: اردو اداروں کے خلاف عدم انتظام کی شکایتیں عام ہیں، دس سال انجمن کی سربراہی کرنے کے بعد آپ کے خیال میں اس کی کیا وجہ سمجھ میں آئی؟

جواب: جہاں تک اردو اداروں کا معاملہ ہے تو اب یہ تقریباً مسلمانوں کے ادارے بن چکے ہیں۔ اردو کے سرکاری اداروں کو خود سرکاریں بھی مسلمانوں کے ادارے سمجھتی ہے۔ مسلم اداروں میں ہر طرح کی بدانتظامی عام ہے۔ مسلمان چھوٹے سے چھوٹے اداروں تک کو اپنے ذاتی حشمت سے جوڑ کر دیکھتے ہیں اور ان کے لیے لڑتے ہیں۔ مسجد اور قبرستان تک کی کمیٹیوں میں جوتیوں میں دال بٹنا عام بات ہے۔ اردو کی ترقی کے سوال پر مسلمانوں کا ذہن قطعی صاف نہیں ہے۔ ہندستان میں اگر 20 کروڑ مسلمان ہیں تو اردو کے بارے میں ہر مسلمان کی رائے نہ صرف یہ کہ ایک دوسرے سے مختلف ہوگی بلکہ وہ رائے کوئی شاعرانہ خیال جیسی بات ہوگی جس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہ ہو۔ اردو کے کسی ادارے کو بیس لاکھ لوگوں کی منفرد اور اضافی رائے کے مطابق چلانا ممکن ہی نہیں ہے۔ اردو والوں نے کم سے کم آزادی کے بعد اردو زبان و ادب کے کسی بھی زاویے پر اس طرح سے غور و فکر نہیں کیا ہے جو ایک زندہ زبان کو تبدیل شدہ حالات میں وقت سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ضروری تھا۔ اس لیے ہر ادارے اور اس کے سربراہ پر تنقید ہونا عام بات ہے اور یہ تنقید اکثر غیر مناسب ہوتی ہے۔

سوال: صوبائی اردو اکادمیاں تو سرکاری ادارے ہیں، گرچہ صوبائی سرکاریں انھیں مسلمانوں کے ادارے ہی سمجھتی ہوں، ان پر اس قدر تنقید کیوں ہوتی ہے؟

جواب: میرے خیال میں کسی بھی ہندستانی زبان کے ادارے کا سربراہ کسی علمی اور ادبی شخصیت کو اس لیے نہیں بنانا چاہیے کیوں کہ اسے انتظامی معاملات کا کوئی تجربہ نہیں ہوتا، اور وہ دوسروں کی — خاص طور پر سرکاری اداروں میں — یہ سربراہ وہاں کے کلرکوں کی کٹھ پتلی بن جاتے ہیں۔ بہت دیر سے ہی سہی، مگر ہندستانی جامعات کے سلسلے میں حکومت نے یہ طے کر دیا ہے کہ وہاں سربراہ تو شیخ الجامعہ ہی ہوگا جس کے لیے سینئر پروفیسر ہونا ضروری ہے مگر انتظامی سربراہ رجسٹرار ہوتا ہے جو عام طور پر سول سروسز سے آتا ہے۔ اردو اکادمیوں میں ایسا نہیں ہے۔ کچھ اکادمیوں کے سکریٹری سرکاری افسر ہوتے ہیں مگر ان میں بھی اکثر کو اردو نہیں آتی۔ اردو اکادمیوں میں اراکین اور صدر کو حکومت نامزد کرتی ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ جس پارٹی کی حکومت ہوتی ہے وہ اپنی پارٹی کے مسلم کارکنوں کو اردو اکادمیوں میں نامزد کر دیتی ہے۔ یہ لوگ اس پارٹی کے سیاسی کارکن ہوتے ہیں اور ان کی اکثریت کا اردو ادب یا انتظامیہ سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ اصلاحات کا اپنا طریقِ کار ہوتا ہے جو اردو اداروں میں ابھی شروع ہی نہیں ہوا ہے۔

سوال: آپ کے خیال میں اردو کی ترقی کا کوئی ایسا آسان طریقہ ہے جس پر اردو والے عمل کر سکیں؟

جواب: اردو کی ترقی کا اسمِ اعظم یہی ہے کہ اردو والے اپنے بچوں کو اردو پڑھائیں۔ اگر اسکول میں اردو نہیں ہے تو گھر پر اس کا انتظام کریں۔ اردو والے جتنے بہانے اردو نہ پڑھانے کے تراشنے پر زور لگاتے ہیں، اس سے کم محنت میں وہ ایک استاد کے ذریعے ان بچوں کو گھر پر اردو پڑھوا سکتے ہیں جن کے اسکول میں اردو تعلیم کا انتظام نہیں ہے۔ یہ مگر ہوگا نہیں۔

سوال: آج ہر شخص اس بات کا گلہ کرتا ہے کہ اردو کتابوں کی فروخت نا کے برابر ہوتی ہے۔ انجمن اردو کا سب سے بڑا اشاعتی ادارہ بھی ہے۔ آپ اس معاملے کو کس طرح دیکھتے ہیں؟

جواب: اردو ادب کی اچھی سے اچھی کتاب کا پہلا ایڈیشن کبھی ایک ہزار سے زیادہ نہیں چھپتا تھا اور اس کے فروخت میں بھی کئی برس گزر جاتے تھے۔ جو لکھنے والے نصاب میں شامل تھے، ان کا معاملہ دوسرا تھا۔ اگر ناشر کوشش کرے تو اتنی کتاب اب بھی بک ہی جاتی ہیں۔ اب مگر اچھی کتابیں ہندستان میں لکھی ہی بہت کم جا رہی ہیں۔ دوسرے، اردو ادب کا قاری بھی اب دکان پر جانے کے بجائے آن لائن ہی کتاب خریدنا پسند کرتا ہے۔

سوال: آپ کو یونیورسٹیوں کے اردو شعبوں سے بہت شکایت ہے، اس کی کوئی خاص وجہ؟

جواب: آزادی کے بعد اردو جن حالات سے دو چار تھی اس میں اردو شعبوں کی ذمے داری گرچہ بہت زیادہ تھی مگر انھوں نے سربراہ کا وہ رول ادا نہیں کیا جو ان کے لیے ضروری تھا۔ اس کے برعکس یونی ورسٹیوں کے اردو شعبے بھی ایسے سرکاری دفتر بن گئے جہاں ایک دفعہ نوکری مل جانے کے بعد آپ کو وہاں سے کوئی نکال ہی نہیں سکتا، اس لیے، یونیورسٹیوں کے استادوں میں ذمے داری کا احساس کلرکوں کی طرح ختم ہو گیا۔

سوال: جے این یو میں ماموں کے مشہور ڈھابے کو آپ کس طرح دیکھتے ہیں؟

جواب: مجھے صرف شرم آتی ہے۔ جے این یو میں اردو تدریس کا اگر یہ معیار ہے کہ وہاں سے اردو میں پی ایچ ڈی کرنے والا کہیں بھی اُردو کا استاد نہ ہو سکا اور اسی یونی ورسٹی میں چائے کی دکان کھول لے تو اس سے زیادہ شرم کی بات وہاں کے اردو شعبے کے استادوں کے لیے اور کیا ہو سکتی ہے۔ جے این یو دنیا کی بڑی یونی ورسٹی ہے اور وہاں کے فارغین کو دنیا بھر میں نہایت عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، وہاں اگر اردو والوں نے اردو کا یہ حال کیا تو باقی جگہ کیا کیا ہوگا، سمجھنا آسان ہے۔

سوال: اردو ختم ہو رہی ہے، پرانا مگر طاقتور سیاسی نعرہ ہے، اس پر آپ کیا کہیں گے؟

جواب: زبانیں شاید ہی کبھی ختم ہوتی ہوں مگر وہ اپنی شکل ضرور تبدیل کر لیتی ہیں۔ اردو کی شکل میں ایک بڑی تبدیلی یہ آئی ہے کہ فارسی کا اثر تقریباً ختم ہو گیا ہے۔ فارسی نے اردو کے سیکولر کردار کی تعمیر میں اہم رول ادا کیا ہے۔ اردو کی جتنی غیر مذہبی شاعری ہے اس کا بڑا حصہ فارسی اور کافی کچھ شمالی ہند اور اس کی علاقائی زبانوں کی شاعری سے آیا ہے۔

سوال: اردو ہندی کے موجودہ رشتوں کو آپ کس طرح دیکھتے ہیں؟

جواب: ہندی میں اب ایسے بہت کم لوگ ہیں جن کے ذہن میں اردو کے متعلق ان تمام حقی باتوں نے جگہ نہ بنا رکھی ہو جس کا پروپیگنڈا ڈیڑھ سو برسوں سے نہایت منظم پیمانے پر کیا جا رہا ہے۔ ان ڈیڑھ سو برسوں میں ہندی والوں کی تمام کوششیں ایک نئی زبان کے طور پر آدھونک ہندی کو اردو کے مقابلے قائم کرنے کی تھیں۔ ایمان دار ہندی والے بھی اب اردو ادب کے بارے میں صرف اتنا ہی جانتے ہیں جتنا ناگری میں موجود ہے۔ ہندی والوں نے طے کر لیا ہے کہ وہ اردو رسم خط میں کچھ نہیں پڑھیں گے اور ہر حال میں اردو کا رسم خط ناگری سے بدلوا کر ہی رہیں گے جو نہایت معصومانہ بات ہے۔

سوال: آزادی کے بعد اردو والوں سے آپ کے خیال میں سب سے بڑی غلطی کیا ہوئی؟

جواب: انھوں نے پوری طرح اردو کی حفاظت کی ذمے داری حکومت پر ڈال دی اور خود کو صرف اسلام کی حفاظت کے لیے وقف کر لیا۔ ہندوؤں نے بھی اردو کو مسلمانوں کی زبان سمجھ کر پڑھنا بند کر دیا۔ حکومتیں ایک حد کے بعد کسی زبان کو نہیں بچا سکتیں۔ اردو والے چوں کہ خود اردو کے لیے کچھ کرنے کے بجائے حکومت پر بھروسہ کر رہے تھے، اس لیے، وہ کسی اور زبان کے ساتھ مل کر اردو کی لڑائی نہ لڑ سکے۔

سوال: اور ہندی والے؟

جواب: انھوں نے بہت چالاکی کے ساتھ علاقائی زبانوں کی لڑائی کی بات کی اور علاقائی زبانوں کو نئی ہندی مگرمچھ کی طرح کھاتی رہی۔ جہاں جہاں سے انگریزی ہٹی، وہاں صرف ہندی کو کھپا دیا گیا جس کی وجہ سے اب کسی ہندستانی زبان کا ہندی پر بھروسہ نہیں رہ گیا ہے۔ ہندی اور ہندو راشٹرواد کو بھی ہندی والے بڑی چالاکی کے ساتھ ایک ہی سکے کے دو رخ بنانے میں کامیاب ہو گئے۔

سوال: یعنی ہندی اب جو چاہے وہ کر سکتی ہے؟

جواب: ہندستان جیسے بڑے ملک میں کسی ایک گروہ کے لیے اس حیثیت میں آنا ممکن نہیں کہ وہ جو چاہے وہ کر لے۔ ہندی کی سیاست کا تمام زور اردو کے خلاف اور اردو رسم خط کی تبدیلی پر تھا مگر کمپیوٹرائزیشن نے ناگری کا لپی کے نام پر کھیلا جانے والا تماشہ ہی ختم کر دیا۔

سوال: اردو پرچوں میں آج جو کچھ شائع ہو رہا ہے اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

جواب: چوں کہ اب ادبی پرچوں پر یونی ورسٹیوں میں اردو ادب پڑھنے اور پڑھانے والوں کی اجارہ داری ہو گئی ہے، اس لیے، وہ لوگ اب عام طور پر اسی موضوع کے آس پاس لکھتے ہیں جس پر انھوں نے ایم فل یا پی ایچ ڈی کی ہے۔ اس کے علاوہ وہ کچھ اور پڑھتے بھی نہیں ہیں۔ اس طرح کی تحریروں میں عام قاری کی دل چسپی کیوں کر ہوگی؟ اردو کے ایسے پرچوں کی تعدادِ اشاعت پچاس سے زیادہ نہیں ہوتی۔

آپ نے وہ مشہور قصہ ضرور سنا ہوگا کہ جب صلاح الدین پرویز کی کتاب 'ژاژ' چھپی تو اسے لے کر وہ مشہور شاعر معین احسن جذبی کے پاس گئے جو اس زمانہ میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں ریڈر تھے۔ جذبی صاحب نے کتاب ہاتھ میں لے کر پرویز سے پوچھا کہ 'ژاژ' کے کیا معنی ہیں؟ پرویز نے کہا کہ یہ ایک گھاس ہے جو گدھے کھاتے ہیں۔ اس پر جذبی نے کہا کہ جو گھاس گدھے کھاتے ہیں، وہ آپ مجھے کیوں کھلانا چاہتے ہیں! یہی معاملہ رسائل میں چھپنے والے ادب کا ہے کہ جس تحریر کو لکھنے والا خود بھی دوبارہ نہیں پڑھتا، اسے اردو قاری کیوں پڑھے۔ اس سے یہ نتیجہ نکالنا غلط ہے کہ اردو کا عام قاری اردو ادب پڑھنے میں دل چسپی نہیں لیتا۔

سوال: ریختہ نے اردو کی ترقی کے لیے جو کیا وہ شاید کسی اور ادارے نے نہیں کیا، اس خیال سے آپ کس حد تک اتفاق کرتے ہیں۔

جواب: اردو کے پہلے قابلِ ذکر ای پورٹل کے طور پر ریختہ کا نام اولیت کا حامل ہے مگر اس کا مقابلہ اردو کے پرانے اداروں سے نہیں کیا جا سکتا۔ دونوں کی ساجیات الگ ہے۔ آپ کو شاید معلوم نہ ہو کہ ریختہ کو سب سے پہلے انجمن نے ہی اپنی لائبریری ڈجیٹائز کرنے کی اجازت دی تھی جس سے ان کا کورپس تیار ہوا۔ ریختہ کا اثر انٹرنیٹ کی ایک نئی دنیا کے وجود میں آ جانے کی وجہ سے ہوا۔

مگر ریختہ کی کامیابی اردو والوں کی نااہلی اور اپنے بچوں کو اردو نہ پڑھانے کا جواز نہیں بن سکتی۔ ریختہ کی نقل کرنا بھی کسی اردو ادارے کے لیے اس لیے ناممکن ہے کیوں کہ ریختہ کے پیچھے ایک کارپوریٹ ہاؤس ہے مگر یہ خوشی کی بات ہے کہ یہ کمپنی اپنے CSR فنڈ سے اتنا بڑا کام کر رہی ہے۔ اردو والوں کو چوں کہ کارپوریٹ ہاؤسز کے طریقِ کار اور مقاصد کا سرے سے اندازہ ہی نہیں ہے، اس لیے، وہ ریختہ کو، اس کے کام کرنے کے مقصد اور طریقِ کار کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔

☆☆☆

نالندہ کے رہائشی علاقے سے 'منی گن فیکٹری' کا انکشاف، معذور میاں بیوی گرفتار

موقع سے بھاری تعداد میں نیم تیار اسلحہ، پستول بنانے والی مشینیں اور آلات برآمد

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے سوہ سرائے تھانہ علاقے میں واقع آشانگر جیسے رہائشی علاقے میں چل رہی ایک منی گن فیکٹری کا پردہ فاش ہوا ہے۔ کل رات کئے گئے اس چھاپے میں پولیس نے ایک معذور کاریگر اور اس کی بیوی کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم میاں بیوی کرائے کے فلیٹ میں اسلحہ بنانے کا غیر قانونی کاروبار چلا رہے تھے۔ موقع سے بھاری مقدار میں نیم تیار اسلحہ، پستول بنانے والی مشینیں اور آلات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس اس معاملے کو منگیر کے ہتھیاروں کے اسمگلروں سے براہ راست جوڑ کر تفتیش کر رہی ہے۔ ایس پی بھارت سونی نے جمعہ کے روز ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سوہ سرائے پولیس اسٹیشن انچارج راجمنی کو آشانگر میں غیر قانونی ہتھیاروں کی تیاری کے بارے میں خفیہ اطلاع ملی تھی۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد ڈی ایس پی صدر نورالحق کی سربراہی میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے ابھیشیک کمار عرف ابھیشیک وشوکرما کے فلیٹ پر چھاپہ مارا جو آشانگر کے رہنے والے راہول کمار کے مکان میں کرائے پر رہ رہے تھے۔ پولیس ٹیم بھی کمرے کے اندر کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئی۔ وہاں اسلحہ بنانے کی ایک مکمل فیکٹری چل رہی تھی۔ پولیس نے 7.65 ایم ایم کا ایک پستول جس پر میڈ ان یو ایس اے لکھا ہوا ہے، دو میگزین، درجنوں نیم تیار شدہ پستول، بیرل، اسپرنگز اور اسلحہ بنانے میں استعمال ہونے والی لیتھ مشین، ڈرل مشین، گرائنڈر اور ویلڈنگ مشین سمیت 60 سے زائد اقسام کا سامان برآمد کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی ملزم ابھیشیک کمار وشوکرما (30 سال) اور اس کی بیوی ساکشی کماری (35 سال) کو موقع سے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ابھیشیک ایک معذور شخص ہے اور اس نے اعتراف کیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی مدد سے یہ کام کافی عرصے سے کر رہا تھا۔ اس نے ہتھیار بنانے کا فن مونگیر میں اپنے نانی کے گھر سے سیکھا۔ پولیس کو موقع سے اے ٹی ایم، کریڈٹ کارڈ اور کئی بینکوں کے کھاتوں کے بارے میں بھی معلومات ملی ہیں۔ پولیس کو یہ جاننا ہے کہ ابھیشیک منگیر میں کس گینگ سے جڑا ہوا ہے اور وہ کس کو ہتھیار بناتا اور سپلائی کرتا ہے۔ جن جرائم کی وارداتوں میں یہ ہتھیار استعمال ہوئے ہیں۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے میاں بیوی کو جیل بھیجنے کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔

جن سوراج پارٹی کو الیکشن کمیشن نے 'اسکول بیگ' نشان الاٹ کیا

بہتر تعلیمی نظام کے ذریعے ہی بے روزگاری کے مسئلے کو جڑوں سے ختم کیا جاسکتا ہے: سابق میئر دنیش کمار

بہارشریف (اے این بی) جن سوراج پارٹی کو الیکشن کمیشن نے "اسکول بیگ" انتخابی نشان الاٹ کیا ہے۔ اس اہم موقع پر جن سوراج پارٹی کے ضلعی دفتر بڑی پہاڑی، بہارشریف میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس پریس کانفرنس کی صدارت پارٹی کے ضلع صدر اروند پرساد نے کی۔ ضلع صدر نے کہا کہ جن سورج پارٹی کے بانی پرشانت کشور کا یہ خواب تھا کہ پارٹی کو ایسا انتخابی نشان ملے جو تعلیم کی علامت کے طور پر سماج میں مضبوط پیغام دے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں فخر ہے کہ الیکشن کمیشن نے ہماری پارٹی کو "اسکول بیگ" انتخابی نشان دیا ہے۔ یہ نشان نہ صرف ہمارے نظریے کی عکاسی کرتا ہے بلکہ یہ جن سورج پارٹی کی ترجیح تعلیم کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ اروند پرساد نے مزید کہا کہ اگر جن سوراج پارٹی کو حکومت بنانے کا موقع ملتا ہے تو پارٹی کی پہلی ترجیح تعلیم ہوگی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بہتر تعلیمی نظام کے ذریعے ہی بے روزگاری کے مسئلے کو جڑوں سے ختم کیا جاسکتا ہے۔ تعلیم کی سطح کو بلند کر کے ہی ایک خوشحال اور خودانحصار بہار کی تعمیر ممکن ہے۔ اس موقع پر جن سورج پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق میئر دنیش کمار نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ اب ہمارے پاس اسکول بیگ" جیسا متاثر کن انتخابی نشان ہے۔ یہ نشان تعلیم، ذمہ داری اور مستقبل کی تعمیر کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہماری حکومت آنے پر ہم سب سے پہلے تعلیم کے میدان میں بڑی اصلاحات لائیں گے تاکہ ریاست کا ہر بچہ معیاری تعلیم حاصل کر سکے۔ سابق میئر دنیش کمار نے یہ بھی بتایا کہ اگلے دن جن سورج پارٹی کے بانی پرشانت کشور نالندہ ضلع پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور پرشانت کشور کی تقریر سنیں اور ان کے نقطہ نظر اور مسائل کو سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ پرشانت کشور بہار کی ترقی اور نظام کی تبدیلی کے خواب کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ان کا ہر لفظ سماج کو ایک نئی سمت اور روشنی دیتا ہے۔ سابق میئر نے کہا کہ یہ ایک سنہرا موقع ہے اسے ضائع نہ کریں۔ جن سراج پالٹی کے اس اقدام کو تعلیم کے مسئلہ کو بہار کی سیاست کے مرکز میں لانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ پارٹی اپنے ایجنڈے کو کس طرح عوام تک لے جاتی ہے اور عوام اس سے کتنا متاثر ہوتی ہے۔ اس موقع پر پونم سنہا، بنود کمار کھیا، محمد منیر الاسلام، دیویش برما کے علاوہ بہارشریف اسمبلی انچارج و دیگر رہنما موجود تھے۔

پنچانے ندی پر ریورفرنٹ کے تعمیراتی کام کا معائنہ کرنے پہنچے شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے نالندہ ضلع میں پنچانے ندی کے کنارے زیر تعمیر ریور فرنٹ پروجیکٹ کا فیلڈ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے کام کی جگہ پر موجود متعلقہ اداروں اور اہلکاروں کو واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام میں کسی قسم کی غفلت یا کوالٹی پر سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی تخمینہ اور ڈیزائن منظور کیا گیا ہے اس کے مطابق اور طے شدہ معیار کے مطابق کام کیا جائے۔ وزیر مسٹر کمار نے کہا کہ پنچانے ندی پر تیار کیا جا رہا یہ ریور فرنٹ نالندہ ضلع کے لئے ایک تاریخی اور خاص منصوبہ ہے۔ یہ منصوبہ کافی عرصے سے زیر غور تھا اور اس پر عمل درآمد کے لیے کافی عرصے سے کوششیں جاری تھیں۔ جب وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے حال ہی میں اپنی پرگتی یاترا کے دوران ضلع کا دورہ کیا تو انہوں نے اس پروجیکٹ کو منظوری دی۔ یہ ریور فرنٹ صرف ایک ساختی منصوبہ نہیں ہے بلکہ ضلع کی سیاحت اور خوبصورتی کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ اس کی تکمیل کے بعد یہ نہ صرف مقامی لوگوں کے لیے ایک خوبصورت عوامی مقام کے طور پر ترقی کرے گا بلکہ باہر سے آنے والے سیاحوں کی توجہ کا ایک بڑا مرکز بھی بن جائے گا۔ ریاستی حکومت کا مقصد یہ ہے کہ ترقیاتی کاموں کا فائدہ عام لوگوں تک پہنچے اور نالندہ جیسے تاریخی اضلاع کو ایک نئی شناخت ملے۔ معائنہ کے دوران مقامی عوامی نمائندے، محکمانہ افسران اور تعمیراتی اداروں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ وزیر نے سب کو کوآرڈینیشن کے ساتھ کام کو بروقت اور معیاری طریقے سے مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اس منصوبے کی تکمیل سے پنچانے ندی کے کنارے جدید، صاف صفائی اور پرکشش شکل میں نظر آئیں گے، جہاں لوگ صبح وشام سیر کرسکیں گے، وہیں سماجی تقریبات کے لیے جگہ بھی میسر ہوگی اور سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ اس موقع پر درجنوں کارکنان موجود تھے۔

نالندہ: وقف ترمیمی بل کے خلاف زبردست احتجاج کو کامیاب بنائیں: سنجے مہاراج

بہارشریف (اے این بی) وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف 29 جون 2025 بروز اتوار

کے روز پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی زبردست احتجاج "وقف بچاؤ دستور بچاؤ" کانفرنس کے حوالے سے حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی صدارت میں امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے علان شدہ پروگرام گاندھی میدان میں کثیر تعداد میں عوام اپنی شرکت فرما کر "وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ اس پروگرام کے مدنظر AICC کے نگراں سنجے مہاراج نے کہا کہ یہ مظاہرہ وقف املاک اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے بہار کے تمام لوگوں سے 29 جون 2025 بروز اتوار گاندھی میدان، پٹنہ میں منعقد ہونے والی اس تاریخی پروگرام "وقف بچاؤ- دستور بچاؤ کانفرنس" میں بڑی تعداد میں شامل ہونے کی عاجزانہ اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک برادری کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ یہ ہر اس فرد کا مسئلہ ہے جو آئینی حقوق، سماجی انصاف اور مساوات پر یقین رکھتا ہے۔ سبھی عوام کا مسئلہ بن گیا ہے۔ اس ملک کی آئین اور قانون کی حفاظت کے لیے ہم تمام لوگوں کو متحد ہو کر مرکزی حکومت کے منصوبوں کو منہ توڑ جواب دینا ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ ملک میں بے روزگاری، کمر توڑ مہنگائی اور دیگر مسائل سے پریشان ہیں تو دوسری طرف مرکزی حکومت وقف ترمیمی بل 2025 لاکر وقف کی زائدات کو ہڑپنا چاہتی ہے اور کارپوریٹ گھرانوں کے حوالہ کرنا چاہتی ہے۔

میونسپل کمشنر نے ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے مدنظر بھراؤ پر کا معائنہ کیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر میں دیرینہ ٹریفک مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے مسلسل مطالبات کو ذہن میں رکھتے ہوئے میونسپل کمشنر دیپک مشرا نے جمعہ کے روز بھراؤ پر علاقہ کا فیلڈ معائنہ کیا۔ نالندہ چیمبر کے مطالبہ کے مطابق وینڈنگ زون کا قیام۔ تکنیکی طور پر ہنر مند ٹریفک پولیس کی تعیناتی۔ مخصوص جگہوں پر ٹوٹو گاڑیوں کو روکنا۔ سڑک پر سفید لائن کے اندر وینڈنگ زون۔ اچھی طرح سے منظم پارکنگ زون کی سہولت۔ آٹو رکشہ کے لیے کوڈ سسٹم کا نفاذ، بھراؤ پر کے اردگرد موٹر سائیکل پارکنگ کی جگہ کی تعمیر۔ ای رکشہ کے لیے مقررہ اسٹاپنگ پوائنٹ، بھراؤ پر سے متصل مشرقی سڑک پر وینڈنگ زون کی تعمیر ان کاموں کی جلد تکمیل کے لیے لائحہ عمل تیار کرلیا گیا ہے۔ معائنہ کرنے والی ٹیم میں سی او بہارشریف، ضلع کونسل آفیسر، ٹریفک پولیس اسٹیشن انچارج، برج کارپوریشن کے نمائندے اور نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے عہدیداران وغیرہ موجود تھے۔ اس کے علاوہ ٹریفک روک تھام کمیٹی کے کنوینر راجکمار، سنجیت کمار گپتا (ضلع صدر، نالندہ ڈسٹرکٹ ریٹیل بزنس ایسوسی ایشن) بھی موجود تھے۔ اس موقع پر نالندہ چیمبر آف کامرس کے ضلع صدر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ کام کی منصوبہ بندی اس طرح کی جائے کہ کسی بھی چھوٹے تاجر یا یومیہ اجرت کمانے والے کی روزی روٹی متاثر نہ ہو اور شہر کے باشندوں کو بھی ٹریفک جام کی پریشانی سے نجات مل سکے۔

حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کا بروقت فراہم کیا جائے: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انشول کمار I A S ضلع مجسٹریٹ پورنیہ نے سینئر عہدیداروں اور تمام متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کا فائدہ مقررہ استفادہ کنندگان کو بروقت فراہم کیا جائے اور عام لوگوں کے مسائل کو حساسیت کے ساتھ حل کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کے مطابق الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر، الیکٹرسٹی سپلائی ڈویژن، پورنیا نے بجلی کی لائن کے اوپر سے گزرنے والے درختوں کی شاخوں اور بیلوں کو کٹوا کر تراش لیا تاکہ گرمیوں اور برسات کے موسم میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے اور بجلی صارفین کی شکایات کو کم کیا جاسکے۔ پاور سب سٹیشن کی دیکھ بھال اور صفائی کا کام مکمل کرلیا گیا ہے۔ الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر بجلی سپلائی ڈویژن پورنیہ نے شکایات کے فوری ازالے کے لیے تمام پاور سب اسٹیشنوں میں 3-3 افرادی قوت یعنی کل 45 افرادی قوت کا تقرر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ایگزیکیٹو انجینئر پاور سپلائی ڈویژن، پورنیہ (ایسٹ) باقاعدگی سے پاور سب سینٹرز اور فیوز کال سینٹر کا معائنہ کر رہے ہیں اور خامیوں/کوتاہیوں کو دور کر رہے ہیں۔ اس طرح صارفین کی شکایات کے ازالے کی رفتار میں متوقع بہتری آئی ہے۔ مربوط طریقے سے، 24x7 کسٹمر کیئر کی سہولت پاور سپلائی ڈویژن، پورنیہ (ایسٹ) نے فراہم کی ہے۔ جن کے موبائل نمبر 9264456431 اور 9031633823 ہیں اور صارفین کی سہولت کے لیے ایک لینڈ لائن بھی موجود ہے جس کا ٹیلی فون نمبر 06454-242777 ہے۔

ادھر انشول کمار I A S ضلع مجسٹریٹ پورنیہ نے تمام سینئر افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ انتظامی نظام کی حساسیت کو برقرار رکھیں اور عام لوگوں سے ملاقات کرکے ان کے مسائل کے بارے میں جانکاری حاصل کرکے اوران کے حل کے ذریعے انتظامیہ آپ کے ساتھ کے مقصد کو زمین پر لایا جائے۔

وقف بچاؤ، آئین بچاؤ کانفرنس کے لیے 29 جون کو گاندھی میدان پہنچیں

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے بہار سمیت ملک بھر کے تمام بیدار شہریوں اور مسلم برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ 29 جون 2025 کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی وقف، آئین بچاؤ کانفرنس میں بڑی تعداد میں پہنچ کر اس تحریک کو تقویت دیں۔ انتخاب عالم نے کہا کہ یہ احتجاج نہ صرف وقف املاک کے تحفظ کے لیے ہے بلکہ آئینی حقوق، اقلیتی شناخت اور سماجی انصاف کے تحفظ کے لیے ہے اسے براہ راست کرو یا مرو کی جنگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم آج خاموش رہے تو آنے والی نسلوں کو جواب نہیں دے سکیں گے انہوں نے مزید کہا کہ وقف املاک صدیوں پرانی ہیں جنہیں سماج اور ضرورت مندوں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کیا گیا تھا، لیکن حکومتی پالیسیاں اب آہستہ آہستہ ان پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ یہ آئین کی بنیادی نوعیت اور اقلیتوں کے حقوق کے خلاف ہے اس تقریب کی سرپرستی امیر شریعت جناب فیصل رحمانی صاحب کر رہے ہیں انہوں نے تمام ائمہ علمائے کرام سماجی کارکنوں اور نوجوانوں سے گاندھی میدان پہنچنے کی اپیل بھی کی ہے 25 جون کو اس سلسلے میں ایک اہم میٹنگ پٹنہ میں سابق میئر افضل امام کی صدارت میں ہوئی جس میں پٹنہ کے مختلف محلوں سے سماجی کارکنان دانشوروں اور طلبہ تنظیموں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایونٹ کو کامیاب بنانے کے لیے حکمت عملی طے کی گئی اور زمینی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا آخر میں سابق میئر جناب افضل امام نے کہا کہ یہ تحریک کسی سیاسی جماعت کی نہیں عام لوگوں کی ہے انہوں نے کہا کہ اگر وقف اراضی چھین لی گئی تو ہماری شناخت بھی ختم ہوجائے گی آیئے 29 جون کو گاندھی میدان کو گواہ بنائیں اور حکومت کو دکھائیں کہ کوئی ہم سے ہمارا حق نہیں چھین سکتا۔

بدمعاشوں کو سگریٹ نہ دینے پر ہوٹل پر چڑھ کر فائرنگ کی

بہارشریف (اے این بی) شہر کے سوہ سرائے تھانہ علاقہ میں جمعرات کی دیر رات گئے قومی شاہراہ 20 پر سترہ نمبر کے قریب نڈر شر پسندوں نے نیو دکھی ہوٹل میں سگریٹ نہ دیئے جانے پر ہوا میں تین راؤنڈ فائر کرکے دہشت پھیلا دی۔ چار مسلح بدمعاشوں کی یہ حرکت وہاں نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی ہے۔ ہوٹل آپریٹر آنند کمار نے بتایا کہ چار نوجوان ہوٹل پہنچے اور سگریٹ کا مطالبہ کرنے لگے۔ جب انہیں سگریٹ دینے سے انکار کیا گیا تو پہلے جھگڑا شروع ہوا، جس کے بعد شرپسند ہوٹل پر چڑھ گئے اور تھوڑی ہی دیر میں تین راؤنڈ فائرنگ کی۔ ہوٹل کے آپریٹر آشیش کمار نے بتایا کہ فائرنگ کا پورا واقعہ ہوٹل میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا ہے۔ حیران کن بات یہ تھی کہ 112 کی پولیس ٹیم جائے وقوعہ سے صرف 100 میٹر کے فاصلے پر موجود تھی لیکن وہ گولی کی آواز سن کر بھی وہاں نہیں پہنچی۔ فائرنگ کے واقعے میں ہوٹل کا ملازم بال بال بچ گیا۔ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں پولیس انتظامیہ کے خلاف غصہ پایا جاتا ہے۔ سوہ سرائے تھانہ انچارج راجمانی نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گشتی ٹیم موقع پر پہنچ گئی تھی، مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

سارن: خصوصی مہم میں 47 ملزمان گرفتار

چھپرا (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کی پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایک خصوصی مہم میں 47 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ خصوصی مہم کے دوران شراب نوشی میں 17، وارنٹ میں 18، اغوا میں 3، قتل کی کوشش میں 2، ایس سی، ایس ٹی ایکٹ میں 1، چوری میں 2، کان کنی میں 1 اور دیگر جرائم میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس مہم کے دوران ٹریفک اور سیکورٹی کے نقطہ نظر سے 73 گاڑیوں سے 500,73,1 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ اس کے علاوہ 27 لیٹر انگریزی شراب اور ایک موٹر سائیکل بھی برآمد کرلی گئی ہے۔

گودریج شوروم مالک کے قتل کا معاملہ، دوسرے ملزم کی خودسپردگی

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں 27 مئی کو گودریج شوروم مالک کے قتل معاملے کے دوسرے ملزم نے جمعہ کو چھپرا سول کورٹ میں خودسپردگی کی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ مفصل تھانہ علاقہ میں پرانے بی ایس این ایل دفتر کے نزدیک بدمعاشوں نے 27 مئی کی دیر شام گودریج شوروم مالک امریندر سنگھ کا گولی مار کر قتل کردیا۔ ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی اہلیہ نے اس معاملے میں دو افراد کو ملزم کے طور پر نامزد کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ پولیس پہلے ہی ایک ملزم کو گرفتار کر چکی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس کی مسلسل چھاپے ماری کی وجہ سے مذکورہ معاملے کے دوسرے ملزم وجے سنگھ نے آج سول کورٹ چھپرا پہنچ کر خودسپردگی کی۔

چارہ کاٹنے کے دوران کٹی مشین سے نوجوان کا گلا کٹ گیا، علاج کے دوران موت

بھاگلپور: بانکا ضلع کے سید پور تھانہ علاقے کے چتر بھوج گاؤں سے ایک المناک حادثے کی خبر آئی ہے۔ گاؤں کے رہنے والے جئے کرشنا سنگھ کی موت چارہ مشین سے گلا کٹنے کی وجہ سے ہوئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ جئے کرشنا سنگھ اپنے مویشیوں کے لیے چارہ کاٹ رہے تھے۔ اس دوران اس کا ہاتھ پھسل گیا اور اس کی گردن چارہ مشین میں پھنس گئی۔ حادثے میں اس کا گلا بری طرح کٹ گیا تھا۔ واقعے کے بعد اہل خانہ نے شدید زخمی جئے کرشنا کو اسپتال پہنچایا لیکن علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اس حادثے کے بعد اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر مزید کارروائی شروع کردی ہے۔

وقف بچاؤ آئین بچاؤ احتجاجی کانفرنس کی تیاراں شباب پر

سیتامڑھی (اے این بی) بہار کے مشہور و معروف گاندھی میدان پٹنہ میں 29 جون 2025 بروز اتوار کو ہونے والا وقف بچاؤ آئین بچاؤ احتجاجی کانفرنس کی تیاری بلکل اخیر مرحلہ میں ہے اس احتجاجی کانفرنس میں تقریباً پندرہ لاکھ سے زائد افراد کی شرکت کی امید ہے۔ نزہت جہاں سابق صوبائی نائب صدر تعلیمی مرکز نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف 29 جون 2025 کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں امارت شرعیہ پٹنہ، جھارکھنڈ اور اڈیشہ، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، علمائے کرام، ملی کونسل اور دیگر سماجی و فلاحی تنظیموں کے مشترکہ زیر اہتمام ایک زبردست احتجاجی کانفرنس کی تیاری لگ بھگ مکمل ہے۔

خفیہ اطلاع کی بنیاد پر گھر سے کثیر مقدار میں شراب برآمد

پورنیہ (اے این بی) ضلع کے کے نگر تھانہ کے پولیس افسر کو خفیہ اطلاع ملی کہ گڈو کمار یادو اپنے گھر

میں شراب چھپا کر رکھے ہوئے ہیں۔ جب پولیس افسر اطلاع کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے پولیس ٹیم کے ساتھ گڈو کمار یادو کے گھر پہنچا تو ایک شخص نے پولیس ٹیم کو دیکھ کر بھاگنے کی کوشش کی جسے مسلح افواج کی مدد سے پکڑ لیا گیا۔ گرفتار شخص کا نام اور پتہ پوچھنے پر اس نے اپنا نام گڈو کمار یادو والد آنجہانی منوج یادو ساکنہ بیلھیں وارڈ نمبر 01 پولیس اسٹیشن کے نگر، ضلع پورنیہ بتایا اس کے بعد جب اس شخص کے گھر کی تلاشی لی گئی تو تلاشی کے دوران کل 9.300 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی برآمد شدہ غیر ملکی شراب برآمد کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا گرفتار ملزمان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے۔ کل 26.06.25 کو رگھوونش نگر پولس اسٹیشن کے پولس افسر کو خفیہ اطلاع ملی کہ ایک شخص اور لاہا کامت ٹولہ بگیچہ میں شراب فروخت کر رہا ہے جب پولیس اہلکار اطلاع کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے پولیس ٹیم کے ساتھ اور لہ کمٹولہ باغیچہ پہنچا تو ایک شخص نے پولیس ٹیم کو دیکھ کر بھاگنے کی کوشش کی جسے مسلح فورس کی مدد سے پکڑ لیا گیا۔ گرفتار شخص کا نام اور پتہ پوچھنے پر اس نے اپنا نام رامفل پاسوان عمر 50 سال والد کملیشوری پاسوان ساکنہ اور لاہا کماٹولا تھانہ رگھوونش نگر، ضلع پورنیہ بتایا۔ اس کے بعد جب اس شخص کی تلاشی لی گئی تو کل 12.750 لیٹر دیسی شراب برآمد ہوئی۔ برآمد شدہ دیسی شراب برآمد کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا گرفتار ملزمان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے۔

چار ملزمان کو پانچ سال بعد عمر قید کی سزا

بھاگلپور: بھاگلپور ضلع کے پیرپینتی تھانہ علاقے کے پرشورام پور کے رہنے والے راکیش کمار کو گولی مار کر قتل کرنے کے معاملے میں عدالت نے بڑا فیصلہ سنایا ہے۔ 11 اگست 2020 کو راکیش کمار بازار جا رہا تھا کہ راستے میں گولی ماردی گئی جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ اس واقعہ کے بعد متوفی کی ماں گیتا دیوی نے پیرپنتی تھانے میں جیچو منڈل، سنتوش منڈل، اجیت منڈل اور بنارسی منڈل کے خلاف نامزد ایف آئی آر درج کرائی۔ آج کیس کی سماعت کے بعد بھاگلپور کی عدالت نے چاروں ملزمان کو قصوروار پایا اور انہیں عمر قید کی سزا سنائی۔ عدالت کے اس فیصلے سے متاثرہ خاندان کو انصاف ملا ہے۔

گوپال گنج میں قومی اساتذہ تنظیم کی توسیع سے اردو تحریک مضبوط

گوپال گنج: قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج اب متحرک ہوگئ ہے۔ جناب محمد رفیع صاحب ریاستی کنوینر قومی اساتذہ تنظیم کی ہدایت پر گوپال گنج کے تقریباً سبھی بلاکوں کے لئے ایک ایک کنوینر کی نامزدگی ہوچکی ہے۔ بہت جلد جناب جمال الدین صاحب (سرپرست) ڈی۔ پی۔ او۔ اسٹبلشمنٹ گوپال گنج کے ہاتھوں سبھی بلاک کنوینروں کو مکتوب دیۓ جائیں گے۔ بہت خوشی کی بات ہے کہ ضلع کے عموماً اردو اساتذہ ناگفتہ بہ حالات کے باوجود اپنی مادری زبان کے تحفظ اور اس کے فروغ کیلئے کوشاں ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ اردو کی درسی کتابیں بہت سے اسکولوں میں بی۔ آر۔ سی۔ سے دستیاب نہیں کرائی گئی ہے پھر بھی اردو اساتذہ اپنی جیب خاص سے اردو کی کتابیں خرید کر تعلیم دے رہے ہیں۔ گوپال گنج میں تحریک تحفظ اردو زبان وادب کو مزید تیز کرنے کی غرض سے قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج نے تحریک کا اسٹیکر شائع کر مختلف جگہوں پر چسپاں کر اردو زبان کے تئیں بیداری پیدا کی جارہی ہے۔ حضرت مولانا محمد کلام الدین صاحب خطیب وامام جامع مسجد بھتھیرواں گوپال گنج سے جناب رفیع احمد "تحریک تحفظ اردو زبان وادب" کے موضوع پر گفتگو کر اور بہار کلاتھ اسٹور کے پروپرائٹر جناب محمد فہیم صاحب، ڈاکٹر شاہ المصطفیٰ جنرل فزیشین و specialist میڈیکل officer صدر ہاسپٹل گوپال گنج کو قومی اساتذہ تنظیم کا اسٹیکر پیش کر اردو زبان کو عام کرنے کا مشورہ دیا۔

چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن (سی آئی او) نے ملک گیر مہم "میرا انڈیا، گرین انڈیا" شروع کی

ارریہ (اے این بی) چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن (cio) گزشتہ ۲۰/ جون ۲۰۲۵ سے

۲۶/ جولائی ۲۰۲۵ تک "میرا انڈیا، گرین انڈیا" ایک ملک گیر مہم شروع کر رکھی ہے، اسی مہم کے تحت گزشتہ کل الامین اکیڈمی اسلام نگر ارریہ کے کیمپس میں شجرکاری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ اور طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مختلف اقسام کے پودے اور درخت ے گائے گئے، اس مہم کا مقصد بچوں میں ماحول کے تئیں ذمہ داری کا گہرا احساس اور فطرت سے محبت پیدا کرنا ہے۔ انہیں ایک ذمہ دار شہری کے فرض کو سمجھتے ہوئے درخت لگانے، ان کی پرورش اور حفاظت کرنے کی ترغیب دی جائے۔ اس مہم کے ذریعے سی آئی او کے بچے لوگوں، معاشرے اور میڈیا تک پہنچنے کی کوشش کریں گے اور انہیں مہم کے بارے میں معلومات دیں گے اور انہیں ماحول کے تئیں ذمہ دار بنائیں گے اور سی آئی او کو معاشرے اور لوگوں سے بڑے پیمانے پر متعارف کرائیں گے۔ ساتھ ہی وہ ماحولیات اور درخت لگانے کی اہمیت کو بھی بیان کریں گے۔ کل کے پروگرام میں سی آئی او کے صدر تسیم شاداب نے کہا کہ اس مہم کے تحت ہم کوشش کریں گے کہ ضلع کے ہر بچے تک پہنچیں، اس مہینے میں مختلف قسم کے پروگرام اور مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ ورکشاپس کے ذریعے بچوں کو ماحولیات کے تئیں حساس بنایا جائے گا۔ انہیں ضلع کے مختلف کونوں میں جا کر ماحولیات اور شجر کاری سے آگاہ کیا جائے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شمس اعظم نے کہا کہ پورے ضلع میں 10 ہزار پودے لگائے جائیں گے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ۲۸؍ جون ۲۰۲۵ء

غیر منظم سیکٹر کے بنگلہ بولنے والے مزدوروں کی حالت قابل ترحم

نریندر مودی کی حکومت میں لوگوں کو اپنی شناخت اور اپنی پہچان چھپا کر زندہ رہنا ہوگا اس بابت کسی کو بھی یقین نہیں تھا لیکن یہ حقیقت ہے کہ اس ملک کے لوگ جو اس ملک کے جائز شہری ہیں اور مجبوری کے عالم میں ایک شہر سے دوسرے شہر میں غیر منظم مزدوروں کی حیثیت سے کام کرنے جاتے ہیں تاکہ اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں لیکن انہیں وہاں اپنی زبان اور اپنی پہچان کی بناء پر شدت پسندوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے مبادا ان کی شناخت ہونے پر انہیں اپنی جان سے جانا پڑے، صورتحال تو یہاں تک خراب ہے کہ زبان سے بنگلہ بات نکل جائے تو سب سے پہلے یہی شبہ ہوگا کہ یہ بنگلہ دیشی ہے اور کوئی یہ سوچنے کی کوشش نہیں کرے گا کہ اس کا تعلق بنگال سے بھی ہوسکتا ہے جہاں کروڑوں کی آبادی اپنی مادری زبان بنگلہ بولتی ہے لیکن ایسے غیر منظم سیکٹروں کے مزدوروں کو جو بنگال کی سرزمین سے نکل کر دوسری ریاست میں کام ڈھونڈنے کے لئے جاتے ہیں تاکہ اپنی گزر بسر کر سکیں، کیونکہ بنگال میں گزشتہ دو برسوں سے 100 دنوں کا لازمی کام کاج بند رہا اور مرکزی حکومت نے منریگا اسکیم اور 100 دنوں کے لازمی کام کاج کا فنڈ روک رکھا تھا اور جب یہاں ان کی حالت بھوکوں مرنے جیسی ہوگئی تو وہ دوسری ریاستوں میں کام کی تلاش میں نکلے لیکن وہاں ان کی بنگلہ زبان نے ان کے لئے مصیبت کھڑی کردی جب انہیں بنگلہ دیشی ہونے کا نام دیکر زدو کوب کا نشانہ بنایا گیا۔

مثال کے طور پر مظہر شیخ جو شمالی دیناج پور کا باشندہ ہے اور وہ راجستھان میں یومیہ مزدور کی حیثیت سے کام کرتا ہے لیکن وہ اپنے ساتھی ورکر حاتم علی سے ہندی میں بات کرتا ہے بنگلہ میں نہیں، اس کی وجہ وہ خوف ہے۔ مظہر شیخ اور حاتم علی کی طرح سے دیگر 250 مزدور جن کا تعلق مغربی بنگال کے مختلف اضلاع سے ہے، ان سبھوں کو راجستھان کی پولس نے اچانک گرفتار کرلیا اور 10 گھنٹوں تک تھانے میں ان سے پوچھ تاچھ جاری رکھی کیونکہ ان کے بنگلہ بولنے کی وجہ سے پولس نے انہیں بنگلہ دیشی ہونے کا شبہ ظاہر کیا تھا۔ ان مزدوروں نے بتایا کہ پولس نے انہیں اپنی گرفت میں لیکر 10 گھنٹوں تک سختی سے پوچھ تاچھ کی اور معلوم کرنا چاہا کہ وہ بنگلہ دیشی تو نہیں ہیں۔ لیکن انہوں نے بھرپور ثبوت پیش کیا کہ ان کا تعلق بنگال سے ہے بنگلہ دیش سے نہیں انہوں نے بتایا کہ پولس والوں نے منگل کے روز صبح 6 بجے انہیں اٹھوالیا اور انہیں لیکر امبیڈکر بھون پہنچی جو ایک کمیونٹی ہال ہے، وہاں ان سبھوں سے کہا کہ وہ ثبوت پیش کریں کہ وہ بنگلہ دیشی نہیں ہیں۔ انہوں نے پولس والوں سے دریافت کیا کہ وہ اس کی وضاحت کریں کہ انہیں کس بنیاد پر گرفتار کیا گیا ہے لیکن پولس والوں نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ ہم لوگوں نے اپنے شناختی کارڈ پولس والوں کو دکھایا لیکن پولس والے اس پر بضد تھے کہ ہم سبھی بنگلہ دیشی ہونے کا اقرار کرلیں کیونکہ ہم سبھی بنگلہ زبان ہی بول سکتے تھے اور صرف ہماری زبان کی وجہ سے پولس والوں نے ہمیں بنگلہ دیشی سمجھ لیا۔ ایک نوجوان حمید الرحمٰن نے کہا کہ وہ راجستھان کے الواڑ میں ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا اور اسے خوف لاحق ہوا کہ اگر پولس والوں نے زبردستی بنگلہ دیش بھجوادیا تو ان کی جان پر بن آئے گی۔ اس نے دوسری ریاستوں سے بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں سینکڑوں ورکروں کو گرفتار کرکے بی ایس ایف کے حوالے کیا گیا جنہیں بی ایس ایف نے زبردستی بنگلہ دیش میں ڈھکیل دیا۔ اس موقع پر ایک ورکر نے اپنے جان پہچان کے لوگوں سے رابطہ کیا جنہوں نے یہ ساری باتیں ترنمول کانگریس ایم ایل اے مشرف حسین کو بتائی اور انہوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ساری باتیں بتائیں جس کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سختی کے ساتھ راجستھان کے اعلیٰ افسروں سے بات کی جس کے بعد ہی انہیں رہائی مل سکی۔ اس نے بتایا کہ اگرچہ ہم لوگوں کو آزاد کردیا گیا ہے لیکن ہم بے حد خوفزدہ ہیں اور بنگلہ بولتے ہوئے ہمیں خوف محسوس ہورہا ہے۔ (خ الف ف)

اتر پردیش میں قدیم درگاہوں کے عرس کی اجازت نہ دینا ’میمنا کو شکار بنانے سے قبل بھیڑیے کی دلیل‘ جیسا

کوشل کشور سنگھ

اتر پردیش میں بی جے پی کی یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ ’نظام قانون سے جڑی فکروں‘ کی آڑ میں ایودھیا اور اس کے پڑوسی بارہ بنکی ضلع میں 2 روایتی سالانہ عرس تقاریب میں ایک کی اجازت نہ دینا اور دوسرے کی اجازت دے کر رد کردینا ایک مشہور کہانی کے بھیڑیے کی ’دلیل‘ یاد دلاتا ہے، جو بھیڑیے نے ایک معصوم میمنے کو اپنا شکار بنانے کا بہانہ تلاش کرتے ہوئے پیش کی تھی۔ کہانی کچھ اس طرح ہے کہ: ایک بیچ پیاسا میمنا جنگل میں ندی کے نچلے بہاؤ والے ساحل پر پانی پی رہا تھا، تو دوسرے کنارے پر اپنا شکار تلاش کرتے بھوکے بھیڑیے کی نظر میں آ گیا۔ جنگل کے اصول وضوابط کے مطابق یوں تو بھیڑیے کے لیے اپنی بھوک مٹانے کے لیے میمنوں کی جان لینا عام بات تھی، لیکن اس معاملے میں ایک تو بھیڑیا تھوڑا ’اخلاقی‘ نظر آنا چاہتا تھا، دوسرے میمنا اتنا بے بس اور معصوم تھا کہ بھیڑیے کو اتنے سستے میں اس کی جان لے لینا ٹھیک نہیں لگا۔ ایسے میں فطری ہی تھا کہ اسے اپنے حق میں دلیل کی تلاش ہوتی۔ اسی تلاش میں اس نے ناراض ہوتے ہوئے میمنے کو ڈانٹتے ہوئے بولا ’تیری ہمت کیسے ہوئی کہ ندی کا میرے پینے کا پانی پی کر اسے جوٹھا کرے۔ اس کے لیے تو سخت سزا کا حقدار ہے، اور وہ سزا میں تجھے دے کر رہوں گا‘ بے چارہ میمنا پہلے تو کانپ اٹھا، پھر اپنی صفائی میں بولا ’غصہ مت کیجیے، مہاراج! ندی کا پانی تو آپ کی طرف سے میری طرف آ رہا ہے، کیونکہ میں اس کے نچلے ساحل پر ہوں اور آپ اونچے پر۔ میں ایسے میں آپ کے پینے کا پانی جوٹھا کیسے کرسکتا ہوں‘۔ بات درست تھی، اس لیے بھیڑیے نے نئی ’دلیل‘ پیش کی۔ ’سزا کے حقدار تو تم پھر بھی ہو، کیونکہ میں نے سنا ہے کہ تم نے گزشتہ سال میرے بارے میں جھوٹ بولا اور مجھے گالیاں دی تھیں‘! بے چارہ میمنا تو گزشتہ سال پیدا ہی نہیں ہوا تھا! اس نے یہ بات بھیڑیے کو بتائی تو اس نے کہا ’جس نے مجھے گالیاں دیں، وہ تیرا بھائی رہا ہوگا‘۔ اس پر میمنے کا کانپتا ہوا سا جواب تھا، ’لیکن حضور، میرا تو کوئی بھائی ہی نہیں ہے‘۔ لیکن اب تک بھیڑیے کا ’صبر‘ جواب دے چکا تھا۔ وہ غرایا ’کیا فرق پڑتا ہے اس سے! مجھے گالیاں دینے والا میمنا جو بھی رہا ہو، وہ تمہاری ہی نسل کا تو رہا ہوگا‘۔ اور آگے بغیر کچھ کہے میمنے کو دبوچ لیا۔ بتانا یہ ہے کہ ایودھیا کے خان پور مسودھا علاقہ میں واقع دادا میاں کی درگاہ ہو (جس پر ہونے جا رہے عرس کی اجازت وی ایچ پی کے ذریعہ کی گئی ایک شکایت کے بعد رد کردی گئی) یا بارہ بنکی میں پھول پور علاقے میں سید شکیل بابا کی درگاہ (جس کی عرس تقریب کی اجازت دینے سے یہ کہہ کر انکار کردیا گیا کہ کچھ ایسے

تنازعات سامنے آئے ہیں، جن سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے)۔ یہ بات الگ ہے کہ ان دونوں مقامات پر عرس کے انعقاد میں بدامنی یا نظام قانون کا مسئلہ پیدا ہونے کی فی الحال ایک بھی پرانی نظیر نہیں ہے۔

یہ ایودھیا ہے ...

ویسے بھی صوفی نظریات والے درگاہوں میں کسی بھی طرح کی مذہبی اور فرقہ وارانہ کٹر پسندی کی جگہ نہیں ہوتی، اور وہاں ’جو رب ہے، وہی رام ہے‘ کی تشہیر کی جاتی ہے۔ جہاں تک ایودھیا کی بات ہے، اس کے مزاج میں بھی کٹر پسندی نہیں ہے۔ ایودھیا میں کئی پرانی قبروں و مزاروں پر لگے پتھر پڑھیں، تو پتہ چلتا ہے کہ کوئی ایران سے آ کر یہاں کی مٹی کا ہو کر رہ گیا، تو کوئی کہیں اور سے آ کر اپنا صوفیانہ رنگ دیتے دیتے اسی کے رنگ میں رنگ گیا۔ اُڑگڑا سورگ دوار میں جن ابراہیم شاہ کا مزار ہے، ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ایران سے بادشاہت چھوڑ کر ایودھیا آئے اور فقیری کو اختیار کرلیا۔ اور ایسے بادشاہ بھی وہ تنہا نہیں ہیں۔ شاہ مدار شاہ بھی ہیں، گنجتی شاہ بھی، شاہ مَن فریاد رحمہ اور شاہ فتح اللہ شاہ بھی۔ ماہرین بتاتے ہیں کہ ان شاہوں کو کبھی ایودھیا سے کوئی مسئلہ ہوا، نہ ایودھیا کو ان سے۔ کسی بھی نگاہ میں وہ حملہ آور یا ویلن نہیں رہے۔ اسلام

کے پاکیزہ مقامات میں سے ایک شیش پیغمبر ایودھیا کے مشہور منی پہاڑ (جہاں سے ساون کا جھولا تو سو شروع ہوتا ہے) کے بالکل پاس واقع ہے اور کوتوالی کے بغل واقع نو گجی قبر اپنے سائز کو لے کر کشش کا مرکز بنی رہتی ہے۔ کئی لوگ ایودھیا کو پیغمبروں کی نگری یا ’خرد مکہ‘ بھی کہتے ہیں۔ ایسے میں ’سماجوادی وچار منچ‘ کے ریاستی کنوینر اشوک شریواستو کی مانیں تو ایودھیا کا مسئلہ صرف فرقہ پرست انتظامیہ ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ ایودھیا میں انتظامیہ کی بالواسطہ و بلاواسطہ دونوں فرقہ وارانہ جب بھی موقع پاتی ہیں، گل کھلانے سے باز نہیں آتیں۔ ان دنوں تو خیر ان کی من چاہی حکومت ہے، جس میں انھیں کھلے کھیل کی چھوٹ ملی ہوئی ہے، لیکن بی جے پی سے پہلے کی حکومتوں کے دور میں بھی فرقہ پرست انتظامیہ نے کچھ کم کارنامے نہیں کیے۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ ایودھیا میں حکومت جس کی بھی رہے، انتظامیہ ہمیشہ آر ایس ایس کنبہ کے اداروں، خصوصاً وی ایچ پی کا ہی رہتا آیا ہے۔ بلاشبہ جن دونوں عرس کا ذکر کیا گیا ہے، ان کی اجازت سے جڑے فیصلوں کے وقت یوگی حکومت اور اس کی ضلع انتظامیہ ان باتوں سے لاعلم نہیں رہے ہوں گے۔ وی ایچ پی بھی نہیں، جس نے اس مضبوط امید میں دادا میاں کی درگاہ کے عرس کو لے کر شکایت کی کہ اس کی خیر خواہ حکومت اس کی بات ٹال ہی نہیں سکتی۔ اس

شکایت میں اس نے الزام عائد کیا کہ دادا میاں کا عرس ’غازی میاں‘ (سید سالار مسعود غازی، بہرائچ میں صدیوں سے لگتے آ رہے جن کے جیٹھ میلے کو اس بار ریاستی حکومت نے نہیں لگنے دیا) کے نام پر منعقد کیا جا رہا تھا۔ ’اپنوں‘ کی طرف سے کی گئی اس شکایت کو ریاستی حکومت کو آگے بڑھ کر لپکنا ہی تھا، کیونکہ اس سے پہلے وہ ’حملہ آور، لٹیرے اور قاتل‘ غازی میاں کو ویلن قرار دے کر ان کی یاد میں لگنے والے نیزہ میلہ (سنبھل) اور بہرائچ میں ان کی درگاہ کے تاریخی جیٹھ میلے پر روک لگا چکی تھی۔ اس کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ اس روک کو لے کر اپنی گزارشات کے خلاف کچھ بھی سننا نہیں چاہتی۔ یہ بھی نہیں کہ سماج اور تاریخ کا بہاؤ ہمیشہ ایک سے نہیں رہتے اور تاریخ کی اقتدار پر مبنی جنگوں کو مذہبی یا فرقہ وارانہ رنگ دے کر ان کا بدلہ حال سے لینے کی کوششیں کہیں نہیں پہنچاتیں۔ ایسے میں کیا پتہ کہ اسے اس بات کا علم بھی ہے یا نہیں کہ مذکورہ میلہ پر روک کا حکم دینے والی وہ کوئی پہلی حکومت نہیں ہے۔

جب سکندر لودی نے میلہ روکنا چاہا...

سولہویں صدی میں دہلی کے سلطان سکندر لودی (1489-1517) نے یہ میلہ روکنے کی کوشش کی تو اس کی ’دلیل‘ بالکل دوسری تھی، یوگی حکومت کی دلیلوں سے بالکل ہی برعکس۔ یونیورسٹی آف شکاگو پریس سے 2015 میں شائع ’کنکویسٹ اینڈ کمیونٹی: آفٹر لائف آف واریر سینٹ غازی میاں‘ عنوان اپنی تحقیقی کتاب میں مشہور سبالٹرن مورخ شاہد امین نے لکھا ہے کہ اس وقت کے کٹر پسند اشراف مسلمانوں کی طرح سکندر لودی کا بھی ماننا تھا کہ یہ میلہ غیر اسلامی ہے اور ہندوؤں کے ایک حصے سے مل کر اسلام کے ذیلی طبقات و ذاتوں سے آئے مریدوں کو ورغلا کر کے راستہ سے ہٹانے اور ’غیر مہذب‘ بنانے کے لیے لگایا جاتا ہے۔ لیکن، امین نے لکھا ہے کہ سکندر لودی اس میلے کو روکنے کے اپنے ارادے میں کامیاب نہیں ہو پایا تھا، کیونکہ آگرہ، بنارس اور نیپال تک پھیلے غازی میاں کے مریدوں کو روکنا اس کے لیے ممکن نہیں ہوا تھا۔ دراصل ان دنوں پنجاب و بہار کے درمیان شمالی ہندوستان کے بڑے علاقہ میں غازی میاں کا اثر تھا، جہاں سے ان کے مرید ہر سال ان کے ’نشان‘ (پرچم) کو اونچا اٹھائے اس میلے میں آتے تھے۔ اتنا ہی نہیں، ان کے ہندو- مسلم مریدوں کے کئی ’گوئی‘ گروپ نشان اونچا اٹھائے ان کی تعریف میں گاتے رہتے تھے۔ غازی میاں کے ’چہیتے‘ ایک صوفی عبدالرحمٰن نے بھی اپنی ایک کتاب میں اس کا تذکرہ کیا ہے کہ اسلام کے کچھ تشریح کرنے والے اس کے مذہبی گروپ (غازی میاں) کو لے کر کس قدر بے چین ہیں۔

کیا خفیہ بنکر سے نکلنے والے ایرانی رہبرِ اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای کے سامنے نیا اور مختلف ایران ہوگا

ایران 27 جون: اسرائیل اور ایران کی جنگ کے دوران تقریباً دو ہفتے کسی خفیہ بنکر میں گزارنے کے بعد ایران کے 86 سالہ رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای جنگ بندی کے اس موقع سے فائدہ اٹھا کر ممکنہ طور پر اب باہر نکلنے کا ارادہ کریں گے۔ خیال کیا جارہا ہے کہ وہ اسرائیلی افواج کی جانب سے قتل کیے جانے کے خدشے کے باعث مکمل طور پر تنہائی میں ہیں اور ان کا کسی سے رابطہ نہیں ہے۔ یہاں تک کہ حکومت کے اعلیٰ ترین حکام تک کو ان سے ملاقات یا رابطے کی اجازت نہیں ملی ہے۔ اگرچہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور قطری امیر کی ثالثی کے سبب اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی ہو چکی ہے لیکن اس کے باوجود بھی خامنہ ای کو احتیاط رہنے کا کہا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق صدر ٹرمپ نے اسرائیلی قیادت کو واضح طور کہا ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر کو قتل نہ کیا جائے، تاہم اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے اس امکان کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا ہے۔ جب بھی خامنہ ای اپنی پناہ گاہ سے باہر نکلیں گے تو ایران میں موت، تباہی اور بربادی سے بھرے مناظر ان کی نگاہوں کے سامنے ہوں گے۔ تاہم اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ سرکاری ٹی وی پر اپنے خطاب میں اسرائیل کے ساتھ جنگ میں کامیابی کا ہی دعویٰ کریں گے اور انھوں نے توقع کے عین مطابق کیا بھی ایسا ہی۔ جمعرات کو ایک ریکارڈ شدہ ویڈیو بیان میں ایرانی رہبر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ ایران ’صیہونی ریاست‘ کے خلاف جنگ میں ’فاتح‘ بن کر ابھرا ہے۔ انھوں نے اپنے پیغام میں امریکہ اور امریکی صدر پر بھی سخت تنقید کی اور کہا کہ امریکہ براہ راست جنگ میں ’اس لیے داخل ہوا کیونکہ اسے محسوس ہوا کہ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو صیہونی ریاست مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی‘۔ آیت اللہ علی خامنہ ای نے مزید کہا کہ امریکہ کو ’اس جنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوا‘ اور ایران نے ’امریکہ کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ مارا ہے‘۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے ایران سے ’سرینڈر‘ کا مطالبہ کیا تھا۔ ’ایک عظیم ملک اور قوم کے لیے سرینڈر لفظ کا ذکر بھی توہین ہے‘۔ ایرانی رہبر اعلیٰ نے جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کے حملوں میں وہاں ’زیادہ نقصان نہیں ہوا‘۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کے ’فتح‘ کے دعوے اپنی جگہ لیکن وہ ضرور اب اپنی ساکھ بحال کرنے پر کام کریں گے۔ تاہم اب انھیں نئے حقائق اور شاید نئے سیاسی دور کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ جنگ نہ صرف ایران کو شدید طور پر کمزور کر گئی ہے بلکہ اس کے باعث خامنہ ای کی حیثیت اور اثر ورسوخ میں بھی نمایاں حد تک کمی آئی ہے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای 1989 سے ایران کے رہبر اعلیٰ ہیں تاہم اس بار ایرانی عوام کی ایک بڑی تعداد انھیں ایران کو اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ ٹکراؤ کی راہ پر ڈالنے کا ذمہ دار ٹھہرائے گی جس کا نتیجہ ملک اور اس کے عوام کے لیے شدید تباہی کی صورت میں نکلا ہے۔ عوام انھیں اسرائیل کو تباہ کرنے سے متعلق نظریے کو پروان چڑھانے کا ذمہ دار ٹھہرائیں گے اور اس نظریے کی بیشتر ایرانی حمایت نہیں کرتے۔ خامنہ ای کو ان کے اس عقیدے پر بھی تنقید کا سامنا ہوگا جس کے مطابق اگر ایران ایٹمی طاقت بن جائے تو ان کی حکومت ناقابلِ شکست ہو جائے گی۔ بین الاقوامی پابندیوں نے ایرانی معیشت کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ دنیا کا ایک نمایاں تیل برآمد کرنے والا ملک اب ایک کمزور اور غریب ملک بن چکا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی سے منسلک سکالر پروفیسر لینا خطیب کہتی ہیں کہ ’یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ ایرانی حکومت اس شدید دباؤ کے ساتھ مزید کتنے عرصے تک برقرار رہ سکے گی، موجودہ حالات کو

دیکھتے ہوئے یہ کہنا بجا ہے کہ یہ شاید اختتام کی جانب بڑھتے قدم ہیں۔‘ وہ مزید کہتی ہیں کہ ’علی خامنہ ای غالباً اسلامی جمہوریہ ایران کے آخری حقیقی رہبر اعلیٰ ثابت ہوں گے‘۔ یاد رہے کہ 1989 میں ایران کے رہبر اعلیٰ بننے والے آیت اللہ علی خامنہ ای پر یہ الزام لگایا جاتا رہا ہے کہ انھوں نے ملک کو اسرائیل کے ساتھ تصادم کی راہ پر ڈالا ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے دوران ایران میں اعلیٰ سطح پر اختلافات کی خبریں بھی گردش کرتی رہی ہیں۔ جنگ کے دنوں میں ایک نیم سرکاری ایرانی نیوز ایجنسی نے خبر دی تھی کہ ملک کے بعض اعلیٰ سابق عہدیداروں نے آیت اللہ خامنہ ای سے دوری اختیار کرنے والے قم میں موجود بعض خاموش مزاج مذہبی علما سے مداخلت کی اپیل کی تھی تا کہ قیادت میں تبدیلی لائی جا سکے۔ سینٹ اینڈ ریوز یونیورسٹی میں انسٹیٹیوٹ آف ایرانی سٹڈیز کے بانی ڈائریکٹر پروفیسر علی انصاری کہتے ہیں کہ ’یہ بالکل واضح ہے کہ قیادت کے اندر شدید اختلافات موجود ہیں جبکہ عوام میں بھی شدید بے چینی اور ناخوشی پائی جاتی ہے۔ غصہ اور مایوسی کی جڑیں گہری ہوں گی اور حساب کتاب دینا ہوگا‘۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران بہت سے ایرانی ایک اندرونی کشمکش کا شکار رہے ہیں۔ ایک طرف ان میں اپنے وطن کا دفاع کرنے کی خواہش رہی اور دوسری طرف حکومت سے شدید نفرت بھی برقرار رہی۔ انھوں نے ملک کے لیے یکجہتی تو دکھائی مگر یہ حکومت کے دفاع میں نہیں تھی بلکہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے کے لیے تھی۔ ایسی اطلاعات بھی سامنے آئیں جن میں بڑی پیمانے پر ہمدردی، تعاون اور قربت کی مثالیں دیکھی گئیں۔ شہروں سے بمباری کے خطرے کے باعث بھاگنے والوں کے لیے دیہی علاقوں اور قصبوں میں موجود لوگوں نے اپنے گھروں کے دروازے کھولے۔ دکانداروں نے کھانے پینے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتیں کم کر دیں۔ پڑوسی ایک دوسرے کے دروازے کھٹکھٹاتے رہے تاکہ معلوم کر سکیں کہ کسی کو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں۔ تاہم عوام کو اس بات کا ادراک بھی تھا کہ اسرائیل شاید ایران میں حکومت کی تبدیلی چاہتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت سے

ایرانی خود بھی حکومت کی تبدیلی چاہتے ہیں تاہم وہ اپنی خواہش کو اس وقت دبا دیتے ہیں جب اس کا بیرونی طاقتوں کے ذریعے مسلط ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای دنیا میں طویل ترین عرصے تک اقتدار میں رہنے والے حکمرانوں میں سے ایک ہیں، جنھوں نے اپنے تقریباً 40 سالہ دورِ حکمرانی میں ملک کے اندر ہر طرح کی سیاسی مخالفت کو کچل دیا ہے۔ اپوزیشن کے اہم سیاسی رہنما یا تو جیلوں میں قید ہیں یا ملک چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ بیرونِ ملک موجود حزب اختلاف کے رہنما بھی اب تک ایسا کوئی واضح موقف وضع کرنے میں ناکام رہے ہیں جو حکومت مخالف عناصر کو متحد کر سکے۔ وہ اب تک ایسی کوئی مؤثر تنظیم بھی نہیں بنا پائے ہیں جو موقع ملنے پر ملک کے اندر اقتدار سنبھالنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ اور ان دو ہفتوں کی جنگ کے دوران وہ وقت بھی آیا جب ایسا لگنے لگا تھا کہ اگر جنگ مزید شدت اختیار کرتی ہے تو حکومت کا زوال ممکن ہو سکتا ہے۔ ایسے میں بہت سے لوگوں کا یہ خیال تھا کہ اگر حکومت چلی بھی جائے تو اگلے دن کا ممکنہ منظرنامہ اپوزیشن کا اقتدار سنبھالنا نہیں بلکہ ملک میں انارکی کا پھیلنا اور قانون کی مکمل تباہی ہونا ہوتا۔ پروفیسر لینا خطیب کہتی ہیں کہ ’یہ امکان کم ہے کہ ایرانی حکومت اندرونی مخالفت کے ذریعے گرائی جا سکے۔ موجودہ حکومت ملک کے اندر اب بھی طاقتور ہے اور وہ اختلاف رائے کو دبانے کے لیے جبر وستم میں مزید اضافہ کرے گی‘۔ ایرانی عوام کو اب بھی خدشہ ہے کہ حکومت ان کے خلاف مزید کریک ڈاؤن کرے گی۔ اسرائیل کے ساتھ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک (گزشتہ دو ہفتوں کے دوران) کم از کم چھ افراد کو اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزام میں پھانسی دی جا چکی ہے۔ حکام کے مطابق اسی الزام میں تقریباً 700 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ایک ایرانی خاتون نے بی بی سی فارسی کو بتایا کہ ’اس جنگ کی ہلاکتوں اور تباہی سے زیادہ مجھے جس چیز کا خوف ہے وہ یہ ہے کہ ایک زخمی اور شکست خوردہ حکومت اپنا غصہ اپنی ہی عوام پر نکالے گی‘۔ دوسری جانب پروفیسر علی انصاری اس صورت حال کو بتدریج آگے بڑھتا ہوا قرار دیتے ہیں۔ ’اگر حکومت عوام کو بنیادی اشیائے ضرورت اور

خدمات فراہم کرنے سے قاصر رہی تو غصے اور مایوسی میں اضافہ ہوگا‘۔ ان کے مطابق ’تاہم یہاں کوئی ایسی عوامی تحریک بنتی نظر نہیں آتی جو فوری طور پر جڑ پکڑ لے‘۔ ایران میں بہت کم لوگ پیر کے روز ہونے والی جنگ بندی کو دیرپا سمجھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اسرائیل اب بھی ایران میں مکمل فضائی برتری کے ساتھ مزید کارروائی کرے گا اور اس کے مقاصد ابھی مکمل نہیں ہوئے ہیں۔ ایک چیز جو اب تک تباہی سے محفوظ رہی ہے وہ ہیں ایران کے بیلسٹک میزائل کے لانچنگ مراکز (silos) جنھیں تلاش کرنا اسرائیل کے لیے مشکل رہا ہے کیونکہ یہ مراکز پورے ملک میں پہاڑوں کے نیچے سرنگوں میں چھپائے گئے ہیں۔ اسرائیلی ڈیفنس فورس کے چیف آف سٹاف ایال زامیر کا کہنا ہے کہ ’اسرائیل نے جب ایران پر پہلا حملہ کیا تو اسے علم تھا کہ ایران کے پاس تقریباً 2,500 زمین سے زمین تک مار کرنے والے میزائل موجود ہیں‘۔ ایران کی جانب سے داغے گئے ان میزائلوں نے اسرائیل میں شدید جانی و مالی نقصان پہنچایا ہے۔ اسرائیل کو اب بھی اس بات پر شدید تشویش ہے کہ ایران کے پاس تقریباً 1,500 میزائل ابھی باقی ہیں۔ تل ابیب، واشنگٹن اور دیگر مغربی و علاقائی دارالحکومتوں کو یہ خدشہ بھی ہے کہ ایران شاید اب بھی ایٹمی بم بنانے کی کوشش کرے گا۔ تاہم تہران اس الزام کی ہمیشہ تردید کرتا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل سے کہا تھا کہ وہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ختم نہ کرے۔ اگرچہ ایران کی جوہری تنصیبات کو اسرائیل اور امریکہ کی بمباری کے دوران شدید نقصان پہنچا ہے اور ممکنہ طور پر وہ اب ناکارہ بھی ہو چکی ہیں۔ تاہم ایران کا دعویٰ ہے کہ اس نے اپنا 60 فیصد افزودہ یورینیم کا ذخیرہ ایک محفوظ اور خفیہ مقام پر منتقل کر دیا تھا۔ ماہرین کے مطابق یورینیم کے 60 فیصد ذخیرے کو 90 فیصد تک افزودہ کر لیا جائے، جو تکنیکی طور پر ایک نسبتاً آسان مرحلہ ہے، تو یہ تقریباً نو جوہری بم بنانے کے لیے کافی ہوگا۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے ایران نے اعلان کیا تھا کہ اس نے یورینیم افزودگی کے لیے ایک اور خفیہ مرکز قائم کر لیا ہے جو جلد کام شروع کر دے گا۔ ایرانی پارلیمان نے اقوام متحدہ کے جوہری نگران کے ادارے (IAEA) کے ساتھ تعاون میں کمی لانے کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ گو کہ اس اقدام کی ابھی حتمی منظوری ہونا باقی ہے تاہم اگر یہ منظور ہو جاتا ہے تو ایران جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (NPT) سے نکلنے سے صرف ایک قدم کی دوری پر رہ جائے گا۔ رہبر اعلیٰ کے حامی سخت گیر حلقے ایران کو جوہری بم کی تیاری کی جانب لے جانا چاہتے ہیں۔ آیت اللہ علی خامنہ ای ممکنہ طور پر اب بھی اس گمان میں ہوں گے کہ ان کی حکومت کسی نہ کسی طرح بچ گئی ہے۔ مگر 86 برس کی عمر اور بیماری کی حالت میں وہ یہ بھی جانتے ہوں گے کہ ان کے اپنے دن بھی گنے چنے ہی باقی رہ گئے ہیں۔ لہٰذا وہ نظام حکومت کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے اقتدار کی منظم منتقلی کی کوشش کر سکتے ہیں۔ یہ منتقلی چاہے کسی سینئر مذہبی رہنما کو اقتدار سونپنے کی صورت میں ہو یا پھر کسی کونسل کے ذریعے کی جائے۔ نیو یارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق آیت اللہ خامنہ ای نے اپنی موت کی صورت میں جانشینی کے لیے نہ صرف تین سینئر علما کا انتخاب کیا ہے بلکہ فوجی قیادت میں بھی متبادل شخصیات کا انتخاب کر لیا ہے تاکہ اگر ان کے مزید فوجی کمانڈرز مارے جائیں تو ان کے خلا کو فوری پر کیا جا سکے۔ کسی بھی صورت میں سپریم لیڈر کے وفادار باقی ماندہ پاسداران انقلاب کے اعلیٰ کمانڈر اب شاید پس پردہ اقتدار سنبھالنے کی کوشش کریں گے۔

اسلامی سال کی ابتدا اور یوم عاشورہ کی فضیلت

رازداں شاہد

آبگلہ، گیا، بہار

محرم الحرام اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اسلامی چار حرام مہینوں میں سے ایک ہے جن کا تقدس اللہ تعالیٰ نے خود قرآن میں قائم کیا ہے۔ دینا میں مہینوں کا حساب قمری یا شمسی سسٹم سے لیا جاتا ہے دنیا میں مختلف مذاہب کے ماننے والوں نے اپنے اپنے کیلنڈر بنائے ہوئے ہیں جو کچھ قمری ہیں تو کچھ شمسی اور کچھ دونوں کا ملغوبہ ہیں جن پر وہ عمل کرتے ہیں۔ اسلامی کیلنڈر کے حساب سورج کے غروب ہونے پر دوسرا دن شروع ہوتا ہے جبکہ انگریزی کیلنڈر میں رات بارہ بجے دن ختم ہوتا ہے اور اس کے بعد دوسرا دن شروع ہوتا ہے اس وقت دنیا میں مہینے اور دنوں کے لیے انگریزی شمسی سسٹم کا کیلنڈر رائج ہے اسلام دین فطرت ہے لہٰذا اس کے دن مہینے اور سال بھی فطری ہیں ہجری کیلنڈر رسول اللہ ﷺ کی ہجرت سے منسوب ہے جب رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ کے ساتھ ہجرت کی تو ہجری سال اس عظیم ہجرت کے ساتھ منسوب کر دیا گیا تا کہ رہتی دنیا میں یادگار رہے۔ اسلامی سال محرم سے شروع ہوتا ہے اور ذلحجہ پر ختم ہوتا ہے۔ ماہ محرم کی اہمیت اس لحاظ سے بھی ہے کہ یہ سن ہجری (اسلامی سال) کا پہلا مہینہ ہے جس کی بنیاد سرور کائنات ﷺ کے واقعہ ہجرت پر ہے؛ لیکن اس کا تقرر اور آغاز واستعمال 17 ہجری میں عہد فاروقی سے ہوا۔ یمن کے گورنر حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کے پاس سیدنا عمر فاروقؓ کے احکامات آتے تھے جن پر تاریخ کا اندراج نہیں ہوتا تھا چنانچہ 17 ہجری میں ابو موسیٰؓ کے توجہ دلانے پر سیدنا عمر فاروقؓ نے مجلس شوریٰ کا اجلاس بلایا اور ان کے سامنے یہ مسئلہ رکھا۔ اس میں مشورہ دینے والے صحابہ کرامؓ کی طرف سے چار قسم کی رائے سامنے آئی: اکابر صحابہؓ کی ایک جماعت کی یہ رائے تھی کہ آپ ﷺ کی ولادت کے سال سے اسلامی سال کی ابتدا کی جائے۔ دوسری جماعت کی یہ رائے ہوئی کہ نبوت کے سال سے اسلامی سال کی ابتدا کی جائے۔ تیسری جماعت کی رائے ہوئی کہ ہجرت سے اسلامی سال کی ابتدا کی جائے۔ چوتھی جماعت کی یہ رائے ہوئی کہ آپ ﷺ کے وصال سے اسلامی سال کی ابتداء کی جائے۔ ان چاروں قسم کی رائیں سامنے آنے کے بعد ان پر باضابطہ بحث ہوئی۔ پھر حضرت عمرؓ نے یہ فیصلہ سنایا کہ ولادت یا نبوت سے اسلامی سال کی ابتدا کرنے میں اختلاف سامنے آ سکتا ہے اور وصال سے شروع کرنا اس لئے مناسب نہیں ہے کہ وصال کا سال اسلام اور مسلمانوں کے غم اور صدمہ کا سال ہے۔ اس لئے مناسب یہ ہوگا کہ ہجرت سے اسلامی سال کی ابتداء کی جائے اس میں چار خوبیاں ہیں: حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ ہجرت نے حق و باطل کے درمیان واضح امتیاز پیدا کر دیا۔ یہی وہ سال ہے جس میں اسلام کو عزت اور قوت ملی۔ یہی وہ سال ہے جس میں نبی کریم ﷺ اور مسلمان امن وسکون کے ساتھ بغیر خوف وخطر کے اللہ کی عبادت کرنے لگے۔۔ اسی سال مسجد نبوی کی بنیاد رکھی گئی۔ ان تمام خوبیوں کی بناء پر تمام صحابہ کرامؓ کا اتفاق اور اجماع اس بات پر ہوا کہ ہجرت کے سال ہی سے اسلامی سال کی ابتدا ہوئی۔ طے یہ پایا کہ اپنے سن تاریخ کی بنیاد واقعہ ہجرت کو بنایا جائے اور اس کی ابتداء محرم سے کی جائے؛ کیونکہ ذوالحجہ کے بالکل آخر میں مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کا منصوبہ طے کر لیا گیا تھا اور اس کے بعد جو چاند طلوع ہوا وہ محرم کا تھا۔ مسلمانوں کا سن ہجری اپنے معنی ومفہوم کے اعتبار سے منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ دوسرے مذاہب میں جو سن رائج ہیں وہ یا تو کسی شخصیت کے یوم ولادت کی یاد دلاتے ہیں یا کسی قومی واقعہ مسرت وشادمانی سے وابستہ ہیں۔ نسل انسانی کو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ جیسا کہ سن عیسوی کی ابتداء سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہے۔ یہودی سن حضرت سلیمان علیہ السلام کی فلسطین پر تخت نشینی کے ایک پر شکوہ واقعہ سے وابستہ ہے، رومی سن سکندر فاتح اعظم کی پیدائش کو ظاہر کرتا ہے۔ بکرمی سن راجہ بکرماجیت کی پیدائش کی یاد دلاتا ہے؛ لیکن اسلامی سن ہجری عہد نبوی کے ایسے عظیم الشان واقعہ کی یادگار ہے جس میں ایک سبق ہے کہ اگر مسلمان پر اعلائے کلمۃ الحق کے لئے مصائب وآلام کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں، سب لوگ دشمن ہو جائیں، اعزہ واقربا بھی اس کو ختم کرنے پر تل جائیں اس کے دوست احباب بھی اسی طرح تکالیف میں مبتلا کر دیئے جائیں، تمام سر برآوردہ لوگ اسے قتل کرنے کا عزم کر لیں، اس پر عرصہ حیات تنگ کر دیا جائے اس کی آواز کو بھی دبانے کی کوشش کی جائے تو اس وقت مسلمان کیا کریں اسلام یہ نہیں کہتا کہ کفر وباطل سے مصالحت کر لی جائے یا حق کی تبلیغ میں مداہنت اور رواداری سے کام لیا جائے اور اپنے عقیدے اور نظریئے میں نرمی پیدا کر کے ان کے اندر گھل مل جائے تا کہ مخالفت کا زور کم ہو جائے۔ نہیں! بلکہ اسلام ایسی بستی اور شہر پر حجت تمام کر کے ہجرت کا حکم دیتا ہے۔ اسی واقعہ ہجرت پر سن ہجری کی بنیاد ہے۔ محرم کی دسویں تاریخ کو عاشورہ کہا جاتا ہے جس کے معنی ہیں "دسواں دن" یہ دن اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت اور برکت کا حامل ہے یوم عاشورہ کا دوسرا نام "یوم زینت" بھی کہا جاتا ہے۔ اس دن کا نام "یوم عاشورہ" اس لئے رکھا گیا کہ اس تاریخ کو بہت سے اہم واقعات پیش آئے تو کئی دسویں تاریخیں جمع ہونے کی بناء پر اس کا نام "یوم عاشورہ" ہو گیا۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عاشورہ کے دن کی فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں نبی کریم ﷺ کے نواسے حضرت حسینؓ کی شہادت کا واقعہ پیش آیا، دس محرم الحرام 61 ہجری کو جنت کے نوجوانوں کے سردار اور حضرت ﷺ کے نواسے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میدان کربلا میں شہید کیا گیا۔ اس ماہ کے آتے ہی اس واقعہ کی یاد تازہ ہو کر ہر مسلمان کی آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے اور یہ مہینہ اس واقعہ سے ہی شہرت پا گیا ہے۔ اس شہادت کے پیش آنے کی وجہ سے عاشورہ کا دن مقدس اور حرمت والا بن گیا ہے، یہ بات صحیح نہیں ہے خود حضور ﷺ کے عہد مبارک میں عاشورہ کا دن مقدس سمجھا جاتا تھا۔ اور آپ نے اس بارے میں احکام بیان فرمائے تھے قرآن کریم نے اس حرمت کا اعلان فرمایا ہے۔ لہٰذا یہ بات درست نہیں کہ عاشوراہ کی حرمت اس واقعہ کی وجہ سے ہے۔ بلکہ یہ تو حضرت حسینؓ کی فضیلت کی دلیل ہے کہ اللہ نے آپ کی شہادت کا مرتبہ اس دن عطا فرمایا جو پہلے سے ہی مقدس ومحترم چلا آ رہا ہے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے عاشورہ کی تاریخ میں امت کو یہ سبق دیا اور مستقبل میں آنے والی نسلوں کو یہ پیغام دیا کہ اللہ کا مخلص اور پکا بندہ وہ ہے جو چڑھتے سورج کا پجاری نہ بنے۔ جو نفاق اور دورخا پن سے پاک ہو۔ دنیا اور متاع دنیا کی اس کی نگاہ میں کوئی وقعت واہمیت نہ ہو جو خدا کی مرضی کے سامنے کسی کی مرضی پر راضی نہ ہو۔ جو مداہنت چاپلوسی اور نفاق و منافقت سے پاک ہو۔ جس کا مطمح نظر صرف اور صرف اعلاء کلمت اللہ ہو۔ اور جس کی سوچ یہ ہو کہ۔

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے
یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے

یوم عاشورہ کی تاریخی اہمیت

یوم عاشورہ بڑا ہی مہتم بالشان اور عظمت کا حامل دن ہے، تاریخ کے عظیم واقعات اس سے جڑے ہوئے ہیں؛ چناں چہ مورخین نے لکھا ہے کہ: یوم عاشورہ میں ہی آسمان وزمین، قلم اور حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا۔ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ہولناک سیلاب سے محفوظ ہو کر کوہ جودی پر لنگر انداز ہوئی۔ اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو، "خلیل اللہ" بنایا گیا اور ان پر آگ گل گلزار ہوئی۔ اسی دن حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانے سے رہائی نصیب ہوئی اور مصر کی حکومت ملی۔ اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کی حضرت یعقوب علیہ السلام سے ایک طویل عرصے کے بعد ملاقات ہوئی۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم واستبداد سے نجات حاصل ہوئی۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل ہوئی۔ اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت واپس ملی۔ اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کو سخت بیماری سے شفا نصیب ہوئی۔ اسی دن حضرت یونس علیہ السلام چالیس روز مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے بعد نکالے گئے۔ اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کی توبہ قبول ہوئی اور ان کے اوپر سے عذاب ٹلا۔ اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اور اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودیوں کے شر سے نجات دلا کر آسمان پر اٹھایا گیا۔ اسی دن دنیا میں پہلی باران رحمت نازل ہوئی۔ اسی دن قریش خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالتے تھے۔ اسی دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہ سے نکاح فرمایا۔ اسی دن کوفی فریب کاروں نے نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جگر گوشہ فاطمہ رضی اللہ عنہما کو میدان کربلا میں شہید کیا۔ اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ (نزہۃ المجالس ۱/ ۳۴۷، ۳۴۸، معارف القرآن پ ۱۱ آیت ۸۹۔ معارف الحدیث ۴/ ۱۶۸)

یوم عاشورہ کی فضیلت

مذکورہ بالا واقعات سے تو یوم عاشورہ کی خصوصی اہمیت کا پتہ چلتا ہی ہے، نبی کریم ﷺ سے بھی اس دن کی متعدد فضیلتیں وارد ہیں؛ حدیث مبار "جمع الفوائد" میں ارشاد نبوی منقول ہے تم عاشورا کا روزہ رکھو اور اس بارے میں یہود کی مخالفت اس طرح کرو کہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ بھی رکھ لو "جمع الفوائد" ہی میں ایک روایت منقول ہے کہ رمضان کے روزوں کی فرضیت سے پہلے عاشورہ کا روزہ فرض تھا لیکن جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو پھر جس کا جی چاہتا عاشوراء کا روزہ رکھتا اور جس کا جی چاہتا نہ رکھتا۔" (یعنی مستحب ہو گیا) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یعنی جس شخص نے عاشوراء کے دن اپنے اہل وعیال پر خرچ میں فراخی کی تو اللہ تعالیٰ تمام سال اس کے رزق میں فراخی فرمادے گا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے لوگ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور عاشورہ کے دن بیت اللہ کو غلاف پہنایا جاتا تھا۔ جب رمضان فرض ہوا تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔ (صحیح بخاری ص ۲۱۷) دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ قریش جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور حضور اکرم ﷺ بھی اس وقت یہ روزہ رکھتے تھے۔ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہاں بھی روزہ رکھا اور اس روزہ کا بھی حکم دیا۔ جب رمضان فرض ہوا تو عاشورہ (کے روزے کا حکم) چھوڑ دیا گیا، جو چاہے روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔ (صحیح بخاری ص ۲۵۴، ص ۲۶۸) حضرت رُبیع بنت مُعوذؓ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے عاشورہ کی صبح انصار کے گاؤں میں اعلان کروایا کہ جس نے صبح کو کھا پی لیا ہو وہ بقیہ دن پورا کرے (یعنی رکا رہے) اور جس نے ابھی تک کھایا پیا نہیں ہے وہ روزہ رکھے۔ فرماتی ہیں کہ وہ بھی یہ روزہ رکھتی تھیں اور اپنے بچوں کو بھی روزہ رکھواتی تھیں اور ان کے لئے اون کا کھلونا بناتی تھیں۔ جب کوئی بچہ کھانے کیلئے روتا تو یہ کھلونا اس کو دے دیتیں جب تک کہ افطار کا وقت ہوتا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۶۳، صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۶۰) حضرت سلمہ بن الاکوعؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے عاشورہ کے دن ایک آدمی کو بھیجا جو لوگوں میں یہ اعلان کر رہا تھا کہ جس نے کھا لیا وہ پورا کرے یا فرمایا بقیہ دن کھانے پینے سے رکا رہے اور جس نے نہیں کھایا وہ نہ کھائے (یعنی روزہ رکھے)۔ (بخاری ج ۱ ص ۲۵۷) حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہودیوں کو دیکھا کہ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہے یہودیوں نے کہا یہ اچھا دن ہے، اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن سے نجات دی، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو غلبہ اور کامیابی عطا فرمائی، ہم اس دن کی تعظیم کے لئے روزہ رکھتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ہم تم سے زیادہ موسیٰ علیہ السلام کے قریب ہیں، پھر آپ ﷺ نے بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ (بخاری ج ۱ ص ۲۶۸) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ کچھ یہودی عاشورہ کی تعظیم کر رہے ہیں اور اس دن روزہ رکھتے ہیں، اس کو عید بنا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہم اس روزہ کے زیادہ حقدار ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے مسلمانوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ (بخاری ج ۱ ص ۲۶۸، ۵۶۲) حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو کسی دن کے روزہ کا اہتمام اور قصد کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے عاشورہ کا روزہ اور رمضان کے مہینے کا۔ (بخاری ج ۱ ص ۲۶۸) یعنی ان روزوں کا آپ ﷺ بہت زیادہ اہتمام فرماتے تھے۔ حضرت معاویہؓ حج کے لئے تشریف لائے تو حضور اکرم ﷺ کے منبر پر عاشورہ کے دن (کھڑے ہو کر) فرمایا: اے اہل مدینہ کہاں ہیں تمہارے علماء، میں نے حضور اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ یہ عاشورہ کا دن ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کا روزہ فرض نہیں کیا ہے، میں روزے سے ہوں، جو چاہے روزہ رکھے جو چاہے روزہ نہ رکھے۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۶۸) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن کا روزہ رکھے گا تو اس کے پچھلے ایک سال کے گناہ کا کفارہ ہو جائیگا۔ (صحیح مسلم) حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عاشورہ کے روزے کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ سال گزشتہ کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ (ترمذی ج ۱ ص ۱۵۸) ان احادیث میں گناہ سے صغائر گناہ مراد ہے، کبائر گناہ کے لئے توبہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور لوگوں کو اس کا حکم دیا۔ لوگوں نے بتایا کہ یہود وانصاریٰ اس دن کی تعظیم کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر آئندہ سال زندہ رہا تو ان شاء اللہ نویں کو (بھی) روزہ رکھوں گا لیکن آئندہ سال آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔ (مسلم ج ۱ ص ۳۵۹) دکھ تو اس بات کا ہے کہ ہم نے یوم عاشورہ کے حقیقی پیغام کو بھول گئے ہیں اور اس سے کہیں زیادہ المناک پہلو یہ ہے کہ ہم نے ایسے رسوم ورواج کو ایجاد کیا جو امت محمدیہ کے ہرگز شایان شان نہیں ہے۔ ان احادیث شریف سے ظاہر ہے کہ یوم عاشوراہ بہت ہی عظمت وتقدس کا حامل ہے؛ لہٰذا ہمیں اس دن کی برکات سے بھرپور فیض اٹھانا چاہیے۔

رابطہ: 8507583990

☆☆☆

رسم شبیری کا تقاضا: مظلوم وقف کی حمایت

حضرت مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری

ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں مذہبی آزادی کو آئینی تحفظ حاصل ہے، اور ہمیں اپنے دینی اداروں، عبادت گاہوں اور روحانی مراکز کی حفاظت اور فروغ کے تمام قانونی مواقع دستیاب ہیں۔ اسلام کے اجتماعی طرز معاشرت میں، ایک دوسرے کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ عوامی زندگی کو خوشگوار بنانے کا ایک اہم طریقہ "نظام وقف" بھی ہے، جو صدیوں سے امت مسلمہ کے روحانی، علمی، فلاحی اور تمدنی ارتقاء کا ستون رہا ہے۔ مدارس، خانقاہیں، مساجد، یتیم خانے، مسافر خانے، شفاخانے، اور سینکڑوں طرح کے رفاہی ادارے اسی نظام کی بنیاد پر قائم ہوئے اور پروان چڑھے۔ مگر افسوس کہ آج یہی نظام شدید خطرات کی زد میں ہے۔ حکومتی سطح پر بدنیتی پر مبنی فیصلے، وقف املاک پر ناجائز مداخلت، قانونی ترمیمات کے نام پر غیر شفاف اقدامات، اور اقلیتوں کے مذہبی واجتماعی حقوق کی پامالیوں سے ایک ایسی خطرناک صورت حال ہمارے سامنے ہے، جو نہ صرف اسلامی تشخص کے لیے چیلنج ہے، بلکہ جمہوری ملک میں آئینی انصاف کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ بھی ہے۔ گزشتہ کئی مہینوں سے مسلمانان ہند اس مسئلۂ وقف کو لے کر مستقل ذہنی اضطراب میں مبتلا ہیں، اس کے باوجود وہ اپنی مسلسل جدوجہد کے ذریعے وقف ترمیمی بل کے خلاف ہر ممکن قانونی و جمہوری کوششیں کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی تائید ونصرت سے مسلمانوں کو سرفراز فرمائے۔ ہمیں یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ مسلمانوں کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت کمربستہ رہنا ہر صاحب ایمان کا مذہبی فریضہ ہے، اور اس سلسلے میں عملی تعاون پیش کرنا ناگزیر ہے۔ ہماری یہی اجتماعی کوششیں مستقبل میں ہمارے دینی وملی وجود کی ضمانت بن سکتی ہیں۔ ایسے میں وقف کی حفاظت محض ایک قانونی یا وقتی مسئلہ نہیں ہے، بلکہ یہ اب دین، ملت، تہذیب، اور قومی وقار کے دفاع کا مسئلہ بن چکا ہے۔ خاموشی اختیار کرنا اب صرف کمزوری نہیں، بلکہ اخلاقی اور ایمانی غفلت کہلائے گی۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں ملت کے مختلف طبقات اور باشعور افراد اس مسئلے کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں، اور حسب استطاعت اقدامات سے بیداری اور شعوری مزاحمت کا حصہ بن رہے ہیں، اس تناظر میں ہمیں اس وقت خاص طور پر یہ سمجھنے کی شدید ضرورت ہے کہ: دین ہماری اصل شناخت ہے اور مسلک ہماری سہولت ہے۔ آج وقت کا تقاضا ہے کہ ہم تمام فروعی، مسلکی یا شخصی اختلافات کو پس پشت ڈال کر وقف جیسے بنیادی دینی نظام کی حفاظت کے لیے ہم ایک صف میں کھڑے رہیں۔ خانقاہ مجیبیہ کے اکابر کا ہمیشہ سے یہی رجحان رہا ہے اور یہی موقف رہا ہے کہ، خانقاہ، ایک رشد وہدایت کا مرکز ہے، جہاں دین کی خدمت محض رضائے الٰہی کے لیے انجام دی جاتی ہے، حق کے لیے ہر قیمت پر کھڑا ہونا اور اہل طلب کی اصلاح وفلاح کی ہر ممکن کوشش کرنا خانقاہ کا بنیادی فریضہ ہے۔ خانقاہ کبھی بھی مسلکی تعصبات یا تفرقہ انگیزی کو قبول نہیں کرتی۔ صوفیہ اور تصوف کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اولیاء کرام نے ہمیشہ مسلکی اختلافات کی جڑ کاٹ کر امت کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ یہی طریقہ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے نزدیک پسندیدہ ہے اور یہی آپ ﷺ کی تعلیم ہے۔ خصوصاً ان دنوں میں، جب کہ محرم الحرام کا مہینہ جاری ہے، ہمیں امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام اور ان کے جانثار اہل بیت ورفقاء کی عظیم قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے یہ سمجھنا چاہیے کہ دین کی بقا، فکر اسلامی کی حفاظت، اور ظلم کے خلاف کلمۂ حق بلند کرنے کی جو سنت انہوں نے قائم کی، وہ ہمارے لیے بھی عملی نمونہ ہے۔ حضرت امام عالی مقام حسینؓ علیہ السلام کی شہادت کا پیغام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ دین کے تقاضوں پر عمل پیرا ہو کر باطل کے سامنے ڈٹ جانا ہی اصل کامیابی ہے۔ آج کے حالات کا بھی یہ تقاضا ہے کہ ہم صرف تقریروں، فتووں یا جماعتی نعروں پر اکتفا نہ کریں اور جمعیت اور عوام کی بھیڑ میں مذموم سیاسی فائدہ اٹھانے کے بجائے، دین کی بقا، مظلوموں کی حمایت، اور امت کی وحدت کے لیے عملی طور پر میدان میں آئیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ حضرت سیدنا امام حسینؓ علیہ السلام کی قربانی اس لیے نہ تھی کہ ہمارے اندر سے جذبۂ اسلام کی روح پرواز کر جائے اور ہم مردہ تنظیمیں بن کر رہ جائیں، بلکہ اس لیے تھی کہ اسلام زندہ رہے، دین محفوظ ہو، اور ظلم وجبر کی بنیادیں اکھاڑی جائیں، یہی رسم شبیری کی بنیاد ہے لہٰذا ہمیں "ھلا شققت قلبہ" کی تہدید کی روشنی میں، نیز اس تنبیہ نبوی کا خوف دل میں رکھتے ہوئے، ہمیں ہر جماعت کی اجتماعی کوششوں کو ایک مستحسن اور بیدار کن اقدام سمجھنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے یہ امید رکھنا چاہیے کہ ہر شخص کی کوششیں اللہ کی عنایت سے مستحسن ہوں گی اور ہر سعی محض گفت وشنید تک محدود نہیں رہے گی، بلکہ اس کے مثبت اور عملی نتائج سامنے آئیں گے۔ ہم ایک ایسے عہد میں جی رہے ہیں جہاں ہر سعی اور ہر کوشش نیک کو مؤثر اور کامیاب بنانے کے لیے مسلسل جدوجہد بھی ضروری ہے، باقی اللہ تعالیٰ کی ذات اجر دینے والی ہے، ہمیں تمام مساعی حق میں نتائج کے ساتھ اپنے خلوص ونیت کو بنیاد بنانے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہر مسلمان، ہر محب دین، ہر خیر خواہ ملت اپنے دل کی آواز پر لبیک کہے، اور حق کی راہ میں نیک نیتی پر قائم ہر کارواں کا حصہ بنیں، اور امت کی عملی وحدت کا مظہر بن جائے۔ وقف کی حفاظت کریں، ظلم کے خلاف پرامن آواز بلند کریں، اور شریعت وطریقت کی راہوں کو اپنے نیک عمل سے ہمیشہ زندہ رکھیں۔

وقف قانون مفاد عامہ کیلئے ایک ضروری قدم

محمد سلیم

وقف ترمیمی ایکٹ 2025 مفاد عامہ کے لیے اٹھایا گیا ایک ضروری قدم ہے۔ یہ ایکٹ شفافیت، احتساب اور مفاد عامہ کی جانب ایک انتہائی بروقت اور ضروری قدم ہے۔ یہ بل ہندوستان میں سماجی بہبود کے لیے عطیہ کردہ وقف املاک جیسے مساجد، قبرستان، مدارس، درگاہوں اور غیر منقولہ جائیدادوں کے انتظام کے لیے ایک منظم حل پیش کرتا ہے، جو طویل عرصے سے بدانتظامی، مقدمات اور بے ضابطگیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ مسلم کمیونٹی کے لیڈر بننے کی کوشش میں کچھ مسلم لیڈر اس بل پر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کا دعویٰ کر رہے ہیں کہ حکومت وقف اراضی پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ جبکہ بل میں یہ واضح انتظام ہے کہ کسی بھی وقف کی جائیداد کا حصول تب ہی ہو سکتا ہے جب وقف بورڈ کی منظوری ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ بل کے مطابق وقف املاک کی ملکیت ریاست کو منتقل نہیں کی گئی ہے۔ مسلمانوں کا الزام ہے کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 مذہبی آزادی پر حملہ ہے، جو سراسر غلط ہے۔ یہ ایکٹ انتظامی شفافیت جیسے آڈٹ، ڈیجیٹلائزیشن اور سی ای او کی اہلیت سے متعلق ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ بل نماز، عبادات اور مذہبی رسومات میں مداخلت نہیں کرتا۔ اس وقت وقف ترمیمی ایکٹ 2025 سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ 15 مئی 2025 کو سماعت کے دوران، سپریم کورٹ نے اس بات پر زور دیا کہ وہ صرف عبوری ریلیف پر سماعت کر رہی ہے، قانون کی معطلی پر نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلم طبقہ کے کچھ لوگ وقف بل پر مسلمانوں کے جذبات بھڑکا کر آئندہ انتخابات میں فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کیونکہ مسلم طبقہ کے لوگ سمجھ چکے ہیں کہ انہیں اس مسئلہ پر انتخابی فائدے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت اس بل کی مخالفت کی وجہ یہ ہے کہ بورڈ کی سطح پر پیشہ ورانہ بھرتیوں سے ان لوگوں کی گرفت ڈھیلی ہو سکتی ہے جو برسوں سے بغیر اہلیت کے عہدوں پر تعینات ہیں۔ عام مسلمانوں کے پاس اس قانون کے بارے میں معلومات کی کمی ہے، جس کے نتیجے میں زیادہ تر لوگ ڈیجیٹل پلیٹ فارم، سی اے جی آڈٹ وغیرہ جیسی دفعات کو پڑھے بغیر اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ نیا وقف قانون شفافیت اور ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دیتا ہے۔ نیشنل وقف انفارمیشن سسٹم (NWIS) ایکٹ ہر ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقے کو 18 ماہ کے اندر وقف کی تمام غیر منقولہ جائیدادوں کے اراضی ریکارڈ، نقشے اور عمارت کی تفصیلات کو GIS سے چلنے والے پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کا پابند کرتا ہے۔ اس سے بے نامی یعنی ڈپلیکیٹ اندراجات کو روکا جائے گا اور عام شہری بھی جائیداد کی تصدیق کر سکیں گے۔ نیز، اوپن سالانہ آڈٹ کے تحت، 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی سالانہ آمدنی والے وقف کی مالی تفصیلات اب کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کے ذریعہ آڈٹ کی جائیں گی۔ چھوٹے وقفوں کے لیے بھی لازمی ڈیجیٹل اکاؤنٹنگ فارمیٹ تجویز کیا گیا ہے۔ یہ بل اسٹیک ہولڈرز کو بااختیار بنا کر اور گورننس کو بہتر بنا کر ملک میں وقف انتظامیہ کے لیے ایک ترقی پسند اور منصفانہ ڈھانچہ تشکیل دیتا ہے۔

ظہران کوامے ممدانی کی جیت کا مطلب

پروفیسر مجتبیٰ حسین

افریقن اسٹڈیز میں گریجویشن کیا۔ سوشل ایجنٹ کی نوکری کی' اخبار میں اشتہار کے ذریعہ اپنی ہونے والی بیوی 27 سالہ رامادواجی سے ملاقات ہوئی اور گذشتہ سال شادی کی۔ ظہران اپنے کو ڈیموکریٹک سوشلسٹ کہتے ہیں۔ پہلے وہ کانسلر بنے پھر اسٹیٹ اسمبلی کے ممبر اور اب میئر کا انتخاب لڑ رہے ہیں۔ اس انتخاب میں انہوں نے دکھا دیا کہ سائنس اور ٹکنالوجی میں تمام ترقی کے باوجود انتخاب میں تشہیر کا سب سے بڑا ذریعہ لوگوں سے ملنا اور ان کے مسائل کو سننا ہے۔

24 / جون 2025 کی شام امریکہ کے سب سے بڑے شہر نیویارک میں ایک ایسا واقعہ ہوا کہ جس نے نہ صرف نیویارک یا امریکہ بلکہ پوری دنیا کو چونکا دیا۔ ہوا یوں کہ ہندوستانی نژاد ایک 33 سالہ مسلمان پانچوں وقت کے نمازی' داڑھی رکھنے والے مشہور دانشور محمود ممدانی اور مشہور فلم ساز میرا نائر کے بیٹے سیریائی نژاد امریکی لڑکی راما دوازی کے خاوند ظہران کوامے ممدانی نیویارک کے میئر کے انتخاب کے لئے ڈیموکریٹک پارٹی کی پرابتدائی پرچہ نامزدگی جیت کر نومبر میں ہونے والے میئر کے انتخاب میں ڈیموکریٹک پارٹی کا اختیار یافتہ امیدوار ہوں گے۔ واضح ہو کہ نیویارک امریکہ کے 50 صوبے میں سے ایک صوبہ بھی ہے اور ڈیموکریٹک پارٹی کا گڑھ ہے۔ یہ بھی کم اہم نہیں ہے کہ اس نے پرائمری کے اس انتخاب میں ڈیموکریٹک پارٹی کے دوسرے امیدوار انڈریو کومو جو پہلے یہاں کے گورنر تھے اور وہ مالدار بھی ہیں یاد رہے کہ ان پر 2021 میں 11 عورتوں سے چھیڑ چھاڑ کا مقدمہ چل چکا ہے۔ نامور سیاست کے پروفیسر محمود ممدانی کے والدین شاید 1919 میں یوگانڈا چلے گئے۔ ان کی تھیوری کہ غریب زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں اور کریں گے مشہور رہی ہے۔ وہ پہلے جنوبی افریقہ میں پروفیسر تھے پھر 1998 سے امریکہ کے کولمبیا میں پروفیسر ہیں۔ ظہران کی والدہ میرا نائر پنجابی نژاد فلم ساز ہیں جو نیویارک میں رہتی ہیں 1988 میں اپنی فلم میسی سیپی مسالہ کے ریسرچ کے لئے کمپالہ گئیں جہاں محمود سے ملاقات ہوئی' دونوں نے 1991 میں ٹورنٹو (کناڈا) میں شادی کر لی اور 18 / اکتوبر 1991 کو جوہان پیدا ہوئے۔ محمود نے گھانا کے مشہور انقلابی لیڈر کوامے کے نام کو اپنے بیٹے کے نام سے منسوب کیا۔ ظہران نے پہلے جنوبی افریقہ کے جوہان اسبرگ کے اسکول میں پڑھائی کی پھر سات سال کی عمر میں والدین کے ساتھ نیویارک آ گئے۔ افریقن اسٹڈیز میں گریجویشن کیا۔ سوشل ایجنٹ کی نوکری کی' اخبار میں اشتہار کے ذریعہ اپنی ہونے والی بیوی 27 سالہ رامادواجی سے ملاقات ہوئی اور گذشتہ سال شادی کی۔ ظہران اپنے کو ڈیموکریٹک سوشلسٹ کہتے ہیں۔ پہلے وہ کانسلر بنے پھر اسٹیٹ اسمبلی کے ممبر اور اب میئر کا انتخاب لڑ رہے ہیں۔ اس انتخاب میں انہوں نے دکھا دیا کہ سائنس اور ٹکنالوجی میں تمام ترقی کے باوجود انتخاب میں تشہیر کا سب سے بڑا ذریعہ لوگوں سے ملنا اور ان کے مسائل کو سننا ہے۔ ویسے انہوں نے اپنے انتخاب کی تشہیر میں انگریزی' بنگلہ' ہندی' اردو اور گجراتی زبانوں کا استعمال کیا' دیوار فلم کے امیتابھ بچن کے ڈائیلاگ بولے' شاہ رخ خان کی ادائیں دکھائیں اور اپنی اہلیہ کے بتائے ہوئے فنوں کا استعمال کیا۔ انہوں نے مسئلہ اٹھایا' نیویارک میں گھروں کے کرائے کا' وعدہ کیا کرائے پر لگام لگائیں گے۔ لوگوں کو بس میں مفت سفر کرنے کی سہولت دیں گے' دو لاکھ نئے گھر بنائیں گے' بچوں کی صحت کا ذمہ لیں گے' روٹی' کپڑا اور مکان کا انتظام کریں گیا اور اس کے علاوہ بھی عام لوگوں کی زندگی سے وابستہ بہت سارے مسائل انہوں نے اٹھائے۔ ظہران نے دنیا کے مسائل اٹھائے' کہا غازہ میں انسانیت شرم سار ہو رہی ہے۔ یہودی ہمارے بھائی ہیں پر مذہب کی بنا پر کسی ملک کا بننا صحیح نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنجامن نیتن یاہو ایک جنگی مجرم ہیں' ان پر مقدمہ چلنا چاہئے۔ جوہان نے کہا کہ اگر کبھی یہ موقع آیا کہ میڈیسن اسکوائر میں انہیں نریندر مودی کے ساتھ تقریر کرنے کو کہا جائے تو وہ قطعی نہیں کریں گے کیونکہ وہ نریندر مودی کے مشکوک کردار سے واقف ہیں۔ امریکہ کے بارے میں کچھ غلط فہمیاں مشہور ہیں۔ یہ کہ وہاں کے ہندوستانیوں میں ہندوتو کا بڑا زور ہے' سارے امریکی جنگ کی وکالت کرتے ہیں' ظہران کی جیت نے امریکی سماج کے بہتر اصولوں کی نشاندہی کی ہے۔ یہ امریکہ میں ہی ممکن ہے کہ ایک ہندوستان نژاد مسلمان جس نے 2018 میں امریکہ کی شہریت لی ہو وہاں کے سب سے بڑے شہر کا میئر بن سکتا ہے۔ امریکی اصولوں کو ان کی جیت نے ثابت کیا ہے' امریکہ دنیا کا سب سے مختلف نوعیت والا ملک ہے' صرف نیویارک میں 800 زبانیں بولی جاتی ہیں۔ وہاں کے سرکاری اسکولوں کا معیار دنیا کے سب سے اعلیٰ اسکولوں کے برابر ہے۔ نیویارک کی آبادی ایک کروڑ کے قریب ہے اور دنیا کا کوئی بھی ایسا ملک نہیں جہاں کے لوگ یہاں نہیں بستے ہوں۔ ابھی تو ظہران نے صرف ڈیموکریٹک پارٹی کا پرائمری نومی نیشن پایا ہے' پر اس کا ردعمل کسی زلزلہ سے کم نہیں ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ یہ نیویارک کے لئے کالا دن ہے کہ ایک کمیونسٹ میئر کا امیدوار ہوگا۔ نیویارک کے ہندوتو وادی لوگوں نے اجتماعی طور پر اس نتیجہ پر سوگ منایا۔ یہودیوں میں کچھ تو ظہران کے حامی ہیں پر اکثریت نے ان کو بھلا برا کہا' خود ڈیموکریٹک پارٹی کے دولتمند ممبران نے ان کی تنقید کی۔ ہندوستان میں اس جیت کے بڑے تذکرے ہو رہے ہیں۔ وہاں ایک مسلمان داڑھی والا انتخاب جیت جاتا ہے یہاں مسلمانوں کو ٹکٹ بھی نہیں دی جاتی ہے۔ وہاں وقت پر لگاتار انتخاب ہوتے ہیں یہاں ممبئی میں ساڑھے تین سال سے کارپوریشن کے انتخاب نہیں ہوئے کوئی کچھ کہتا نہیں ہے۔ دنیا کے سب سے امیر امریکہ ملک کے سب سے بڑے شہر میں انتخاب میں روٹی' کپڑا اور مکان کی بات کی جاتی ہے' یہاں دہلی کے انتخاب میں صرف ہندو اور مسلمان کی بات ہوتی ہے۔ وہاں ایک ادنیٰ سا آدمی مائک لیکر گلی گلی لوگوں سے ملتا ہے' یہاں پارلیمان ہو' صوبوں کا انتخاب ہو یا کارپوریشن کا انتخاب' وزیر اعظم کی تصویر چسپاں کر دی جاتی ہے۔ آخر کب وہ وقت آئے گا جب لوگ ہندوستان کے انتخابات میں بچوں کی نوکری کی بات کریں گے' شہریوں کے مکان کی بات کریں گے' بچوں کی صحت کی بات کریں گے' سڑکوں میں جام ہونے کا سوال اٹھائیں گے اور صاف پینے کا پانی مہیا کروانے کے لئے لمبی مہم بنائیں گے۔ اب آخر کار 2025 کے نومبر میں میئر کا جو اصل انتخاب ہوگا جس میں سبھی پارٹیوں کے امیدوار ہوں گے اور شاید انڈریو کامو کے ساتھ بہت سارے آزاد امیدوار بھی ہوں گے یہ نہیں کہا جا سکتا ظہران جیتیں گے یا نہیں۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جوہان نے نہ صرف نیویارک یا امریکہ کو بلکہ پوری دنیا میں پرائمری میں جیت کر اس کی چولیں ہلا دی ہیں۔ پہلی بات تو یہ کہ اس نے چرچل کی باتوں کو ثابت کیا کہ جمہوری نظام دنیا کا سب سے خراب اقتدار کا نظام ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ یہی ایک طریقہ کار ہے جو سب سے زیادہ چلتا ہے۔ اس نے امریکی سماج اور سیاست کے اصولوں کو جو سب سے زیادہ آزادی کو اہمیت دیتا ہے اور انسانیت کو سب سے بڑا اصول سمجھتا ہے اس کو ثابت کر دیا ہے۔

☆☆☆

مدھیہ پردیش: وزیراعلیٰ موہن یادو کے قافلے کی 19 گاڑیاں بند
ڈیزل میں پانی کی ملاوٹ کا انکشاف، پٹرول پمپ سیل

27 جون: مدھیہ پردیش میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ریاست کے وزیراعلیٰ موہن یادو کے قافلے میں شامل گاڑیاں اچانک راستے میں بند ہوگئیں۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب موہن یادو رتلام میں ہونے والے 'ریجنل انڈسٹری، اسکل اینڈ ایمپلائمنٹ کانکلیو (رائز)' میں شرکت کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ راستے میں اچانک ان کے قافلے کی 19 گاڑیاں بند ہوگئیں، جس کے بعد فوری طور پر تفتیش شروع کی گئی۔ جانچ کے دوران حیران کن انکشاف ہوا کہ گاڑیوں کے فیول ٹینک میں جو ڈیزل بھرا گیا تھا، اس میں بڑی مقدار میں پانی شامل تھا۔ حکام نے بتایا کہ جن گاڑیوں میں 20 لیٹر ڈیزل ڈلوایا گیا، ان میں سے تقریباً 10 لیٹر پانی نکلا۔
یہ صورتحال صرف وزیراعلیٰ کے قافلے تک محدود نہیں رہی، بلکہ ایک عام ٹرک ڈرائیور نے بھی شکایت کی کہ اس نے 200 لیٹر ڈیزل بھروایا لیکن تھوڑی ہی دوری پر گاڑی بند ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی۔ کئی اعلیٰ افسران فوری طور پر موقع پر پہنچے اور جانچ کا آغاز کیا۔ متعلقہ پٹرول پمپ، جو 'بھارت پٹرولیم' کے تحت چل رہا تھا، کو فوری طور پر سیل کر دیا گیا۔ افسران نے بھارت پٹرولیم کے ایریا منیجر شری دھر کو بھی طلب کیا۔ ابتدائی بیان میں انہوں نے اس امکان کا اظہار کیا کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے زیر زمین ٹینک میں پانی کا رساؤ ہوا ہو سکتا ہے۔ تاہم، اس امکان نے لوگوں کے غصے کو کم نہیں کیا۔ اس واقعے نے عوام میں پٹرول پمپوں پر ملنے والے ایندھن کی کوالٹی پر سوالیہ نشان لگا دیے ہیں۔ سوشل میڈیا پر بھی واقعے کی شدید مذمت ہو رہی ہے اور لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ادھر، انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اندور سے نئی گاڑیوں کا بندوبست کیا اور وزیراعلیٰ کے قافلے کے افراد کو رتلام کے لیے روانہ کیا گیا، تاکہ پروگرام میں شرکت متاثر نہ ہو۔ دریں اثنا، کلکٹر اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نے مکمل واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ رپورٹ ملنے کے بعد معاملے میں ملوث پٹرول پمپ کے مالک اور دیگر ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

اتر پردیش: مفت راشن میں مٹی اور نمک کی ملاوٹ ڈی ایم نے مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا

لکھنؤ، 27 جون اتر پردیش کے ضلع امیٹھی میں غریبوں کے لیے مفت راشن اسکیم کے تحت تقسیم کیے جانے والے غذائی اجناس کی بوریاں مٹی اور نمک سے آلودہ پائی گئیں۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) سنجے چوہان نے شکایات کے بعد اچانک دورہ کر کے ذخیرہ شدہ راشن کی جانچ کی۔ اس کے بعد انہوں نے فوری طور پر متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ خراب اناج کو صاف اناج سے تبدیل کیا جائے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ جمعہ کو جاری کیے گئے ایک سرکاری بیان کے مطابق، غبن اور بدعنوانی کی مسلسل شکایات کے پیش نظر ڈی ایم سنجے چوہان نے جمعرات کے روز جگدیش پور بلاک کے جلالپور تیواری گاؤں میں اناج کی سرکاری دکان 'ان پورنا بھون' کا معائنہ کیا۔ اس دوران راشن کی بوریاں چیک کی گئیں، جن میں سے متعدد میں واضح طور پر مٹی اور نمک کی ملاوٹ پائی گئی۔ ڈی ایم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ضلع سپلائی افسر اور ضلع فوڈ اینڈ مارکیٹنگ افسر کو ہدایت دی کہ جس راشن میں ملاوٹ پائی گئی ہے، اسے فوری طور پر تبدیل کیا جائے اور صاف ستھرا اناج فراہم کیا جائے تاکہ مستحقین کو نقصان نہ ہو۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فائنانس و ریونیو) کی سربراہی میں ایک تفتیشی ٹیم بنانے کا اعلان کیا تاکہ معاملے کی گہرائی سے جانچ کی جا سکے۔
ڈی ایم سنجے چوہان نے یہ بھی کہا کہ جہاں کہیں بھی ایسی شکایات موصول ہوں، وہاں افسران فوری پہنچ کر موقع پر موجود راشن کی بوریاں چیک کریں اور اگر ملاوٹ ثابت ہو تو انہیں فوراً تبدیل کر کے صاف اناج فراہم کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ راشن میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی جائے گی اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔
ضلع اطلاعاتی افسر شیو درشن یادو نے بتایا کہ اس سے قبل درپی پور گاؤں میں بھی سرکاری راشن میں ملاوٹ کی شکایت موصول ہوئی تھی۔ اس واقعے کے بعد ڈی ایم نے خود موقع پر جا کر معائنہ کیا اور سخت احکامات دیے۔ عوامی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جانے والی اس اہم اسکیم میں اس طرح کی بدعنوانی سامنے آنا انتہائی افسوسناک ہے اور حکام نے اس پر سخت رویہ اپناتے ہوئے اصلاحی قدم اٹھانا شروع کر دیے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کہیں بھی راشن میں ملاوٹ یا غیر معیاری اناج فراہم کرنے کی شکایت ہو تو فوراً متعلقہ دفتر یا ٹول فری نمبر پر اطلاع دیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔

زبان کے تنازع پر شرد پوار کا درمیانی راستے کا مشورہ، کہا- 'نہ تھوپنا درست، نہ نظر انداز کرنا'

ممبئی، 27 جون: مہاراشٹر میں اسکولوں میں ہندی زبان کو لازمی قرار دینے کے حکومتی فیصلے پر جاری تنازع نے سیاسی گرما گرمی پیدا کر دی ہے۔ اس مسئلے پر بات کرتے ہوئے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے سربراہ شرد پوار نے درمیانی راستے کی تجویز دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی جماعتوں یعنی پرائمری سطح پر ہندی کو لازمی بنانا ٹھیک نہیں ہے کیونکہ اس سے چھوٹے بچوں پر زبان کا غیر ضروری بوجھ پڑے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ بچوں کو ابتدائی تعلیم ان کی مادری زبان میں ہی ملنی چاہیے تاکہ وہ مضبوط تعلیمی بنیاد کے ساتھ آگے بڑھ سکیں۔ شرد پوار نے کہا، "اگر کوئی بچہ اپنی مادری زبان سے دور ہو جائے اور محض ایک نئی زبان سیکھنے پر مجبور ہو جائے، تو یہ تعلیمی طور پر نقصان دہ ہو سکتا ہے۔" انہوں نے مشورہ دیا کہ پانچویں جماعت کے بعد اگر والدین چاہیں، تو بچے کو ہندی یا کوئی اور زبان سکھانے کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ ریاست میں یہ تنازع اس وقت بڑھا جب حکومت نے اسکولوں میں ہندی کو تیسری لازمی زبان بنانے کا اعلان کیا۔ اس کے خلاف اپوزیشن جماعتیں متحد ہوگئی ہیں۔ شیو سینا (یو بی ٹی) کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ "ہم ہندی کے خلاف نہیں لیکن اسے تھوپنے کا مطلب ایک خاص پارٹی کی زبان کو مسلط کرنا ہے۔" ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے بھی اس فیصلے کے خلاف کھل کر سامنے آئے ہیں اور ان کی پارٹی ریاست بھر میں مراٹھی زبان کے حق میں دستخطی مہم چلا رہی ہے۔ دوسری جانب نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے وضاحت دی ہے کہ "جمہوریت میں کوئی چیز تھوپی نہیں جاتی۔ حکومت نے اب ہندی کو لازمی کے بجائے اختیاری زبان قرار دے دیا ہے۔" ریاستی وزیر تعلیم واداجی بھوسے نے اس معاملے پر راج ٹھاکرے سے ملاقات کی، تاہم راج نے اپنا موقف تبدیل نہیں کیا۔ چندر شیکھر باونکولے، جو کہ وزیر ہیں، نے بھی کہا کہ "ریاست میں مراٹھی زبان لازمی رہے گی لیکن ہندی ایک اختیاری زبان ہو سکتی ہے۔" واضح رہے کہ حکومت کی جانب سے ہندی کو لازمی زبان بنانے کے فیصلے کو لے کر بڑے پیمانے پر احتجاج ہو رہا ہے۔ عوامی دباؤ کے بعد فڈنویس حکومت نے یوٹرن لیتے ہوئے ہندی کو لازمی زبان کے بجائے تیسری اختیاری زبان کے طور پر شامل کر کے ڈیمیج کنٹرول کی کوشش کی ہے لیکن اپوزیشن جماعتیں اب بھی سراپا احتجاج ہیں۔

'سوشلسٹ' اور 'سیکولر' کو سپریم کورٹ نے آئینی قرار دیا
جے رام رمیش نے آر ایس ایس کو 25 نومبر کا فیصلہ یاد دلایا

نئی دہلی 27 جون: کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے آر ایس ایس پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے کبھی بھی ہندوستان کے آئین کو مکمل طور پر قبول نہیں کیا۔ ایکس پر جاری بیان میں انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس نے 30 نومبر 1949 سے ہی ڈاکٹر امبیڈکر، پنڈت نہرو اور دیگر آئین سازوں پر حملے شروع کر دیے تھے۔ ان کے مطابق آر ایس ایس کے اپنے الفاظ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ آئین کو مسترد کرتی ہے، کیونکہ وہ منواسمرتی سے متاثر نہیں تھا۔ جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ نہ صرف ماضی میں بلکہ آج بھی آر ایس ایس اور بی جے پی کی جانب سے نئے آئین کی مانگ کی جاتی رہی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم نریندر مودی نے یہی نعرہ دیا تھا لیکن عوام نے اس مطالبے کو فیصلہ کن طور پر مسترد کر دیا۔
اس تناظر میں کانگریس لیڈر نے ایک اہم عدالتی فیصلے کا حوالہ بھی دیا، جسے 25 نومبر 2024 کو سپریم کورٹ نے سنایا تھا۔ یہ فیصلہ 'سوشلسٹ' اور 'سیکولر' الفاظ کو آئین کے دیباچہ (پریمبل) میں شامل کرنے کے خلاف دائر مفادِ عامہ کی عرضیوں پر دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے ڈاکٹر بلرام سنگھ اور دیگر کی طرف سے دائر ان درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے صاف طور پر کہا کہ 1976 کی 42ویں آئینی ترمیم کے ذریعے شامل کیے گئے یہ الفاظ آئین کے بنیادی ڈھانچے کے مطابق ہیں۔ عدالت نے کہا کہ 'سوشلسٹ' کا مطلب ہندوستانی تناظر میں ریاست کی فلاحی ذمہ داری اور سماجی و اقتصادی انصاف کی ضمانت ہے، نہ کہ نجی کاروبار یا پالیسیوں پر کوئی روک۔ اسی طرح 'سیکولر' ہونے کا مطلب مذہب سے مکمل غیر جانبداری ہے، نہ کہ مذہب دشمنی۔ عدالت نے اس دلیل کو بھی مسترد کر دیا کہ یہ ترمیم ایمرجنسی کے دوران ہوئی تھی اور اس لیے غیر آئینی ہے۔ عدالت نے کہا کہ آئین میں ترمیم کا اختیار پارلیمنٹ کے پاس ہے اور وہ اختیار آرٹیکل 368 کے تحت استعمال کیا گیا۔ اس میں کوئی آئینی خلل نہیں ہے۔
عدالت نے واضح کیا کہ 44 برسوں کے بعد اس ترمیم کو چیلنج کرنا نہ صرف بے بنیاد ہے بلکہ یہ مطالبہ آئینی طور پر غیر معقول بھی ہے، کیونکہ ان اصطلاحات کو عوامی شعور میں مکمل قبولیت حاصل ہو چکی ہے۔ عدالت کے مطابق، 'ہم، ہندوستان کے لوگ' ان الفاظ کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور یہ آئین کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف نہیں ہیں۔ جے رام رمیش نے سوال اٹھایا کہ جب خود چیف جسٹس آف انڈیا کی سربراہی میں بنچ نے ان دلائل کو خارج کر دیا تھا، تو اب ایک بڑے آر ایس ایس عہدیدار کی جانب سے دوبارہ اسی بحث کو چھیڑنے کا کیا جواز ہے؟ کیا وہ کم از کم اس فیصلے کو پڑھنے کا زحمت اٹھائیں گے؟ یہ بیان ایسے وقت پر آیا ہے جب حالیہ دنوں میں آر ایس ایس کے کچھ رہنماؤں کی طرف سے دیباچہ میں شامل ان الفاظ پر ایک بار پھر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔

ہندوستان نے 'آپریشن سندھو' کے تحت ایران اور اسرائیل سے 4400 سے زائد شہریوں کو بحفاظت نکالا

27 جون: ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران ہندوستان نے اپنے شہریوں کو بحفاظت نکالنے کے لیے 18 جون کو 'آپریشن سندھو' کا آغاز کیا تھا، جس کے تحت اب تک 4400 سے زائد ہندوستانی شہریوں کو ایران اور اسرائیل سے نکالا جا چکا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کی رات یہ تفصیلات ایک پوسٹ کے ذریعے شیئر کیں۔ وزارت کے مطابق 26 جون کو رات ساڑھے دس بجے آرمینیا کی راجدھانی یریوان سے ایک خصوصی پرواز نئی دہلی پہنچی، جس میں ایران سے 173 ہندوستانی شہری سوار تھے۔ اس کے ساتھ ہی ایران سے نکالے گئے شہریوں کی مجموعی تعداد 3597 ہوگئی ہے، جبکہ اسرائیل سے 818 شہریوں کو واپس لایا جا چکا ہے۔ 'آپریشن سندھو' کے تحت اب تک 19 خصوصی پروازیں چلائی گئی ہیں، جن میں ہندوستانی فضائیہ کے تین طیارے بھی شامل ہیں۔ ان پروازوں کے ذریعے صرف ہندوستانی ہی نہیں، بلکہ 14 اوورسیز سٹیزن آف انڈیا (او سی آئی) کارڈ ہولڈرز، 9 نیپالی شہری، 4 سری لنکن شہری اور ایک ایرانی خاتون، جو ایک ہندوستانی شہری کی اہلیہ ہیں، کو بھی ایران سے بحفاظت نکالا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ہفتہ وار پریس کانفرنس میں بتایا کہ حکومت زمینی سطح پر صورتحال کا باریکی سے جائزہ لے رہی ہے اور اسی کی بنیاد پر طے کیا جائے گا کہ 'آپریشن سندھو' کو جاری رکھا جائے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں تقریباً 10000 جبکہ اسرائیل میں 40000 کے قریب ہندوستانی شہری مقیم ہیں۔ اس دوران حکومت ہند نے 24 جون کو باضابطہ طور پر کہا تھا کہ وہ ایران اور اسرائیل کے درمیان موجودہ صورت حال کو لے کر سنجیدگی سے فکرمند ہے۔ تاہم اگر جنگ بندی کی اطلاعات درست ہیں تو حکومت اس کا خیر مقدم کرتی ہے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے بات چیت اور سفارتی ذرائع کو اختیار کرنے کی وکالت کرتی ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی ہو چکی ہے۔ اس کے چند گھنٹوں بعد ہی ہندوستان کی جانب سے بیان آیا کہ وہ صورتحال کو سلجھانے میں تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کی واپسی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی ایک بڑی مارکیٹنگ کمپنی ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر، امریکی کروڈ ہفتے کے آخر میں 0.80 فیصد بڑھ کر 65.76 ڈالر فی بیرل ہوگیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی 0.80 فیصد اضافے کے ساتھ 68.27 ڈالر فی بیرل پر رہا۔

بی جے پی کے ریاستی صدور کے انتخاب کے سلسلے میں تین ریاستوں میں انتخابی افسروں کی تقرری

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمعہ کے روز قومی صدر کے انتخاب سے قبل ریاستی صدور کے انتخاب کے سلسلے میں مہاراشٹر، مغربی بنگال اور اتراکھنڈ کے لیے انتخابی افسروں کی تقرری کا اعلان کیا۔ بی جے پی کے قومی صدر کے انتخاب کے لیے قومی انتخابی افسر مقرر ہونے والے ڈاکٹر ایل لکشمن نے آج یہاں حکم نامہ جاری کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ ریاستی صدور اور قومی کونسل کے اراکین کے انتخاب کے لیے ریاستی انتخابی افسروں کی [؟][؟] تقرری کے سلسلے میں مہاراشٹر، اتراکھنڈ اور مغربی بنگال میں ریاستی انتخابی افسروں کی تقرری کی گئی ہے۔ مرکزی وزیر کرن رججو مہاراشٹر کے لیے، مرکزی وزیر مملکت ہرش ملہوترا کو اتراکھنڈ کے لیے اور روی شنکر پرساد کو مغربی بنگال کے لیے ریاستی الیکشن افسر نامزد کیا گیا ہے۔

کارپوریشن میں بی جے پی من مانی کر رہی ہے: اے اے پی

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے لیڈر اور میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) میں اپوزیشن لیڈر انکش نارنگ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر کارپوریشن میں من مانی کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ڈھائی سال بعد کارپوریشن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی پہلی میٹنگ میں میڈیا کو داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ مسٹر انکش نارنگ نے اس موقع پر کہا، "ڈھائی سال بعد ایم سی ڈی میں آج اسٹینڈنگ کمیٹی کے ارکان کی پہلی میٹنگ ہوئی، لیکن یہاں بھی بی جے پی نے من مانی کرتے ہوئے میڈیا کو میٹنگ میں داخل نہیں ہونے دیا۔" انہوں نے کہا کہ "ایم سی ڈی کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ بی جے پی نے میڈیا کو اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی، بی جے پی ایسا کون سا ایجنڈا پاس کرنا چاہتی ہے، جس کی وجہ سے میڈیا کو داخلے کی اجازت نہیں دی گئی۔" مسٹر انکش نارنگ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے ہمیشہ اپوزیشن میں مثبت کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی۔ عام آدمی پارٹی آج قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں میڈیا کو داخلے کی اجازت نہ دینے کے معاملے کی سخت مخالفت کرتی ہے۔

عامر خان کی 'ستارے زمین پر' کی زبردست کمائی، پہلے ہفتے میں 89 کروڑ کا ہندسہ عبور

27 جون: عامر خان کی فلم 'ستارے زمین پر' نے باکس آفس پر شاندار کارکردگی کے ساتھ اپنا پہلا ہفتہ مکمل کر لیا ہے۔ فلم کو نہ صرف ناظرین کی بھرپور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے بلکہ اس نے کمائی کے معاملے میں کئی پرانی فلموں کے ریکارڈز بھی توڑ دیے ہیں۔ فلم میں عامر خان کے ساتھ 10 نئے اداکاروں کی بہترین اداکاری بھی ایک بڑی وجہ ہے، جس کے باعث یہ فلم ناظرین کے دلوں میں گھر کر گئی ہے۔
'ستارے زمین پر' کو غیر تعطیلی دنوں میں بھی زبردست رسپانس ملا ہے اور ہر دن اس فلم نے کئی کروڑ کی کمائی کی ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی فلم کی خوب تعریف ہو رہی ہے اور شائقین فلم کو ایک متاثر کن اور جذباتی تجربہ قرار دے رہے ہیں۔ فلم کی کہانی، اداکاری، ہدایت کاری اور پیشکش نے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے۔ فلم نے پہلے دن 10.7 کروڑ، دوسرے دن 20.2 کروڑ، تیسرے دن 27.25 کروڑ، چوتھے اور پانچویں دن 8.5 کروڑ فی دن، جبکہ چھٹے دن 7.25 کروڑ روپے کمائے۔ رپورٹ کے مطابق فلم نے ساتویں دن یعنی جمعرات کو 6.75 کروڑ روپے کا بزنس کیا ہے۔ اس طرح سات دنوں میں 'ستارے زمین پر' کی کل کمائی 89.15 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جو اسے سال کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ساتویں فلم بناتی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ عامر خان کی یہ فلم اب سنی دیول کی ایکشن تھرلر فلم 'جاٹ' کے ہندوستان میں لائف ٹائم کلیکشن 89.50 کروڑ کے قریب پہنچ چکی ہے۔ جمعہ کے دن یعنی دوسرے ہفتے کے آغاز میں اس فلم کے اس ریکارڈ کو پیچھے چھوڑنے کی بھی پوری امید ہے۔ اب عامر خان کی یہ فلم اگلا ہدف اکشے کمار کی 'کیسری چیپٹر 2' ہے، جس نے 92.53 کروڑ روپے کمائے تھے۔ فلم کے بزنس کے مطابق امکان ہے کہ 'ستارے زمین پر' دوسرے جمعہ کو اس ہدف کو بھی عبور کر لے گی اور سال کی ٹاپ 6 فلموں میں شامل ہو جائے گی۔ جہاں تک بجٹ کی بات ہے، 'ستارے زمین پر' کی کل لاگت 90 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ سات دن میں 89.15 کروڑ روپے کما کر فلم نے بجٹ واپسی کے بالکل قریب پہنچ کر ہٹ فلم کا درجہ حاصل کرنے کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اگر دوسرے جمعہ کو فلم کی کارکردگی بہتر رہی، تو یہ اپنی لاگت بھی مکمل طور پر وصول کر لے گی اور نفع میں داخل ہو جائے گی۔ عامر خان کی فلم کے اس کامیاب آغاز نے نہ صرف ان کی اسٹار پاور کو ثابت کیا ہے بلکہ اس بات کو بھی دکھا دیا ہے کہ اچھی کہانی اور مضبوط اداکاری کی حامل فلمیں باکس آفس پر کامیاب ہو سکتی ہیں، چاہے وہ نان ہالیڈے میں ریلیز کیوں نہ ہوں۔

گلاب کی خوشبو والی لیچی کی پہلی کھیپ قطر کے لیے روانہ

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) باغبانی کی برآمدات کو فروغ دیتے ہوئے ہندوستان نے پنجاب کے پٹھان کوٹ سے قطر کے دارالحکومت دوحہ اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے سب سے بڑے شہر دبئی کے لیے 1.5 میٹرک ٹن گلاب کی خوشبو والی لیچی کی پہلی کھیپ روانہ کی ہے۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک میٹرک ٹن لیچی کی پہلی کھیپ دوحہ روانہ کر دی گئی ہے۔ 0.5 میٹرک ٹن لیچی کی ایک الگ کھیپ پٹھان کوٹ سے دبئی بھیجی گئی ہے، جو برآمدات میں کامیابی کو دوگنا کرتی ہے اور تازہ پھلوں کی عالمی منڈی میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی موجودگی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس اقدام کی سہولت وزارت تجارت اور صنعت کے تحت زرعی اور پراسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) نے پنجاب حکومت کے محکمہ باغبانی نے للو گروپ اور سوجان پور کے ترقی پسند کسان پربھات سنگھ کے اشتراک سے فراہم کی۔ انہوں نے 23 جون کو اعلیٰ معیار کی پیداوار فراہم کی۔ یہ اہم اقدام ہندوستان کی باغبانی کی پیداوار کی عمدگی کو اجاگر کرتا ہے اور ملک کی بڑھتی ہوئی زرعی برآمدی صلاحیت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ یہ کاشتکار برادریوں کو ان کی تازہ اور اعلیٰ قیمتی پیداوار کے لیے بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی فراہم کر کے بے پناہ مواقع فراہم کرتا ہے۔

ہند-چین سرحد پر مستقل امن کے لیے پیچیدہ مسائل کا حل ضروری: راجناتھ

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہند-چین سرحد پر مستقل امن اور خوشگوار ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے زیر التوا پیچیدہ مسائل کو خاکہ بند طریقہ کار کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ چین کے شہر چنگ ڈاؤ میں جمعرات کے روز شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ کے موقع پر چین کے وزیر دفاع ایڈمرل ڈونگ جون کے ساتھ دوطرفہ ملاقات میں مسٹر راجناتھ سنگھ نے باہمی متفقہ میکانزم کو دوبارہ فعال کر کے سرحدی تنازعات کے مستقل حل پر زور دیا۔ وزارت دفاع نے جمعہ کے روز ایک بیان جاری کر کے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے ہند-چین سرحد پر امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر گہرائی سے بات چیت کی۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے دوطرفہ تعلقات میں معمول کو بحال کرنے کے واسطے دونوں طرف سے کیے جانے والے کاموں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے مستقل رابطہ برقرار رکھنے اور کشیدگی کو کم کرنے کے لیے خاکہ بند طریقہ کار کے ذریعے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے باہمی تال میل بڑھا کر براعظم ایشیا اور دنیا بھر میں مشترکہ فائدے اور استحکام کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے 2020 کے سرحدی تعطل کے بعد پیدا ہونے والے عدم اعتماد کو دور کرنے کے لیے زمینی سطح پر اقدامات کرنے پر بھی زور دیا۔ دونوں وزراء نے موجودہ میکانزم کے ذریعے فوجیوں کو پیچھے ہٹانے، کشیدگی میں کمی، سرحدی نظم اور حتمی حد بندی سے متعلق مسائل پر پیش رفت کے لیے مختلف سطحوں پر مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ وزیر دفاع نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے کے اہم سنگ میل کا بھی تذکرہ کیا۔ انہوں نے پانچ سال کے وقفے کے بعد کیلاش مانسرور یاترا کے دوبارہ شروع ہونے کی بھی ستائش کی۔ وزیر دفاع نے چینی وزیر دفاع کو پہلگام، جموں و کشمیر میں معصوم شہریوں پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے اور ہندوستان کے آپریشن سندور کے بارے میں بھی بتایا۔

راج ناتھ نے اپنے روسی ہم منصب کے ساتھ ایس 400- سسٹم اور سخوئی 30- کو اپ گریڈ کرنے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آپریشن سندور کے بعد اپنے روسی ہم منصب کے ساتھ اپنی پہلی ملاقات میں فضائیہ کے بیڑے کے اہم جنگی طیارے سخوئی 30- کی اپ گریڈیشن، فضائی دفاعی نظام ایس 400- اور میزائلوں اور دیگر اہم آلات کی خریداری اور فراہمی پر گہرائی سے بات چیت کی۔ وزارت دفاع نے جمعہ کے روز بیان جاری کر کے کہا کہ چین کے شہر چنگڈاؤ میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ کے موقع پر مسٹر راجناتھ سنگھ اور روسی وزیر دفاع آندرے بیلوسوف کے درمیان جمعرات کے روز دوطرفہ میٹنگ ہوئی۔ دونوں وزراء نے موجودہ جغرافیائی سیاسی حالات، سرحد پار دہشت گردی اور ہند-روس دفاعی تعاون جیسے موضوعات پر گہری سے بات چیت کی۔ آپریشن سندور کے پس منظر میں دونوں ممالک کے لیڈروں کے درمیان حال ہی میں ہونے والی اہم ترین ملاقاتوں میں سے ایک ملاقات کے دوران دفاعی پیداوار میں اضافے خصوصاً فضائی دفاع، سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائل، جدید صلاحیتوں اور فضائی پلیٹ فارم کی اپ گریڈیشن کی ضرورت پر گہری بات چیت ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی ایس 400- فضائی دفاعی نظام جیسے اہم ہتھیاروں کی فراہمی، ایس یو 30- ایم کے آئی جنگی طیاروں کی اپ گریڈیشن اور مقررہ مدت کے اندر اہم فوجی ساز و سامان کی خریداری اور فراہمی پر بات چیت ہوئی۔ روس کے وزیر دفاع نے ہندوستان اور روس کے طویل مدتی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت کی کسوٹی پر پورا اترا ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کے بزدلانہ دہشت گردانہ کارروائی پر ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ آپریشن سندور کے دوران روس سے خریدے گئے فضائی دفاعی نظام ایس 400- نے دشمن کے تمام ارادوں کو ناکام بناتے ہوئے اس کے میزائل، ڈرون اور دیگر ہتھیاروں کو فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ ہندوستان اپنی فضائی سرحدوں کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی افواج کو مضبوط فضائی دفاعی نظام سے لیس کرنے کی سمت میں قدم اٹھا رہا ہے۔

☆☆

بی جے پی- آر ایس ایس کی سوچ آئین مخالف ہے: کانگریس

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا نظریہ آئین مخالف ہے، اسی لیے ان کی طرف سے نئے دستور کا مطالبہ بار بار کیا جاتا رہا ہے، لیکن اب اس نظریے کے لوگوں نے براہ راست حملہ کرتے ہوئے آئین کے دیباچے سے سماجی اور سیکولر الفاظ کو ہٹانے کا مطالبہ شروع کر دیا ہے۔ کانگریس نے کہا کہ بی جے پی- آر ایس ایس کی آئین مخالف سوچ اب کھل کر سامنے آ گئی ہے، اسی لیے آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسبلے نے آئین کے دیباچے میں تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر ہوسبلے نے کہا ہے کہ 'سوشلسٹ' اور 'سیکولر' الفاظ کو آئین کے دیباچے سے ہٹا دینا چاہیے۔ پارٹی نے کہا کہ یہ بابا صاحب کے آئین کو ختم کرنے کی سازش ہے اور آر ایس ایس- بی جے پی ہمیشہ اس کے لیے سازش کرتی رہی ہے۔ جب ملک میں دستور نافذ ہوا تو آر ایس ایس نے اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے آئین کی کاپی کو جلایا تھا۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی لیڈروں نے کھلے عام کہا تھا کہ انہیں آئین میں تبدیلی کے لیے پارلیمنٹ میں 400 سے زیادہ سیٹوں کی ضرورت ہے، لیکن عوام ان کی سازش کو سمجھ چکے ہیں، اسی لیے عوام نے خود انہیں سبق سکھا دیا۔

ٹرمپ کا ڈیموکریٹس پر ایران سے متعلق خفیہ رپورٹ لیک کرنے کا الزام، مقدمے کا مطالبہ

واشنگٹن 27 جون: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ڈیموکریٹک پارٹی پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے ارکان نے ایران میں امریکی فضائی حملوں سے متعلق ایک خفیہ انٹیلی جنس رپورٹ لیک کی، جو قومی سلامتی کے لیے بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس لیک پر ذمہ داران کے خلاف مقدمہ درج کیا جانا چاہیے۔ صدر ٹرمپ نے جمعہ کے روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا، "ڈیموکریٹس ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ایران میں جوہری تنصیبات پر پرفیکٹ فلائٹ یعنی درست نشانے پر حملے کی معلومات لیک کیں۔ ان پر فوری مقدمہ چلایا جانا چاہیے۔" ان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب امریکی دفاعی خفیہ ایجنسی کی ایک رپورٹ منظر عام پر آئی، جسے سی این این اور نیویارک ٹائمز نے شائع کیا۔ ان رپورٹس میں بتایا گیا کہ ایران کے جوہری پروگرام پر کیے گئے امریکی حملوں کے اثرات محدود تھے اور ان حملوں کے باعث صرف چند ماہ کی تاخیر ہوئی ہے۔ مزید یہ کہ ایران نے حملوں سے قبل اپنا زیادہ تر افزودہ یورینیم محفوظ مقام پر منتقل کر دیا تھا۔ ٹرمپ نے ان میڈیا رپورٹس کو 'فرضی خبریں' قرار دیتے ہوئے سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "سی این این نے ناکام نیویارک ٹائمز کے ساتھ مل کر تاریخ کے سب سے کامیاب فوجی حملے کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔ ایران میں جوہری تنصیبات مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ عوام سی این این اور نیویارک ٹائمز کی اس گمراہ کن رپورٹنگ پر شدید تنقید کر رہے ہیں۔" دوسری جانب، وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولائن لیوٹ نے ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک محدود خفیہ رپورٹ تھی جسے صرف چند افراد نے دیکھا تھا۔ ان میں سے کسی ایک نے غیر ذمہ دارانہ رویہ اپناتے ہوئے اسے لیک کیا۔ ہمیں اس کی تہہ تک جانا ہوگا اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ آئندہ خفیہ معلومات محفوظ رہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کی اولین ترجیح قومی سلامتی ہے اور خفیہ معلومات کے تحفظ کے لیے نظام کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

'ایران کی فورڈو نیوکلیئر سائٹ کو نقصان پہنچا ہے'
آئی اے ای اے کے سربراہ کا بڑا انکشاف

ایران 27 جون: انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (ا?ئی اے ای اے) کے سربراہ رافیل گروسی نے جمعرات یعنی 26 جون کو کہا کہ ایران نے پہلے اپنے جوہری پروگرام کی نگرانی کرنے والی ٹیموں کو بہت محدود تعاون دیا تھا اور تحقیقات کے دوران کوئی شفافیت نہیں تھی۔ آئی اے ای اے کے سربراہ رافیل گروسی نے یہ بات امریکہ کی جانب سے ایرانی جوہری افزودگی کے تین پلانٹس پر بنکر بسٹر بم گرائے جانے کے چند روز بعد کہی۔ انہوں نے کہا کہ وہ تعاون کر رہے تھے لیکن یہ محدود تھا۔ ایسے بہت سے سوالات تھے جن کا ایران مناسب جواب نہیں دے رہا تھا۔ ریڈیو فرانس کے انٹرنیشنل شو میں انہوں نے کہا کہ یورینیم کے ایسے آثار ملے ہیں جہاں انہیں نہیں ملنا چاہیے تھا اور ان کے (ایران کے) جوابات تکنیکی اعتبار سے قابل اعتبار نہیں تھے، شفافیت نہیں تھی۔ امریکہ ایران کے ساتھ نئے جوہری سیکورٹی معاہدے پر بات چیت کر رہا تھا۔ جب یہ واضح ہو گیا کہ اسرائیلی میزائل ایران کی فورڈو افزودگی کی سہولت تک نہیں پہنچ سکتے جو کہ ایک پہاڑ کے نیچے سینکڑوں میٹر کی بلندی پر تعمیر کی گئی ہے تو امریکہ نے بنکر بسٹر بم سے حملہ کر دیا۔ تاہم یہ حملہ اسرائیل کے اس دعوے کے بعد ہوا ہے کہ ایران جوہری ہتھیاروں کے دہانے پر ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا ایران واقعی جوہری ہتھیار بنانے کے قریب ہے، یہ دعویٰ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کیا ہے، گروسی نے اعتراف کیا کہ ایران کے پاس ممکنہ طور پر 10 جوہری ہتھیار بنانے کا مواد اور ٹیکنالوجی موجود ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی بموں کی وجہ سے ایران کے ایٹمی پروگرام کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فورڈو جوہری افزودگی پلانٹس میں سینٹری فیوجز شاید اب کام نہیں کر رہے ہیں۔ تاہم آئی اے ای اے کے سربراہ نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس دعوے سے فاصلہ برقرار رکھا کہ ایران کے جوہری مراکز کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے بجائے، انہوں نے کہا کہ اس کی صلاحیتیں کم ہو گئی ہیں۔

امریکہ-چین معاہدے کے بعد ہندوستان کے ساتھ بھی جلد 'بہت بڑی' تجارتی ڈیل متوقع، ٹرمپ کا اعلان

واشنگٹن 27 جون: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چین کے ساتھ ایک تجارتی معاہدے پر دستخط کے بعد ہندوستان کے ساتھ بھی جلد 'بہت بڑی' ڈیل کے امکانات ظاہر کیے ہیں۔ ٹرمپ نے ایک تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر ملک امریکہ کے ساتھ تجارت کرنا چاہتا ہے اور کئی ممالک کے ساتھ سودے زیر غور ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان کے ساتھ بھی جلد ہی ایک اہم معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ ٹرمپ نے 'بگ بیوٹیفل بل' نامی پروگرام میں تقریر کرتے ہوئے کہا، "ہر کوئی ہمارے ساتھ تجارت کرنا چاہتا ہے۔ کچھ مہینے پہلے میڈیا سوال اٹھا رہی تھی کہ کیا کوئی ڈیل ہو بھی سکتی ہے؟ تو میں یہ کہوں گا کہ ہم نے کل ہی چین کے ساتھ ایک ڈیل سائن کی ہے اور ہم مزید بہترین معاہدے کرنے جا رہے ہیں۔ شاید ہندوستان کے ساتھ بھی اور یہ ایک بہت بڑی ڈیل ہوگی۔" ٹرمپ نے واضح کیا، "امریکہ ہر ملک کے ساتھ معاہدے نہیں کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ ملکوں کو محض ایک خط بھیج کر شکریہ کہا جائے گا اور ان سے 25، 35 یا 45 فیصد ٹیرف ادا کرنے کو کہا جائے گا۔ یہی آسان طریقہ ہے۔ میرے مشیر زیادہ معاہدے کرنا چاہتے ہیں لیکن میں کہتا ہوں کچھ ہی ملکوں کے ساتھ بہتر سودے کافی ہیں۔" ذرائع کے مطابق، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ممکنہ ڈیل کو 9 جولائی سے پہلے حتمی شکل دی جا سکتی ہے۔ حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان تجارتی کشیدگیاں دیکھی گئی ہیں، خاص طور پر امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر لگائے گئے 26 فیصد ٹیرف کے بعد۔ ہندوستان کی خواہش ہے کہ امریکہ اس ٹیرف کو واپس لے، جس پر بات چیت جاری ہے۔ چین کے ساتھ ہونے والی تازہ ڈیل کے حوالے سے ٹرمپ نے تفصیلات تو نہیں بتائیں، تاہم وائٹ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ یہ معاہدہ چین سے امریکہ کو 'ریئر ارتھ میٹیریلز' کی فراہمی تیز کرنے پر مرکوز ہے، جس کی وجہ سے عالمی سپلائی چین میں خلل پڑ رہا تھا۔ اس سے امریکی آٹو، دفاع اور ٹیکنالوجی کے شعبے متاثر ہو رہے تھے۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ دونوں ممالک نے جنیوا معاہدے کے تحت ایک اضافی فریم ورک پر بھی اتفاق کیا ہے تاکہ قیمتی معدنیات پر عائد چینی پابندیوں کی وجہ سے ہونے والی تاخیر کا ازالہ کیا جا سکے۔

ایرانی رہبرِ اعلیٰ کو قتل کرنا چاہتے تھے لیکن وہ زیرِ زمین بہت گہرائی میں جا چکے تھے: اسرائیلی وزیرِ دفاع

ایران 27 جون: اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے جمعرات کو مختلف انٹرویوز میں بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے رہبرِ اعلیٰ کا قتل بھی 12 روزہ جنگ کے دوران ہمارے اہداف کا حصہ تھا لیکن انڈر گراؤنڈ جانے کے باعث وہ بچ نکلے۔ کاٹز نے اسرائیلی سرکاری ٹی وی چینل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'اگر خامنہ ای ہماری نظروں میں ہوتے تو ہم انھیں بھی قتل کر چکے ہوتے لیکن وہ بہت گہرائی میں زیرِ زمین جا چکے تھے اور اپنے کمانڈرز سے تمام رابطے منقطع کر چکے تھے جس کے بعد ان پر حملہ 'حقیقت پسندانہ نہیں رہا تھا۔' کاٹز کا مزید کہنا تھا کہ 'جنگ کے دوران ہم نے انھیں بہت ڈھونڈا۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ اسرائیل کا ہدف رجیم چینج نہیں بلکہ ایرانی قیادت کو غیر مستحکم کرنا تھا اور تنازع کے درمیان دباؤ بڑھانا تھا۔ یاد رہے کہ اسرائیلی وزیرِ اعظم جنگ کے دوران ایرانی عوام کو رجیم چینج کے لیے کہتے رہے ہیں۔ خیال رہے کہ اسرائیل کی جانب سے اس 12 روزہ جنگ کے دوران ایران کی فوجی قیادت اور جوہری سائنسدانوں کو ہلاک کیا گیا تھا۔ امریکی میڈیا کے مطابق حالیہ ایران اسرائیل جنگ کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے رہبرِ اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کو قتل کرنے کا ایک اسرائیلی منصوبہ یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ یہ کوئی 'اچھا خیال نہیں ہے۔' ٹرمپ کی جانب سے ایک ٹویٹ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ 'ہمیں معلوم ہے کہ خامنہ ای کہاں چھپے ہیں لیکن ہم انھیں ہلاک نہیں کریں گے، فی الحال نہیں۔' جب چینل 13 پر کاٹز سے پوچھا گیا کہ اسرائیل نے خامنہ کو ہدف بنانے سے قبل امریکہ سے پوچھا تھا تو انھوں نے جواب دیا کہ 'ہم ان چیزوں میں اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔' انھوں نے خامنہ ای کو تجویز دی کہ وہ چھپے رہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'میں انھیں یہ تجویز نہیں دوں گا کہ وہ اب سکون سے رہ سکتے ہیں۔ انھیں حزب اللہ رہنما حسن نصر اللہ سے سیکھنا چاہیے۔'

مارچ سے اب تک اسرائیل پر 309 میزائل اور ڈرون فائر کیے گئے-حوثی لیڈر

صنعا، 27 جون (یو این آئی) یمن کے حوثی لیڈر عبدالمالک الحوثی نے جمعرات کو کہا کہ ان کی افواج نے مارچ کے وسط سے اسرائیل پر 309 بیلسٹک، ہائپر سونک میزائل اور ڈرون فائر کیے ہیں جسے گروپ اپنی فوجی مہم کا دوسرا مرحلہ کہتا ہے۔ اسلامی نئے سال کے موقع پر حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی پر نشر ہونے والی ایک ٹیلی ویژن تقریر میں، الحوثی نے کہا کہ صرف اس مہینے میں 25 میزائل اور ڈرون داغے گئے جسے انہوں نے "غزہ کی حمایت میں معیاری فوجی آپریشن" قرار دیا۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ بحیرہ احمر اسرائیل سے منسلک سمندری ٹریفک کے لیے بند ہے۔ انہوں نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ امریکہ کی حمایت سے غزہ میں اپنی جارحیت جاری رکھے ہوئے ہے۔ الحوثی نے آج صنعاء اور دیگر حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی اور ایران کو اس کی "عظیم فتح اور استقامت" پر مبارکباد دینے کے لیے بڑے پیمانے پر ریلیاں منعقد کرنے کی اپیل ہے۔ اس دوران یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت نے ایران کی اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) پر حوثی فورسز کے زیر استعمال میزائل سسٹم کو براہ راست کنٹرول کرنے کا الزام لگایا ہے۔ وزیر اطلاعات معمر العریانی نے کہا کہ تہران یمن کو براہ راست ٹکراؤ سے گریز کرتے ہوئے علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کو خطرات میں ڈالنے کے لئے یمن کا استعمال "ایک جدید میزائل پلیٹ فارم" کے طور پر کر رہا ہے۔ شمالی یمن کے زیادہ تر حصے پر قابض حوثیوں نے غزہ میں اسرائیل-حماس تنازع شروع ہونے کے کچھ ہفتوں بعد نومبر 2023 میں اسرائیل کو نشانہ بنانا شروع کر دیا، جسے وہ فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا عمل کہتے ہیں۔

آسٹریلیا نے گلوبل ویکسین باڈی 'گاوی' کے لیے فنڈز میں اضافے کا اعلان کیا

کینبرا، 27 جون (آئی اے این ایس) آسٹریلوی حکومت نے دنیا کے اربوں لوگوں کی صحت کے لیے کام کرنے والے 'گاوی ویکسین الائنس' کے لیے جمعہ کے روز فنڈز میں اضافے کا اعلان کیا۔ وزیر خارجہ پینی وونگ اور بین الاقوامی ترقی کے وزیر این ایلی نے آج یہاں کہا کہ وفاقی حکومت 2026 سے 2030 تک 'گاوی' کے کام کی حمایت کے لیے 38.6 کروڑ آسٹریلین ڈالر (252.8 ملین امریکی ڈالر) فراہم کرے گی۔ نئے عزم میں 30 کروڑ آسٹریلوی ڈالر (196.5 ملین) کی نئی فنڈنگ [؟][؟] کے ساتھ ساتھ آسٹریلیا کی طرف سے کووڈ 19 ویکسینز کے لیے پہلے سے ہی دئے گئے 8.6 کروڑ آسٹریلوی ڈالر شامل ہیں۔ یہ اعلان امریکی صحت اور انسانی خدمات کے سکریٹری رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر کے ذریعہ 25 جون کو یہ کہنے کے بعد سامنے آیا ہے کہ امریکہ گاوی کو فنڈ دینا بند کر دے گا، جس نے اپنے بجٹ کا تقریباً 13 فیصد فراہم کیا تھا۔ سال 2000 میں گاوی کے قیام کے بعد سے، پبلک پرائیویٹ عالمی صحت کی شراکت داری نے ایک ارب 10 کروڑ سے زیادہ بچوں کو ویکسین دینے میں مدد کی ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس اقدام کے لیے آسٹریلیا کی حمایت سے ایشیا اور پیسفک میں قریبی پڑوسیوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ آسٹریلیا کو بڑھتی ہوئی عالمی غیر یقینی صورتحال کے وقت قریبی پڑوسیوں کی براہ راست مدد کرنے کے لیے گاوی کے ساتھ شراکت داری پر خوشی ہے۔ مسٹر ایلی نے کہا، "صحت کی حفاظت کے لیے اجتماعی کارروائی کی ضرورت ہے اور گاوی سے ہمارا نیا عہد اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرے گا کہ ہمارے خطے اور دنیا بھر کے ممالک زندگی بچانے والی ویکسین تک رسائی حاصل کر سکیں۔ آسٹریلیا نے 2021 سے 2025 تک پانچ سالہ مدت کے لیے گاوی کو 30 کروڑ آسٹریلوی ڈالر دینے کا وعدہ کیا۔ گاوی ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو دنیا کے غریب ترین ممالک کو زندگی بچانے والی ویکسین دستیاب کرانے میں مدد کرتی ہے۔ یہ سرکاری اور نجی شعبوں کو اکٹھا کرتا ہے تا کہ ویکسین کے مساوی اور پائیدار استعمال کو بڑھا کر لوگوں کی زندگیوں کو بچایا جا سکے اور ان کی صحت کی حفاظت کی جا سکے۔ گاوی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ دنیا کے غریب ترین ممالک کو زندگی بچانے والی ان ویکسین تک رسائی حاصل ہو اور جو امیر ممالک میں پیدا ہونے والے بچوں کو آسانی سے دستیاب ہیں۔ یہ ایک پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے طور پر کام کرتا ہے، جس میں مختلف شراکت دار عالمی ادارہ صحت، یونیسیف، ورلڈ بینک، اور ویکسین کی صنعت شامل ہیں۔

میر عطاالرحمٰن مینگل کے قتل کی ایف آئی آر میں اسد اللہ مینگل اور سردار اختر مینگل کے بیٹے نامزد

بلوچستان 27 جون: بلوچستان میں مینگل قبیلے سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیت میر عطاالرحمٰن مینگل کے قتل کے ایف آئی آر میں مینگل قبیلے کے سربراہ اسد اللہ مینگل اور بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے بیٹے میر گورگین مینگل سمیت ضلع خضدار کے علاقے وڈھ سے تعلق رکھنے والے چھ افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی نے ایف آئی آر میں لگائے جانے والے الزامات کو بے بنیاد اور حقائق کے منافی قرار دیا ہے۔ ایف آئی آر محمد جان نامی شخص کی مدعیت میں وڈھ کے علاقے آڑنجی کے لیویز تھانے میں درج کی گئی ہے جس میں یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ ملزمان کلاشنکوفوں کے ساتھ آئے اور فائرنگ کی جس کے نتیجے میں میر عطاالرحمان زندگی کی بازی ہار گئے اور ان کا بیٹا مطیع الرحمان زخمی ہو گیا۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ واقعہ کے بعد ملزمان گاڑیوں میں فرار ہو گئے۔ میر عطاالرحمان کو چند روز قبل وڈھ کے علاقے آڑنجی میں قتل کیا گیا تھا جبکہ حملے میں ان کے بیٹے زخمی ہو گئے تھے۔ اگرچہ میر عطاالرحمان پر حملے کی ذمہ داری کالعدم عسکریت پسند تنظیم بی ایل اے نے قبول کی تھی تاہم ایف آئی آر میں سردار اختر مینگل کے بھتیجے، بیٹے اور ان کے دیگر حامیوں کو نامزد کیا گیا ہے۔ میر عطاالرحمان کا شمار ضلع خضدار کی اہم سیاسی اور قبائلی شخصیات میں ہوتا تھا۔ وہ بلوچستان کے سابق نگراں وزیر اعلیٰ میر نصیر مینگل کے بیٹے اور جھالاوان عوامی پینل کے سربراہ میر شفیق الرحمان مینگل کے بھائی تھے۔ میر شفیق الرحمان مینگل کا شمار ریاست اور سرکار کے بڑے حامیوں میں ہوتا ہے۔ سابق صدر پرویز مشرف کے دور میں بلوچستان میں حالات کی خرابی کے بعد سے میر شفیق مینگل، ان کے خاندان کے لوگ اور حامی کالعدم مسلح تنظیموں کے خلاف کھڑے ہوئے۔ کالعدم تنظیموں کے حملوں میں شفیق الرحمان کے خاندان کے افراد کے علاوہ ان کے متعدد حامی بھی مارے گئے۔ کالعدم بی ایل اے کے مجید بریگیڈ کی جانب سے کوئٹہ میں سنہ 2011 میں پہلا خودکش حملہ میر شفیق مینگل کی رہائش گاہ پر کیا گیا تھا جس میں وہ خود محفوظ رہے تھے تاہم ان کے 14 حامی ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے تھے۔ جوابی کارروائیوں میں مخالفین کے بھی متعدد لوگ مارے گئے تھے۔ گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم وڈھ گئے تھے جہاں انھوں نے سابق نگراں وزیر اعلیٰ میر نصیر مینگل اور میر شفیق مینگل سے تعزیت کا اظہار کیا تھا۔ دوسری جانب بلوچستان نیشنل پارٹی نے پارٹی کے سربراہ کے بھتیجے اور بیٹے کے خلاف عطاالرحمان مینگل کے قتل کے مقدمے کے اندراج کی مذمت کی ہے۔ بی این پی کے رہنما اور سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے اس سلسلے میں ایک بیان میں اس مقدمے کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا سچائی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے اس واقعے کی ذمہ داری کالعدم عسکریت پسند تنظیم نے قبول کی ہے۔ آغا حسن نے اس مقدمے کو پارٹی کی بلوچستان کے حقوق کی آواز کو دبانے کی ایک سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی اس مقدمے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرے گی۔

کولمبیا: لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 14 ہو گئی

بگوٹا، 27 جون (یو این آئی) شمال مغربی کولمبیا میں مٹی کے تودے گرنے سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 14 ہو گئی ہے اور دیگر 12 اب بھی لاپتہ ہیں۔ مقامی حکام نے جمعرات کو بتایا کہ لینڈ سلائیڈنگ سے متعدد افراد زخمی ہوئے اور تقریباً ایک ہزار لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ میئر لورینا گونزالیز نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بچ جانے والوں کی تلاش کے لیے بیلو شہر کے متاثرہ ایل پنار علاقے میں راحت اور بچاؤ ٹیمیں چوبیس گھنٹے کام کر رہی ہیں۔ مسٹر گونزالیز نے کہا، "امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ملبے تلے لوگ زندہ ملیں گے۔" انہوں نے لوگوں سے زیادہ خطرہ والے علاقوں میں گھر خالی کرنے کی اپیل کی۔ انٹیوکیا ڈیپارٹمنٹ کے ڈیزاسٹر اینڈ رسک مینجمنٹ ایجنسی کے سربراہ کارلوس ریوس نے خبردار کیا کہ مسلسل شدید بارشوں کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ابھی بارش رکنے والی نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ لاشیں نکالنے اور لاپتہ افراد کی تلاش میں کام کرنے والے کارکنوں کو ممکنہ لینڈ سلائیڈنگ کی پیشگی وارننگ دینے کے لیے علاقے میں خصوصی الارم اور کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ کولمبیا کی وزارت دفاع نے کہا کہ کارکنان سونگھنے والے کتوں کی مدد سے تلاش اور بچاؤ کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں، جب کہ فوج زیادہ خطرے والے علاقوں سے خاندانوں کو نکالنے میں مدد کر رہی ہے۔

پاکستان میں شدید بارش سے سات لوگوں کی موت

اسلام آباد، 27 جون (یو این آئی) پاکستان کے مشرقی صوبہ پنجاب میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران موسلا دھار بارش کی وجہ سے کم از کم سات لوگوں کی موت ہو گئی اور 27 دیگر زخمی ہو گئے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے کل دیر رات یہ اطلاع دی۔ حکام کا کہنا ہے کہ دو افراد دریائے جہلم میں ڈوب گئے۔ اوکاڑہ اور بہاول نگر میں بارش سے متعلقہ واقعات میں دو بچے جاں بحق ہو گئے۔ مظفر گڑھ میں دیوار گرنے سے دو افراد اور خانیوال میں آسمانی بجلی گرنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی۔ دریں اثنا، ملتان، فیصل آباد، ساہیوال، شورکوٹ اور منڈی بہاؤالدین علاقے سے بارش سے متعلق دیگر حادثات کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن میں زیادہ تر چھت اور دیوار گرنے یا بجلی کا جھٹکا لگنے کی وقوعات شامل ہیں۔ اتھارٹی نے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور حکومتی پالیسی کے مطابق متاثرین کے اہل خانہ کے لیے مالی امداد کا اعلان بھی کیا۔ پاکستان کے محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ ملک بھر میں مانسون کی بارشیں یکم جولائی تک جاری رہیں گی۔ ایک الرٹ جاری کیا گیا ہے کہ اس موسم میں معمول سے 25 فیصد زیادہ بارش ہوگی، جس سے شہری علاقوں بالخصوص نشیبی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ بڑھ جائے گا۔

امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے نئے دور سے متعلق کوئی معاہدہ نہیں ہوا، لیکن ہم اس امکان کا جائزہ لے رہے ہیں: ایران

ایران 27 جون: ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ 'امریکہ کے ساتھ نئے سرے سے مذاکرات کے لیے کوئی معاہدہ نہیں ہو سکا، لیکن ہم اس کا جائزہ لے رہے ہیں۔' ایران کے سرکاری ٹی وی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں عباس عراقچی نے کہا کہ 'ہم مذاکرات کا فیصلہ ملکی مفادات کی بنیاد پر کریں گے، خالص جذبات کی بنیاد پر نہیں، چاہے وہ مذاکرات کے دوران ہم پر حملہ کیوں نہ کریں۔' ایرانی وزیر خارجہ نے یہ وضاحت صدر ٹرمپ کے مذاکرات کے اگلے دور کے انعقاد کے بارے میں بیانات کے جواب میں کہی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر اندرونی طور پر بات چیت کی جا رہی ہے، لیکن ابھی تک امریکہ کے ساتھ 'کوئی معاہدہ' نہیں ہو سکا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ "صاف کہوں تو امریکہ کو مذاکرات میں یورپ کی موجودگی میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔" عباس عراقچی نے کہا کہ 'یورپ کو امریکہ کے ساتھ ہمارے مذاکرات سے باہر رکھا گیا تھا، اور امریکی یہی چاہتے تھے۔' ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ 'یورپ کسی طرح سے مذاکرات میں داخل ہونا چاہتا ہے، اور ہمیں کوئی ممانعت نظر نہیں آتی۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون کو معطل کرنے کے بارے میں پارلیمنٹ کی قرارداد پر عباس عراقچی نے کہا کہ اس قانون نے راستے کو مکمل طور پر بند نہیں کیا اور اسے سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کی صوابدید پر چھوڑ دیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'رافیل گروسی کی تیار کردہ رپورٹ نے مغربی ممالک کے فیصلے کی راہ ہموار کی اور ہماری رائے میں اس نے ایران پر حملے کی راہ ہموار کی۔' ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ 'ہماری رائے میں رافیل گروسی نے 'ایک ایماندارانہ رپورٹ نہیں دی اور جان بوجھ کر 20-25 سال پرانا ایک مدعا اٹھایا'۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ 'بین الاقوامی قانون کے نقطۂ نظر سے جوہری تنصیبات پر حملہ ناقابل معافی جرم ہے۔ آئی اے ای اے کے سربراہ کو ذاتی طور پر اس کی مذمت کرنی چاہیے، لیکن انھوں نے ایسا نہیں کیا۔'

☆☆

امریکہ سے مذاکرات کی بحالی کا کوئی معاہدہ نہیں ہوا: ایران

تہران، 27 جون (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ سعید عباس عراقچی نے جمعرات کو کہا کہ ایرانی سرزمین پر اسرائیل اور امریکی حملوں کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان امریکہ کے ساتھ بات چیت دوبارہ شروع کرنے کا کوئی انتظام یا عزم نہیں کیا گیا ہے۔ سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کے ساتھ ایک انٹرویو میں، مسٹر عراقچی نے کہا کہ بات چیت دوبارہ شروع کرنے کے امکان پر غور کیا جا رہا ہے لیکن یہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ آیا تہران کے قومی مفادات کا تحفظ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے فیصلے صرف اور صرف ایران کے مفادات پر مبنی ہوں گے۔ "اگر ہمارے مفادات مذاکرات کی طرف واپسی کا تقاضا کرتے ہیں تو ہم اس پر غور کریں گے۔ لیکن اس مرحلے پر کوئی معاہدہ یا وعدہ نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی بات چیت ہوئی ہے۔" مسٹر عراقچی نے 2015 کے جوہری معاہدے کو بحال کرنے اور امریکی پابندیاں ہٹانے کے بارے میں بات چیت کے پچھلے دور میں واشنگٹن پر ایران کو دھوکہ دینے کا الزام لگایا۔

راشن شاپ کے خراب ناقص آٹا کولیکر عوام کے ذہنوں میں اٹھ رہے ہیں مختلف سوالات

آسنسول:27 جون (عوامی نیوز سروس) سلان پور بلاک میں راشن کی دکانوں پر آٹے کی تقسیم کو لے کر صارفین کا غصہ آسمان پر پہنچ گیا ہے براکر ہنومان چڑھائی میں امبیکا فلور مل سے آنے والے اس آٹے کو لے کر عوامی غم و غصے کی شدت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے جسے مقامی لوگ بار بار' کھانے کے لیے نامناسب' قرار دے رہے ہیں تاہم اس آٹے پر محکمہ خوراک کی لیبارٹری نے دو مرتبہ 'معیاری' کی مہر لگائی ہے تاہم کہانی یہیں ختم نہیں ہوتی عوام کے مسلسل احتجاج اور شکایات کے بعد بالآخر 26 جون کو مل بند کر دی گئی اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر آٹا واقعی اچھا تھا تو مل کیوں بند کی گئی؟ اور اگر عوام کی شکایات درست ہیں تو پھر سرکاری لیبارٹری کی رپورٹ پر کون اعتبار کرے گا؟ اس واقعے نے ایک پراسرار پہیلی کو جنم دیا ہے جس کا جواب کسی کو معلوم نہیں۔ مقامی لوگوں کی شکایت واضح تھی کہ اس آٹے سے روٹی نہیں بن سکتی، کھانے کو چھوڑ دیں۔ سلان پور کے مختلف علاقوں کے صارفین نے بی ڈی او آفس کے دروازے پر آ کر احتجاج کیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر یہ آٹا اتنا ہی بہترین ہے تو محکمہ خوراک کے افسران اس آٹے سے روٹی بنا کر سب کو دکھائیں لیکن نہ تو بی ڈی او اور نہ ہی فوڈ انسپکٹر نے یہ 'روٹی ٹیسٹ' کرانے کی ہمت کی اسی دوران خبر آئی کہ امبیکا فلور مل مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔

انتظامیہ کے مطابق ضلعی محکمہ خوراک نے مل کو شوکاز نوٹس بھیجا تھا لیکن محکمہ مل حکام کی طرف سے دیے گئے جواب سے مطمئن نہیں ہوا نتیجہ؟ مل بند تھی سلان پور کے بی ڈی او دیبنجن بسواس نے کہا کہ محکمہ خوراک نے مناسب قدم اٹھایا ہے فوڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ کے اہلکار بنیشور رائے نے بھی تصدیق کی کہ مل اب کام نہیں کرے گی تاہم اب راشن کی دکانوں میں آٹا کہاں سے آئے گا؟ یہ فیصلہ اعلیٰ حکام کے ہاتھ میں ہے۔ اس دوران ڈیلرز میں بھی ناراضگی پائی جاتی ہے ایک بااثر ڈیلر رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ آٹے کا معیار اتنا خراب تھا کہ ہم سب سے پہلے صارفین کے غصے کا شکار ہوئے بہت سے ڈیلر اس مل سے آٹا نہیں خریدنا چاہتے تھے لیکن سوال یہ ہے کہ اس آٹے کی سپلائی اتنے عرصے تک کیوں جاری رہی؟ عوام کی شکایات کو اہمیت کیوں نہیں دی گئی یہ واقعہ ایک کے بعد ایک سوال اٹھاتا دکھائی دے رہا ہے آٹا بار بار سرکاری لیبارٹری میں 'پاس' ہوا، پھر بھی لوگوں کی بات نہیں سنی گئی۔ تاہم اب مل بند کر دی گئی ہے تو کیا عوام کا غصہ جیت گیا یا لیبارٹری کی رپورٹ غلط تھی؟ اس رپورٹ کے اعتبار کے بارے میں کوئی کیوں نہیں بول رہا؟ اور اگر آٹا خراب تھا تو عام آدمی کی صحت سے اتنے عرصے تک کیوں کھیلا گیا؟ کیا اس 'پاس' آٹے سے بنی روٹی واقعی کھانے کے قابل تھی یا حکومتی 'سرٹیفکیٹ' کو عوام کے غیض و غضب کا سامنا کرنا پڑا؟ اب سب کی نظریں راشن کی دکانوں پر نئے آٹے پر لگی ہوئی ہیں آگے کیا آئے گا؟ ایک اور 'پاس' آٹا، جسے عوام نہیں نگلیں گے؟ یا واقعی اس بار عوام کی باتوں کا احترام کیا جائے گا؟ وقت ہی بتائے گا کہ اس پہیلی کا جواب ملے گا یا نہیں لیکن ایک بات واضح ہے کہ راشن آٹے کو لے کر یہ ڈرامہ شروع ہوتا دکھائی دے رہا ہے اور لوگوں کے ذہنوں میں سوالوں کا پہاڑ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

چترنجن مارکیٹ کی بند دکانوں کی آن لائن نیلامی، پینے کے پانی کے لیے مزید مشینیں اور دیگر اہم مسائل پر ہوئی خصوصی میٹنگ

آسنسول:27 جون (عوامی نیوز سروس) چترنجن لوکوموٹیو ورکس (سی ایل ڈبلیو) کے ڈائریکٹر جنرل وجے کمار کی قیادت میں شہر کی مختلف مارکیٹ ایسوسی ایشنز کے نمائندوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ ہونے والی میٹنگ میں ریلوے کے آٹھ سینئر افسران بشمول ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، آر پی ایف آئی جی اور مارکیٹ ایسوسی ایشن کے 20 نمائندوں نے شرکت کی تاجروں کے مختلف مسائل اور ضروریات پر تفصیلی بات چیت کے بعد کئی اہم فیصلے کئے گئے۔ جب بازار کے علاقے میں پینے کے صاف پانی کا مسئلہ کھڑا ہوا تو ریلوے حکام نے منڈیوں میں پانی کی مزید پانچ مشینیں لگانے کا وعدہ کیا ان مشینوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری مارکیٹ ایسوسی ایشن کو سونپی جائے گی۔ اس کے علاوہ طویل عرصے سے بند دکانوں کو دوبارہ کھولنے کے لیے آن لائن نیلامی کے عمل کا فیصلہ کیا گیا ہے تاہم اگر موجودہ دکاندار نیلامی کے اس عمل سے بچنا چاہتے ہیں تو انہیں ضروری دستاویزات جلد جمع کرانا ہوں گی، جن کی تصدیق کے بعد قواعد کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ریلوے اسکولوں میں تاجروں کے بچوں کے داخلے کا معاملہ بھی زیر بحث آیا ریلوے حکام نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی زیر غور ہے اور جلد ہی اس پر فیصلہ کیا جائے گا تاہم بند دکانوں کی آن لائن نیلامی کے فیصلے سے تاجروں میں تشویش پائی جاتی ہے، املد یہہ سمیت شہر کے مختلف بازاروں کے تاجروں کو خدشہ ہے کہ اس عمل سے مستقبل میں ان پر مالی دباؤ بڑھ سکتا ہے اور بازار میں مقابلہ شدت اختیار کر سکتا ہے جس کے نتیجے میں تاجر برادری میں اس فیصلے کے موثر ہونے کے بارے میں ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے اگرچہ یہ ملاقات تاجروں اور ریلوے حکام کے درمیان بات چیت میں ایک اہم قدم ہے، بہت سے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ نیلامی کے عمل اور اس کے ممکنہ اثرات کے بارے میں تاجروں کے خدشات کو دور کرنے کے لیے مزید شفافیت اور تعاون کی ضرورت ہے۔

سلان پور کے رتھ یاترا تہوار میں میئر اور ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے کی موجودگی

آسنسول: 27 جون (عوامی نیوز سروس) سلان پور بلاک میں رتھ یاترا کا تہوار کا ماحول چھایا ہوا ہے اس تہوار میں حصہ لینے کے لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے مختلف تقریبات میں شرکت کی اور مقامی لوگوں کے ساتھ خوشی کا اظہار کیا اس سے پہلے دن میں، انہوں نے کلیا نیشوری بائیں کنارے پر واقع سری سری سچیتا نند شانتی دھام مندر میں رتھ یاترا کے چوتھے سال کے مبارک آغاز میں حصہ لیا۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی رادھا راسو یہاری مندر میں ان کی موجودگی نے عقیدت مندوں میں جوش پیدا کیا۔ اس کے بعد انہوں نے نوتون پارہ گاؤں میں ہری مندر کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے سلان پور پنچایت سمیتی کی پہل سے بائیں کنارے میں بنائے گئے بیت الخلاء کا افتتاح کیا۔

بدھان اپادھیائے پھر ملکیچندی رتھ یاترا میں شامل ہوئے اور وہاں سے جور باری اور روپ نگر کی رتھ یاترا میں حصہ لیا۔ دن کے اختتام پر، انہوں نے پتھائی کیاری میں کالی مندر کی پران ستھیا تقریب میں شرکت کی اور عقیدت مندوں سے ملاقات کی۔ ان کے ساتھ سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے صدر محمد ارمان، نائب صدر بھولا سنگھ، مزدور لیڈر منوج تیواری، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر بدیوت مشرا اور دیگر کئی معززین موجود تھے۔

اس تہوار کے دن، بدھان اپادھیائے کی فعال شرکت اور ترقیاتی کاموں کے افتتاح نے مقامی لوگوں میں جوش اور ولولہ پھیلا دیا ہے۔ رتھ یاترا کے اس مقدس دن پر سلان پور میں مذہبی اور سماجی ہم آہنگی کی ایک انوکھی تصویر سامنے آئی ہے۔

ریلپار کے مشہور تاجر الحاج محفوظ عارف کی اہلیہ دوران سفر پراسرار طور پر ٹرین سے لاپتہ

آسنسول:27 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول شمال ریل پار، نیا محلہ کے رہنے والے معروف بیگ مرچنٹ الحاج محفوظ عارف صاحب 26 جون 2025 کو اپنی اہلیہ حنا کوثر کے ساتھ ٹرین نمبر 13304 ونانچل ایکسپریس سے رانچی کی جانب جا رہے تھے دوران سفر انکی اہلیہ پر اسرار طور پر گم ہو گئی اسنسول کی معروف شخصیت مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول شاخ کے اکزیکیٹیو ممبر نامور صحافی شکیل انور سے ملی اطلاع کے مطابق اس گمشدگی کی خبر سے پورے علاقے میں مایوسی چھا گئی۔ انہوں نے کہا کہ الحاج محفوظ عارف کی اہلیہ حنا کوثر ایک گھریلو خاتون ہیں دھنباد اسٹیشن تک انکی اہلیہ ٹرین کی سیٹ پر اطمینان سے بیٹھی ہوئیں تھیں لیکن رات کے کسی پہر محفوظ عارف صاحب کی آنکھ لگ گئی اور جب چندر پورہ اسٹیشن میں گاڑی کے جھٹکے سے آنکھ کھلی تو دیکھا اہلیہ اپنی سیٹ پر موجود نہیں تھیں۔ وہ فوری طور پر ٹرین کے ہر ڈبے اور بیت الخلاء میں تلاش کرتے ہوئے جھالدا اسٹیشن پہنچ گئے وہاں سے انہوں نے دوسری ٹرین پکڑی اور پھر واپس بوکارو اسٹیل سٹی اور چندرہ پورہ اسٹیشن میں تلاش کی اور آر پی ایف و جی آر پی کو اطلاع دے کر دوبارہ تلاش کے مقصد سے رانچی کے لیے روانہ ہو گئے وہاں بھی ہر ممکنہ جگہ تلاش کرنے پر بھی گمشدہ حنا کوثر کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ ریلوے کے ہیلپ لائن نمبر 139 پر بھی شکایت درج کرائی گئی ہے اور دھنباد سے بوکارو اسٹیل سٹی اسٹیشن تک آر پی ایف اور جی آر پی آفس میں شکایت کی گئی۔ شکیل انور نے کہا کہ بوکارو اسٹیشن اور دھنباد اسٹیشن پر کچھ لوگ پہنچے ہوئے ہیں اور اس کوشش میں ہیں کہ اسٹیشن پلیٹ فارم کے سی سی ٹی وی کیمرہ کے فوٹیج کی جانچ کرائی جائے تو شاید کوئی اشارہ یا کوئی سراغ مل جائے کہ حنا کوثر کس اسٹیشن میں کس طرف گئیں ہیں شکیل بھائی نے کہا کہ حنا کوثر نقاب (برقعہ) پہنی ہوئیں ہیں حنا کوثر مہذب گھرانے کی دیندار گھریلو خاتون ہیں انکی گمشدگی سے اہل خانہ بیحد پریشان ہیں الحاج محفوظ عارف صاحب نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ انکی اہلیہ کے سلسلے سے کسی کو بھی کچھ جانکاری ملے تو برائے مہربانی اس نمبر پر رابطہ قائم کرنے کی زحمت گوارا کریں عین نوازش ہوگی موبائل نمبرات

9851196130

956374262

داما گوڑیا میں کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کی کوشش ناکام

آسنسول:27 جون (عوامی نیوز سروس) حکام نے کلٹی کے علاقے میں بھارت کوکنگ کول لمیٹڈ (بی سی ایل) کی داما گوڑیا کوئلہ کان میں غیر قانونی طور پر کوئلہ نکالنے کی کوشش کو ناکام بنا دیا ہے۔ جمعہ کو بی سی ایل، سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) اور کلٹی پھدی پولیس کی مشترکہ کارروائی میں تین غیر قانونی گڑھوں کو بھرا اور سیل کیا گیا سخت کارروائی سے نہ صرف کوئلہ چوری کی کوشش کو روکا گیا ہے بلکہ اس علاقے کے قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے حکام کے عزم کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ دمگڑیا کوئلہ کان کے پروجیکٹ آفیسر دھرمیندر تیواری نے کہا کہ کان سے متصل علاقے میں غیر قانونی طور پر کوئلہ نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے فوری طور پر گڑھوں کو بھر دیا گیا انہوں نے کہا کہ بی سی ایل نے سخت نگرانی رکھنے اور غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی ہے بی سی ایل نے سخت نگرانی اور کارروائی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس سال نومبر سے اب تک تقریباً 32 غیر قانونی کھدائیاں کی جا چکی ہیں اس جگہ کو بند کر دیا گیا ہے اور اس آپریشن کے نتیجے میں اہم نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ غیر قانونی کوئلے کی بڑی مقدار کو ضبط کرنا ممکن تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوئلے کے وسائل کی حفاظت کے لیے پرعزم ہیں۔ دھرمیندر تیواری نے کہا کہ "اس علاقے کے وسائل کو لوٹنے والوں کے خلاف ہماری مہم۔ مقامی عوامی حمایت سے اس کوشش کو تقویت ملتی ہے۔" یہ واقعہ دمگاڈیا کوئلہ کان کے لیے سیکورٹی خطرہ ہے۔ مضبوط بنانے کی ضرورت کا اعادہ کرتے ہوئے، بی سی ایل حکام نے کہا ہے کہ مستقبل میں بھی یہ کام پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کیا جائے گا۔

اے آئی ایم آئی ایم کے مغربی بردوان ضلع صدر دانش عزیز کو ضمانت مل گئی

آسنسول:27 جون (عوامی نیوز سروس) کچھ دن پہلے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے مغربی بردوان ضلع کے صدر دانش عزیز کو پولیس نے جعلی کرنسی کے کاروبار کے الزام میں آسنسول کے مرگاسال علاقے کے ایک ہوٹل سے گرفتار کیا تھا پولیس نے گرفتاری کے بعد عدالت پیش کیا جہاں پولیس کو پانچ دنوں کی ریمانڈ ملی ریمانڈ کی مدت ختم ہونے کے بعد نوجوان رہنما دانش عزیز کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ آسنسول کی عدالت نے اس معاملے میں دانش عزیز کو ضمانت دے دی۔ اس حوالے سے دانش عزیز کے وکیل شیکھر کنڈو کا کہنا تھا کہ دانش عزیز کے خلاف جن دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان میں زیادہ سے زیادہ 7 سال کی سزا ہو سکتی ہے جو کہ قابل ضمانت الزام تھا، انہوں نے یہ نکتہ عدالت کے سامنے رکھا، اس کے علاوہ ایک اور بات جو انہوں نے جج کے سامنے پیش کی وہ یہ تھی کہ پولیس ریمانڈ میں دانش عزیز پر تشدد کیا جا رہا ہے، دانش کو مرچ ملا پانی پینے پر مجبور کیا جا رہا تھا جس کی وجہ سے ان کی صحت کافی خراب ہو گئی ہے۔ تاہم جب شیکھر کنڈو سے پوچھا گیا کہ کیا پولیس ریمانڈ کے دوران پولیس اہلکاروں نے دانش کی پٹائی کی ہے تو انہوں نے کہا کہ وہ اس بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے لیکن ایسے الزامات بھی لگائے جا رہے ہیں۔ اس دوران اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی صدر عمران سولنکی بھی آج آسنسول کورٹ کے احاطے میں موجود تھے انہوں نے یہ بھی کہا کہ آسنسول عدالت میں آج جو کچھ ہوا وہ سچائی کی جیت ہے۔ عمران سولنکی نے کہا کہ دانش کے خلاف سازش کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دانش کو جھوٹا اعتراف جرم کرنے اور اعتراف جرم پر دستخط کرنے پر مجبور کیا گیا، جب دانش عزیز نے ایسا کرنے سے انکار کیا تو پولیس اہلکاروں نے اسے مارا پیٹا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جو شخص اپنے پیروں پر تھانے چلا گیا، آج اس کی حالت ایسی ہو گئی ہے کہ وہ عدالت میں کھڑا ہونے کے قابل نہیں رہا اسے لیٹنا پڑا عمران سولنکی نے یہ بھی الزام لگایا کہ پولیس ریمانڈ کے دوران دانش کو مرچوں والا پانی پلایا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دانش پارٹی کا ایک بہت مضبوط ستون ہے اور پارٹی کے سپریم لیڈر بیرسٹر اسد الدین اویسی بھی حیدرآباد سے دانش عزیز کے بارے میں دریافت کر رہے ہیں۔ عمران سولنکی نے کہا کہ آج وہ ایک پیشین گوئی کرنا چاہتے ہیں، یہ نہیں معلوم کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں بنگال میں کس کی حکومت بنے گی، لیکن موجودہ وزیر ایسا کریں گے تو وہ اپنے عہدے پر برقرار نہیں رہ سکیں گے۔ دانش عزیز کے والد محمد عزیز امروہی نے کہا کہ آج عدالت میں سچ کی جیت ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ جس دن دانش عزیز کو گرفتار کیا گیا اس دن انہوں نے کہا تھا کہ ان کے بیٹے کو ایک سازش کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ اسے پھنسانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کیونکہ انہوں نے آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ میں اپنی پارٹی کو کافی مضبوط کیا ہے۔ لیکن آج عدالت نے درست فیصلہ دیا ہے اور اسے یقین ہے کہ آنے والے وقت میں دانش ان جھوٹے الزامات سے بری ہو جائے گا۔

بستی خواتین نے ریلوے انتظامیہ پر جانبداری کا الزام لگایا

آسنسول:27 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول ریلوے ڈویژن کے تحت درگاپور میں ریلوے راہداری کی تعمیر کے لیے ریلوے انتظامیہ کی جانب سے کچی آبادیوں کو ہٹانے کی مہم گزشتہ کئی ماہ سے بار بار جاری ہے گزشتہ کئی ماہ سے بار ہا ملاقاتوں اور باہمی افہام و تفہیم کے بعد ریلوے انتظامیہ کی جانب سے کچی آبادی کو ہٹانے کا کام شروع کیا گیا ہے لیکن کچی بستی کے کچھ لوگوں کی جانب سے جھوٹی افواہیں پھیلانے کی وجہ سے ریلوے انتظامیہ کو کام آگے بڑھانے میں مشکلات کا سامنا ہے جس کا اثر دیکھنے کو ملا جب ریلوے انتظامیہ جے سی بی مشین کے ساتھ سرو ودیا نگر کچی آبادی کو صاف کرنے پہنچی تو کچی بستی کے کچھ لوگوں نے ریلوے مہم کی مخالفت کی اور ریلوے انتظامیہ پر جانبداری کا الزام لگانا شروع کر دیا۔ اس دوران کچی آبادی کے لوگوں اور جے سی بی ملازمین اور ریلوے ملازمین کے درمیان جھگڑے کی خبر ہے۔ آخر کچی آبادی کچھ خواتین درگاپور ریلوے پولیس فورس (RPF) کے دفتر پہنچی اور ریلوے انتظامیہ پر جانبداری کا الزام لگاتے ہوئے اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے لگی۔ تاہم، آر پی ایف انسپکٹر پی کے سنگھ اور ان کی ٹیم نے ناراض خواتین کو سمجھایا کہ ان کی باتیں افواہیں ہیں اور انہیں واپس بھیج دیا افواہ کیا ہے کالونی کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ریلوے انتظامیہ کالونی خالی کرانے کے معاملے میں جانبدارانہ رویہ اپنائے ہوئے ہے۔ سرو ودیا نگر اور امبیڈکر نگر کالونی وغیرہ اس میں شامل ہیں۔ سرو ودیا نگر کالونی کا بیشتر حصہ خالی کر دیا گیا ہے لیکن ریلوے انتظامیہ امبیڈکر نگر کالونی کو خالی نہیں کروا رہی ہے اس کے پیچھے سیاسی مقاصد کا امکان ہے دوسرا الزام یہ ہے کہ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے نشاندہی کی گئی زمین سے زیادہ زمین خالی کروائی جا رہی ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے میٹنگ میں جتنا کہا تھا اس سے زیادہ زمین خالی کی جا رہی ہے یہ واضح نہیں ہے کہ انتظامیہ کتنی زمین خالی کرے گی یہ افواہ پھیلائی گئی ہے کہ سرودیا نگر کالونی کو خالی کرانے کے 6 ماہ بعد ریلوے انتظامیہ امبیڈکر نگر کالونی کو خالی کرانے کی مہم شروع کرے گی ایسا کرنا غلط ہے اگر ریلوے کو کالونی خالی کرنی ہے تو سرودیا نگر اور امبیڈکر کالونی کالونیوں کو ایک ساتھ خالی کرنا چاہئے لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ افواہ ہے اس کے بارے میں ریلوے انتظامیہ نے واضح طور پر کہا کہ ریلوے کا ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہے۔ کالونی کو خالی کرانے کا کام پہلے ہی تاخیر کا شکار ہے۔ اس صورتحال میں 6 ماہ کے لیے مہم روکنے کی باتیں محض افواہ ہیں۔ انتظامیہ جلد ہی ریلوے کے نیچے بارٹی کو خالی کرائے گی۔ ذرائع کی مانیں تو دوگاپور ریلوے کالونی کو ستمبر تک مکمل طور پر خالی کر کے اعلیٰ حکام کو بھیجنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

تو وہ استعفیٰ دے دیں گے۔ ادھر مغربی کنارے میں کفر مالک گاؤں، اریحا اور طیبہ سمیت دیگر علاقوں میں آبادکاروں کے حملوں اور اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں تین فلسطینی جاں بحق اور آٹھ زخمی ہو گئے۔ نابلس میں بھی بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی کے نائب صدر حسین الشیخ نے اسرائیلی حکومت پر الزام عائد کیا کہ آبادکاروں کو فوجی تحفظ دے کر فلسطینیوں پر حملوں کی اجازت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ موجودہ مذاکرات امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی تجویز پر مبنی ہیں، جس پر حماس کو اعتراضات ہیں، خصوصاً اسرائیلی انخلاء، انسانی امداد اور قیدیوں کی رہائی سے متعلق شقوں پر۔ اسرائیلی چینل 12 کے مطابق وزیراعظم نیتن یاہو آج اعلیٰ سطحی مشاورت کریں گے، جس میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے سے متعلق ممکنہ معاہدے کے راستے تلاش کیے جائیں گے۔ تین اسرائیلی وزراء نے اعتراف کیا ہے کہ جنگ کے نظریاتی مقاصد ہیں، مگر عملی نتائج حاصل نہیں ہو رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یا تو مزید فوجی کارروائی کی جائے یا جنگ کے خاتمے کے لیے معاہدہ کیا جائے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ امریکہ نے اسرائیل کو بچایا ہے۔ مذاکراتی ذرائع کا کہنا ہے کہ تل ابیب نے فی الحال مصر یا قطر میں حماس سے قیدیوں کے تبادلے پر براہ راست بات چیت کا کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔

بقیہ: کنال گھوش نے بھاجپا

کتنے ذلیل انسان ہیں جس کے بارے میں سبھی جانتے ہیں اور تاپسی ملک بایاں محاذ کو کون نہیں جانتا۔ ششی پانجہ نے کہا کہ اس افسوسناک واقعہ پر الفاظ نہیں بیان کرنے کے لئے۔ شعبہ قانون کی طالبہ کے ساتھ جس نے بھی حیوانیت کا ثبوت دیا ہے۔ اس کو کڑی سے کڑی سزا دینی ہوگی۔ ہم لوگ پورے طور پر اس مصیبت زدہ لڑکی کے ساتھ ہیں۔ پھر اپوزیشن پر نشانہ باندھتے ہوئے یہ کہا کہ گناہ ہوتا ہے اس کے ساتھ سیاست بھی۔ یہ تو سراسر ناانصافی ہے۔ ہم لوگ اس کے خلاف ہیں۔ جو سیاست کے معاملے میں دیوالیہ ہو چکے ہیں اب وہ بے تکے بیان بازی میں لگے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر کتر بیونت کا حیلہ چل رہا ہے۔ ان کو ہم لوگ اتنا ہی کہیں گے کہ اپراجیتا کا بل لوک سبھا میں 10 مہینے قبل پاس ہوا ہے۔ لیکن بیوقوف بنا کر اس بل کو ابھی تک تعمیل سے روکے رکھا گیا ہے۔ بھاجپا کو اس پر جواب دینا ہوگا۔ بجائے راستے پر بندر ناچ کرنے کے۔ پہلے اس بل کو پاس کرنے کی کوشش کریں خواتین کا بدن سیاسی اکھاڑہ نہیں ہے، ان کا احترام لازم ہے۔

بقیہ: آیت اللہ علی خامنہ

ہوتا تو ہم انہیں ختم کر دیتے، ہماری نیت صاف تھی لیکن ایسا کوئی آپریشنل موقع نہیں تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا اسرائیل نے اس کارروائی کے لیے امریکہ سے اجازت لی تھی تو انھوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہمیں ایسے معاملات کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ قبل ازیں اسرائیلی وزیر یوا؟ وگیلنٹ نے خامنہ ای کا موازنہ ایک 'جدید ہٹلر' سے کیا اور کہا کہ 'اسرائیلی فوج کو ہدایت دی گئی تھی کہ خامنہ ای کو جنگ کے اہداف حاصل کرنے کے لیے مزید زندہ نہیں رہنا چاہیے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ خامنہ ای اپنے بیٹے مجتبی خامنہ ای سمیت تہران کے ایک زیر زمین بنکر میں چھپے ہوئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے 13 تاریخ کو شروع ہونے والے اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد پناہ لی تھی۔ جمعرات کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای 19 جون کے بعد پہلی بار عوام کے سامنے نظر آئے۔ ایران کے سرکاری ٹی وی پر نشر ہونے والے ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران نے قطر میں امریکی ایئر بیس پر میزائل حملے کے ذریعے "امریکہ کے منہ پر طمانچہ "مارا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اشتعال انگیزی کی گئی تو ایران مزید جوابی کارروائی کرے گا۔ 86 سالہ خامنہ ای نے 10 منٹ کی تقریر میں اسرائیل اور امریکہ دونوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے ایرانی جوہری تنصیبات پر حالیہ امریکی حملوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "ان سے زیادہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔" انہوں نے ٹرمپ کے اس بیان کو بھی مسترد کر دیا کہ امریکی حملے نے "ایران کی جوہری صلاحیت کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔"

بقیہ: کیا غزہ کی جنگ

کرتے ہوئے اتفاق کیا ہے کہ غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ دو ہفتوں میں ختم ہو جائے گی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ متحدہ عرب امارات اور مصر کے تعاون سے اسرائیل کی قیادت میں غزہ میں حکومت چلائی جائے گی۔ خبروں کے مطابق حماس گروپ کو ملک سے نکال دیا جائے گا اور تمام یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ تاہم، عرب ممالک نے بار ہا اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ میں جنگ کے بعد کی بحالی میں اس وقت تک حصہ نہیں لیں گے جب تک کہ فلسطینی اتھارٹی کو دو ریاستی حل کے طور پر غزہ میں قدم جمانے کا معاہدہ نہ ہو۔ حماس کے رہنما بھی طویل عرصے سے ملک بدری کے مطالبات کو مسترد کر چکے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے 23 جون کو بات چیت کی۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب-شام اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کریں گے اور دیگر مسلم ممالک بھی ایسا ہی کریں گے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد اسرائیل نے غزہ میں فوجی آپریشن شروع کیا جو 20 ماہ سے زائد گزر جانے کے بعد بھی جاری ہے۔ قطر نے 24 جون کو کہا کہ وہ غزہ میں جنگ بندی کی نئی کوشش کرے گا۔ حماس کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کی فوجی کارروائی میں اب تک کم از کم 56,156 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

بقیہ: احمد آباد کی رتھ یاترا

بچانے کے لیے اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ شور شرابے اور مجمع کی وجہ سے ہاتھی نے غیر معمولی ردعمل ظاہر کیا، جس سے کچھ دیر کے لیے ماحول بے قابو ہو گیا۔ تاہم، منتظمین اور پولیس فورس کی فوری مداخلت نے کسی بڑے حادثے کو ٹال دیا۔ تربیت یافتہ مہاوتوں اور چڑیا گھر کے عملے کی مدد سے ہاتھی کو قابو میں کر لیا گیا۔

واقعے میں کچھ افراد کو معمولی چوٹیں آئیں جنہیں موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ انتظامیہ نے اس واقعے کی جانچ کے احکامات جاری کر دیے ہیں اور آئندہ کے لیے سکیورٹی انتظامات کو مزید سخت کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ اس واقعے سے متعلق دو ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہے ہیں۔ پہلی ویڈیو میں بپھرا ہوا ہاتھی یاترا سے الگ ہو کر تیزی سے دوڑتا دکھائی دیتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں دیگر ہاتھیوں کے رویے میں بھی بے چینی نظر آتی ہے، حالانکہ وہ قابو سے باہر نہیں ہوئے۔ ان کے مہاوت مسلسل کوشش کرتے رہے کہ وہ پرسکون رہیں۔ ذرائع کے مطابق، یاترا کے دوران بڑھتے شور شرابے اور ہجوم کی چیخ و پکار کی وجہ سے ایک ہاتھی خوفزدہ ہو کر بپھر گیا۔ انتظامیہ کی طرف سے موقع پر موجود ذمہ داران اور مہاوت فوراً حرکت میں آئے اور حالات کو قابو میں کیا۔ اس واقعے کے بعد تین ہاتھیوں کو احتیاطاً رتھ یاترا سے علیحدہ کر دیا گیا۔ خوش قسمتی سے اس بھگدڑ کے دوران کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ البتہ کچھ لوگوں کو معمولی خراشیں آئیں۔ شہر کے میونسپل کمشنر نے بتایا کہ آئندہ اس قسم کے واقعات سے بچنے کے لیے ہاتھیوں کی صحت اور نفسیاتی کیفیت کی پہلے سے جانچ کی جائے گی، نیز شور و غل کو محدود کرنے کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ رتھ یاترا احمد آباد کی سب سے بڑی اور روایتی مذہبی تقریبات میں سے ایک ہے، جس میں لاکھوں کی تعداد میں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں۔ ہر سال یہ یاترا شاندار انداز میں نکالی جاتی ہے، لیکن اس سال پیش آیا یہ واقعہ حفاظتی انتظامات پر ایک سوالیہ نشان بن گیا ہے۔

ایڈونچر سرگرمیوں میں ماؤنٹین بائیکس اتھلیٹس کا سب سے پسندیدہ شوق

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی): نئی جگہوں کی سیر کے ساتھ ساتھ بہت سے لوگوں کو ایڈونچر کا بھی شوق ہے۔ جب بات ایڈونچر سرگرمیوں کی ہو تو بہت سے لوگ ٹریکنگ، ہائیکنگ، کیمپنگ، پیرا گلائیڈنگ، راک کلائمبنگ، بنجی جمپنگ اور زپ لائن جیسی سرگرمیاں کرنا پسند کرتے ہیں۔ ان ایڈونچر سرگرمیوں کے علاوہ، بہت سے مرد اور خواتین پہاڑی موٹر سائیکل کی سواری کو بھی پسند کرتے ہیں۔ ماؤنٹین بائیکس دیگر بائیکس سے بنیادی طور پر اس لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں کہ ان میں ایسی خصوصیات شامل ہوتی ہیں جن کا مقصد پائیداری کو بڑھانا اور کھردرے خطوں میں کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ زیادہ تر جدید ماؤنٹین بائیکس میں کچھ قسم کا سسپنشن ہوتا ہے۔ دیگر بائیکوں کے مقابلے ماؤنٹین بائیک بھی ہائیڈرولک ڈسک بریک استعمال کرتی ہیں۔ وہ کھڑی پہاڑیوں پر چڑھنے اور رکاوٹوں کو عبور کرنے کے لیے کم تناسب والے گیئرز بھی رکھتے ہیں۔ پیڈل سادہ پلیٹ فارم پیڈل سے مختلف ہوتے ہیں، جہاں سوار، بغیر کلپ کے صرف پیڈل کے اوپر جوتے رکھتا ہے، جہاں سوار ایک خاص طور پر کیس والا جوتا استعمال کرتا ہے جس میں کلیٹ ہوتا ہے جو میکانکی طور پر پیڈل میں شامل ہوتا ہے۔

ماؤنٹین بائیک 1990 کی دہائی اور 21ویں صدی کی پہلی دہائی کے دوران، ایک غیر معروف کھیل سے مرکزی دھارے کی سرگرمی میں منتقل ہوئی۔ 21ویں صدی کی پہلی دہائی کے وسط تک، یہاں تک کہ کچھ ڈپارٹمنٹل اسٹورز نے مکمل

معطلی اور ڈسک بریک کے ساتھ سستی ماؤنٹین بائیکس فروخت کرنا شروع کر دیں۔ 21ویں صدی کی پہلی دہائی میں، ماؤنٹین بائیک بڑے پیمانے پر تیار کی گئی۔

ماؤنٹین بائیک سائیکلنگ میں ایک خصوصی سائیکل کا استعمال کرتے ہوئے بہت زیادہ اونچائی یا پہاڑی علاقوں میں آف روڈ سائیکلنگ شامل ہوتی ہے۔ ماؤنٹین بائیکنگ سڑک سے باہر سائیکل چلانے کا ایک کھیل ہے، جو اکثر کچے علاقوں پر ہوتا ہے۔ اس کھیل کے لئے خاص طور پر ڈیزائن کی گئی پہاڑی بائیک کا استعمال ہوتا ہے۔ ماؤنٹین بائیکس دیگر بائیک کے ساتھ مماثلت رکھتی ہیں لیکن کھردرے علاقوں میں پائیداری اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کی گئی خصوصیات اس میں شامل ہوتی ہیں، جیسے سسپنشن کے طور پر استعمال ہونے والے ہوا یا کوائل اسپرنگ شاکس، بڑے اور چوڑے پہیے اور ٹائر، مضبوط فریم میٹریل، اور میکانکی یا ہائیڈرولک طور پر ایکچویٹڈ ڈسک بریک وغیرہ۔ ماؤنٹین بائیک کو عام طور پر الگ الگ زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے، جیسے کراس کنٹری، ٹریل، آل ماؤنٹین، اینڈورو، ڈاؤن ہل اور فری رائیڈ وغیرہ۔

ماؤنٹین بائیک ریسنگ، جسے ایم ٹی بی بھی کہا جاتا ہے، کئی مختلف شعبوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں سب سے اہم کراس کنٹری ریس ہوتی ہے جسے بعض اوقات کراس کنٹری اولمپکس بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اولمپک کا اہم کھیل ہے۔ کراس کنٹری ایک نیا ڈسپلن ہے جس میں ماؤنٹین بائیکنگ، ڈاؤن ہل، شارٹ ٹریک اور ایلیمینیٹر شامل ہیں، اور ای ماؤنٹین بائیکنگ کا نیا کھیل ہے، جو الیکٹرک بائیک سواروں کو بجلی سے چلنے کی اجازت دیتا ہے۔

سال 1970 کی دہائی میں، ماؤنٹین بائیک کیلیفورنیا میں ایک دلچسپ کھیل کے طور پر کھیلا جاتا ہے۔ موٹر سائیکل کو آف روڈ لے جانا کوئی نئی بات نہیں تھی، لیکن نئی بائیک تیار کرنے کی ضرورت تھی جو اس طرح کے علاقے کو آسانی سے سنبھال سکیں۔ ان بائیکس میں فیٹ ٹائر، تیز رفتار گیئرز، ڈرم بریک اور گراؤنڈ بریکنگ سسپنشن شامل ہوتے ہیں۔ ان بائیکس نے ایڈونچر سے محبت کرنے والے سائیکل سواروں کو فاصلہ طے کرنے کا موقع فراہم کیا، اور اس طرح ماؤنٹین بائیکنگ کے کھیل نے جنم لیا۔

کیلیفورنیا میں ویلو کلب ماؤنٹ ٹماپلیس کے اراکین کو عموماً ماؤنٹین بائیکنگ کو ایک کھیل کے طور پر قائم کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے ریپیک ڈاؤنہل ریس کا آغاز کیا، جو کہ سان فرانسسکو کے مشہور گولڈن گیٹ برج کے قریب 1976 اور 1979 کے درمیان باقاعدگی سے منعقد کی جاتی تھی۔ ریس نے قریب اور دور سے سواروں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

دوسرے سائیکلنگ کھیلوں میں استعمال ہونے والے شیشے سے بہت کم یا کوئی فرق نہیں ہے، جو پگڈنڈی کے دوران ملبے سے بچانے میں مدد کرتے ہیں۔ فلٹر شدہ لینز، چاہے ابر آلود دنوں کے لیے پیلے ہوں یا دھوپ والے دنوں کے لیے، آنکھوں کو تناؤ سے بچاتے ہیں۔ ڈاؤن ہل، فری رائیڈ، اور اینڈورو ماؤنٹین بائیکرز اکثر اپنے پورے چہرے کے ہیلمٹ کے ساتھ ہم آہنگی میں موٹر کراس یا اسنو بورڈ چشموں سے ملتے جلتے چشموں کا استعمال کرتے ہیں۔ جوتوں میں عام طور پر گرفت کرنے والے تلوے ایسے ہوتے ہیں جو ہائیکنگ بوٹس کے ہوتے ہیں جو کہ سڑک پر سائیکل چلانے میں استعمال ہونے والے ہموار نیچے والے جوتوں کے برعکس، ناقابل سوار رکاوٹوں کو عبور کرنے کے لیے۔ پہاڑی موٹر سائیکل کے جوتوں کی پنڈلی عام طور پر روڈ سائیکلنگ جوتوں سے زیادہ لچکدار ہوتی ہے۔ کلپ لیس پیڈل سسٹم کے ساتھ ہم آہنگ جوتے بھی کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ ایک ٹیوب یا ٹیوب لیس ٹائر کو فلیٹ کرنے کے لیے کارٹریج کے ساتھ سی او ٹو انفلیٹر استعمال ہوتا ہے۔ بائیک ٹولز اور بائیک کے اضافی ٹیوبز اہم ہوتی ہیں، کیونکہ پہاڑی بائیک چلانے والے اکثر اپنے آپ کو مدد سے میلوں دور پاتے ہیں، فلیٹ ٹائر یا دیگر مکینیکل مسائل جن کو سوار کو ہینڈل کرنا چاہیے۔ ایل ای ڈی ٹیکنالوجی پر مبنی ہائی پاور لائٹس، جو رات کے وقت ماؤنٹین بائیک کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

ماؤنٹین بائیکرز آف روڈ پگڈنڈیوں پر سواری کرتے ہیں جیسے کہ سنگل ٹریک، بیک کنٹری روڈز، وسیع بائیک پارک ٹریلز، فائر روڈز، اور کچھ جدید پگڈنڈیوں کو چھلانگ لگا کر پار کرنا، برم اور ڈراپ آف کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ مشکل راستوں سے گزرنے والے بائیکرس میں جوش و خروش پیدا ہو۔ اینڈورو اور ڈاؤن ہل بائیک والے سوار اکثر اسکی ریزورٹس کا دورہ کرتے ہیں موسم گرما میں نیچے کی طرف مخصوص پگڈنڈیوں پر سوار ہونے کے لیے کھیلتے ہیں، اپنی بائیک کے ساتھ ٹاپ پر واپس جانے کے لیے اسکی لفٹوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے کھیل میں خود انحصاری کا ایک مضبوط عنصر شامل ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ سوار پھنسے ہونے سے بچنے کے لیے ٹوٹی ہوئی بائیک اور فلیٹ ٹائروں کی مرمت کرنا سیکھتے ہیں۔ بہت سے سوار ایک بیگ رکھتے ہیں، جس میں پانی، کھانا، دشوار گزار راستوں کی مرمت کے لیے اوزار، اور چوٹ لگنے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کی کٹ شامل ہوتی ہے۔ اس کھیل میں برداشت، توازن، موٹر سائیکل کو سنبھالنے کی مہارت، اور خود انحصاری کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اعلیٰ درجے کے سواروں کو اس کھیل کے اندر مشکل ڈھلوانوں، اونچائیوں پر سائیکلنگ کرنا پڑتی ہے۔ اپنے حریف کا ہدف کرنا پڑتا ہے۔ فری رائیڈ، ڈاؤن ہل، اور ڈرٹ جمپنگ کے معاملے میں، فضائی مشقیں قدرتی خصوصیات اور خاص طور پر بنائے گئے چھلانگ اور ریمپ دونوں پر کی جاتی ہیں۔

پہلی ماؤنٹین بائیک بنیادی طور پر روڈ سائیکل کے فریم کی تھی جس میں موٹے پائپ اور مختلف جیومیٹری کے ساتھ ایک چوڑے فریم اور کانٹے کے ساتھ بڑے ٹائر کے ساتھ، ہینڈل جو کئی لحاظ سے مختلف تھے، عام طور پر روڈ ریسنگ سائیکلوں پر نصب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ابتدائی پیداوار پہاڑی سائیکلوں کے کچھ حصے بی ایم ایکس سائیکل سے لیے گئے تھے۔

جدید ماؤنٹین بائکرس کو بالآخر ملٹی اسپیڈ گیئرنگ، ڈرم یا رم بریک، اور موٹر کراس یا بی ایم ایکس طرز کے ہینڈل بار کے ساتھ تبدیل کیا گیا، جس سے "کلنکرز" بنائے گئے۔ اس اصطلاح کو بطور فعل بھی استعمال کیا گیا کیونکہ اصطلاح "ماؤنٹین بائیکنگ" ابھی تک استعمال میں نہیں آئی تھی۔ ایک کلنکر پر متعدد رفتار اور ڈرم بریک لگانے کے لیے جانا جانے والا پہلا شخص کیپرٹینو، کیلیفورنیا کا روس مہون ہے، جس نے سائیکلو کراس ریسنگ میں نتیجے میں آنے والی موٹر سائیکل کا استعمال کیا۔

یہ 1970 کی دہائی کے آخر اور 1980 کی دہائی کے اوائل تک نہیں تھا جب روڈ سائیکل کمپنیوں نے ہائی ٹیک ہلکے وزن والے مواد کا استعمال کرتے ہوئے پہاڑی سائیکلیں بنانا شروع کیں۔ جو بریز کو عام طور پر 1978 میں پہلی مقصد سے بنی ماؤنٹین بائیک متعارف کرانے کا سہرا دیا جاتا ہے۔ ٹام رچی اس کے بعد ماؤنٹین بائیکس نامی کمپنی کے لیے فریم بنانے کے لیے گئے، جو گیری فشر، چارلی کیلی اور ٹام رچی کے درمیان شراکت داری تھی۔ فریم بنانے میں مہارت رکھنے والے ویلڈر ٹام رچی نے بھی اصل بائیک بنائی۔

ٹام رچی نے پہلا باقاعدہ طور پر دستیاب ماؤنٹین بائیک فریم بنایا، جسے گیری فشر اور چارلی کیلی نے حاصل کیا تھا۔ پہلی دو بڑے پیمانے پر تیار کی گئی ماؤنٹین بائیک 1980 کی دہائی کے اوائل میں فروخت ہوئیں۔ مزید برآں، لگونا ریڈز کے نام سے ماؤنٹین بائیکرز کے ایک گروپ نے اسی کی دہائی کے وسط میں ایک کلب تشکیل دیا اور لگنا بیچ، کیلیفورنیا کے نامعلوم

ساحلی پہاڑیوں کی تلاش کرتے ہوئے ہفتہ وار سفر شروع کیا۔

اس وقت، بائیسکل انڈسٹری ماؤنٹین بائیک سے متاثر نہیں تھی، ماؤنٹین بائیک کو قلیل مدتی فیڈ سمجھا جاتا تھا۔ خاص طور پر، شوئن اور فوجی جیسے بڑے مینوفیکچررز آل ٹیرین سائیکل کی اہمیت اور 'ایڈونچر اسپورٹس' میں آنے والی تیزی کو دیکھنے میں ناکام رہے۔ اس کے بجائے، پہلی بڑے پیمانے پر تیار کی جانے والی ماؤنٹین بائیکس نئی کمپنیوں جیسے کہ ماؤنٹین، رچی، اور اسپیشلائزڈ کے ذریعہ پیش کی گئیں۔ سپیشلائزڈ ایک امریکی اسٹارٹ اپ کمپنی تھی جس نے جاپان اور تائیوان کی فیکٹریوں سے ماؤنٹین بائیک کے فریموں کی تیاری کا بندوبست کیا۔

امریکہ میں 1980-1970 کی دہائی میں مختلف علاقوں میں سواروں کے کئی گروہ تھے جو اس کھیل کے موجد ہونے کا درست دعوے کرتے ہیں۔ مارین کاؤنٹی، کیلیفورنیا اور کرسٹڈ بٹ، کولوراڈو میں سواروں نے بائیک کے ساتھ ٹنکر کیا اور انہیں آف روڈ سواری کی سختیوں کے مطابق ڈھال لیا۔ 1960 کی دہائی کے آخر سے 1970 کی دہائی کے آخر تک مارین میں پہاڑی پگڈنڈیوں پر فری وہیلنگ کے لیے استعمال کی گئیں۔ اس وقت، بائیک سنگل اسپیڈ کوسٹر بریکوں کے ساتھ نسبتاً قدیم تھیں۔

1960- کی دہائی میں سائیکلوں کو روڈ ریسنگ سائیکل سواروں کے ذریعہ آف روڈ پر سوار کیا گیا تھا جنہوں نے موسم سرما کے دوران فٹ رہنے کے ایک ذریعہ کے طور پر سائیکلوکراس کا استعمال کیا تھا۔ سائیکلوکراس بالآخر 1940 کی دہائی میں اپنے طور پر ایک کھیل بن گئی تھی اور اس کی، پہلی عالمی چیمپئن شپ 1950 میں منعقد ہوئی۔ رف سٹف فیلوشپ 1955 میں برطانیہ میں آف روڈ سائیکل سواروں نے قائم کی تھی۔ اوریگون میں 1966 میں، چیمیکیٹن کلب کے ایک رکن، ڈی گیوین نے ایک کھردرا خطہ ٹریل سائیکل بنایا۔ اس نے اسے استعمال کی مطلوبہ جگہ کے لیے "ماؤنٹین بائیسکل" کا نام دیا۔ انگلینڈ میں 1968 میں، جیوف ایپس، ایک موٹر بائیک ٹرائل کرنے والے، نے آف روڈ بائیسکل کے ڈیزائن کے ساتھ تجربہ کرنا شروع کیا۔ 1979 تک اس نے اپنی مرضی کے مطابق ایک ہلکی پھلکی سائیکل تیار کی تھی جو انگلستان کے جنوب مشرق میں پائے جانے والے گیلے اور کیچڑ سے بھرے آف روڈ حالات کے لیے منفرد طور پر موزوں تھی۔

کچھ بہترین پہاڑی موٹر سائیکل سوار کثیر نظم و ضبط کے ماہر ہوتے ہیں۔ ان میں کچھ مشہور اولمپک چیمپئن ٹام پڈکاک جن کا تعلق برطانیہ سے ہے، جولینڈا نیف، سوئٹزرلینڈ سے، میتھیو وین ڈیر پوئل ہالینڈ کے رہنے والے ہیں جبکہ پولین فیرینڈ پریوٹ فرانس کے ایتھلیٹ ہیں جو مشہور سائیکلسٹ ہیں۔ ماؤنٹین بائیک سائیکلنگ کے کچھ اصول ہوتے ہیں جیسے، ای-ایم ٹی بی میں الیکٹرک بائیک پر استعمال کرنے والے اصولوں کے علاوہ، مسابقتی ماؤنٹین بائیکنگ کافی سیدھی ہے، جو بھی فائنل لائن کو پہلے عبور کرتا ہے وہی فاتح قرار دیا جاتا ہے۔ یہ سب ایونٹ پر منحصر ہوتا ہے، حریفوں کو تکنیکی مدد کی پیشکش کی جاتی ہے۔

پہلی قومی ماؤنٹین بائیک چیمپئن شپ 1983 میں امریکہ میں منعقد ہوئی تھی۔ لیکن جلد ہی یہ کھیل یورپ اور آسٹریلیا میں مقبولیت حاصل کر گیا۔ پہلی ماؤنٹین بائیک ورلڈ چیمپئن شپ، جسے انٹرنیشنل سائیکلنگ یونین نے تسلیم کیا، 1990 میں منعقد ہوا۔ اولمپک کی پہچان کے بعد، ماؤنٹین بائیک نے 1996 کے اٹلانٹا گیمز میں مردوں اور عورتوں کے کراس کنٹری ایونٹ کے ساتھ اولمپک میں قدم رکھا۔ یہ پروگرام تب سے اولمپکس میں شامل ہے۔

آئی سی سی نے کرکٹ کے قوانین میں کئی تبدیلیاں کیں

دبئی، 27 جون (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں کے لیے کئی قوانین میں تبدیلیاں کی ہیں۔

سورو گنگولی کی زیر صدارت آئی سی سی مینز کرکٹ کمیٹی کی میٹنگ میں گیند کو تبدیل کرنے، باؤنڈری کیچ، ٹیسٹ میچوں میں اسٹاپ کلاک، ڈی آر ایس کے استعمال سمیت کئی قوانین میں تبدیلیوں کی سفارش کی تھی۔ یہ قوانین حال ہی میں شروع ہونے والی نئی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (2025-27) میں لاگو کیے گئے ہیں۔ یہ قوانین ایک روزہ اور ٹی ٹوئنٹی میں 2 جولائی سے لاگو ہوں گے۔ اب اسٹاپ کلاک اصول کے تحت فیلڈنگ کرنے والی ٹیم اوور شروع کرنے میں 60 سیکنڈ سے زیادہ وقت لیتی ہے، تو اسے دو بار وارننگ دی جائے گی۔ اس کے بعد بھی اگر اس اصول کو توڑا گیا تو جرمانے کے طور پر پانچ رنز کاٹ لئے جائیں گے۔ یہ ضوابط ٹی 20 اور ایک روزہ کرکٹ میں پہلے سے ہی لاگو ہے۔ ایک روزہ اننگ کے پہلے 34 اوورز کے لیے دو نئی گیندیں استعمال کی جائیں گی۔ اس کے بعد فیلڈنگ ٹیم بقیہ اوورز کے لیے گیند کا انتخاب کرے گی۔ اس طرح کرکٹ کے تینوں فارمیٹس کے لیے شارٹ رن کا اصول بھی بدل گیا ہے۔ اس سے قبل جان بوجھ کر شارٹ رن لینے پر پانچ رنز کا جرمانہ لگتا تھا۔ اب، اگر کوئی بلے باز اضافی رن چرانے کے لیے جان بوجھ کر رن مکمل نہیں کرتا ہے، تو امپائر فیلڈنگ ٹیم سے پوچھیں گے کہ وہ پچ پر موجود دونوں میں سے کس بلے باز کو اسٹرائیک پر چاہتے ہیں۔ پانچ رنز کی پینالٹی کا اصول بھی لاگو رہے گا۔

گیند پر تھوک لگانے پر پابندی برقرار رہے گی۔ اگر غلطی سے تھوک لگانے پر گیند کو تبدیل کرنا لازمی نہیں ہوگا۔ امپائر صرف اسی صورت حال میں گیند کو تبدیل کرے گا جب گیند بہت گیلی ہو یا اس میں اضافی چمک ہو۔ یہ فیصلہ امپائر کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ اگر اسے لگتا ہے کہ گیند کی حالت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے تو اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہ اصول بھی تینوں فارمیٹس کے لیے ہے۔ آئی سی سی نے کیچ رول میں بھی تبدیلی کی ہے۔ گیند پیڈ پر لگی ہو تو ٹی وی امپائر ایل بی ڈبلیو کی بھی جانچ کرے گا۔ اگر بلے باز ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوا تو اسے آؤٹ کر دیا جائے گا۔ یہ اصول بھی تینوں فارمیٹس میں نافذ ہوگا۔ نئے اصول کے تحت مشکوک کیچ کی جانچ کی جائے گی۔ آئی سی سی نے ٹی 20-ی میچز کے لیے پاور پلے کے نئے قوانین میں تبدیلیاں کی ہیں۔ اس میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر بارش یا کسی اور وجہ سے میچ کے اوورز کم کیے گئے ہیں تو پاور پلے اوورز بھی اسی بنیاد پر کم کیے جائیں گے۔

نئے ضوابط کے تحت بارش سے متاثرہ میچوں میں پانچ اوور کے میچ کے لیے 1.3 اوورز کا پاور پلے ہوگا۔ 6 اوورز کے لیے 1.5 اوورز، 7 اوورز کے لیے 2.1، آٹھ اوورز کے لیے 2.2، 9 اوورز کے لیے 2.4، 10 اوورز کے لیے 3 اوور، 11 اوورز کے لیے 3.2 اوور، 12 اوورز کے لیے 3.4 اوور، 13 اوورز کے لئے 3.5 اوور، 14 اوورز کے لئے 4.1، 15 اوورز کے لیے 4.3 اوور، 16 اوورز کے لیے 4.5 اوور، 17 اوورز کے لیے 5.1، 18 اوور کے لیے 5.2 اوور اور 19 اوورز کے لیے 5.4 اوورز پاور پلے کے لئے ہوں گے۔ اس دوران امپائر اوورز کے درمیان تبدیلیوں کے حوالے سے اشارے دیں گے۔ یہ قوانین جولائی سے لاگو ہوں گے۔ یہ ضوابط انگلینڈ کے ٹی 20-ٹورنامنٹ میں کئی برسوں سے رائج ہے جہاں اوور کے وسط میں پاور پلے ختم ہونے سے کھلاڑیوں یا میچ آفیشلز کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ ٹیسٹ کرکٹ میں اوور ریٹ کو کنٹرول کرنے کے لیے اسٹاپ کلاک کا استعمال، نو بالز پر بھی کیچ کی درستگی کو جانچنا، ڈومیسٹک فرسٹ کلاس کرکٹ میں کھلاڑیوں کی منتقلی کی منظوری اور مردوں کی بین الاقوامی کرکٹ میں کھیلنے کی شرائط میں میں کی گئی کچھ دیگر بڑی تبدیلیاں شامل ہیں۔

ان میں سے کچھ نئے قوانین ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (2025-27) کے نئے سائیکل میں پہلے ہی لاگو ہو چکے ہیں۔ وائٹ بال کرکٹ سے متعلق ضوابط 2 جولائی سے نافذ العمل ہوں گے۔ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں پاور پلے کے دوران صرف دو کھلاڑی 30 گز سے باہر ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود ٹی ٹوئنٹی میچوں کو مزید صاف اور منصفانہ بنانے کے لیے اسے سختی سے نافذ کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

پانچ روزہ ٹسٹ میں کرکٹ کی اصل خوبصورتی ہے

چار روزہ ٹسٹ میں کوئی دلکشی نہیں ہوگی: اسٹوکس

لیڈز (انگلینڈ)، 27/جون: انگلش کپتان بین اسٹوکس نے ثابت کر دیا کہ 5 روزہ ٹسٹ ہی اصل کرکٹ کی پہچان ہے اور انگلینڈ نے جس انداز میں انڈیا کو ٹسٹ میچ کے پانچویں اور آخری دن 5 وکٹوں سے شکست دی وہ اس کی بہترین مثال ہے اگر آئی سی سی کے فیصلے کے مطابق پانچ روزہ ٹسٹ کو چار روزہ ٹسٹ میں تبدیل کر دیا جاتا ہے تو پھر ایک ٹسٹ میں چار اننگوں کا اختتام مشکل ہوگا خاص طور پر انگلینڈ، آسٹریلیا، انڈیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے لئے۔ اگر پاکستان، ویسٹ انڈیز، سری لنکا، بنگلہ دیش، آئرلینڈ اور زمبابوے کے درمیان ٹسٹ میچوں کو چار دنوں میں تبدیل کیا جاتا ہے تو کوئی فرق نہیں پڑنے والا کیونکہ ان ٹیموں کے نتائج اکثر و بیشتر تین دنوں کے اندر ہی نکل آتے ہیں۔ بین اسٹوکس نے کہا کہ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان جو ایشیز سیریز کھیلا جاتا ہے وہ سیریز ہر ٹسٹ میں پہلے دن سے لیکر پانچویں دن تک تہلکہ خیز رہتا ہے اور نتیجہ بھی نکلتا ہے تو کھیل کے پانچویں دن نکلتا ہے۔ لہذا آئی سی سی اگر پانچ بڑی ٹیموں جیسے انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ اور انڈیا کو چار روزہ ٹسٹ میں زبردست گھسیٹنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ ایسا ہونے سے کرکٹ کا اسٹرکچر بگڑ کر رہ جائے گا اور وہ لوگ ٹسٹ کرکٹ سے متنفر نظر آئیں گے۔ انہوں نے اتنا ضرور کہا کہ 50 اوور کے ون ڈے کو اگر 40 اوورں میں تبدیل کر دیا جائے تو یہ زیادہ دلچسپ بن بن سکتا ہے۔

ویسٹ انڈیز کے سیلز پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ

بارباڈوس، 27 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز جیڈن سیلز پر آسٹریلیا کے خلاف کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی سی سی کے آج ایک بیان کے مطابق سیلز کو کھلاڑیوں اور ان کے معاون عملے کے لیے توہین آمیز زبان، حرکات و سکنات سے آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 2.5 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ اس کے تحت ان کی میچ فیس کے 15 فیصد جرمانے کے علاوہ ان کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی شامل کر دیا گیا۔ گزشتہ 24 ماہ میں یہ ان کا دوسرا جرم ہے۔ یہ واقعہ بدھ کو پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن آسٹریلیا کی اننگ کے 55ویں اوور میں پیش آیا جب سیلز نے کپتان پیٹ کمنز کو آؤٹ کرنے کے بعد انہیں پویلین کی طرف اشارہ کیا۔ اس سے قبل 3 دسمبر 2024 کو جمیکا میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ میچ میں سیلز کو اسی طرح کے جرم کا مرتکب پائے جانے کے بعد ڈیمیرٹ پوائنٹ جوڑا گیا تھا۔ سیلز نے میچ ریفری کے ایمریٹس آئی سی سی ایلیٹ پینل کے جواگل سری ناتھ کی تجویز کردہ سزا کو قبول کر لیا ہے۔ اس لیے باقاعدہ سماعت کی ضرورت نہیں تھی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 28th June, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۸/ جون ۲۰۲۵

کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ-2025

ایسٹ بنگال کی شاہانہ شروعات-میسرز کلب کو 7-1 گول سے ہرایا

محمڈن اسپورٹنگ کلب کا پہلا میچ 29 جون کو پیئرلیس اسپورٹس سے

نئی ہٹی (کولکاتا) 27 جون: زبردست جیت کا ریکارڈ بناتے ہوئے ایسٹ بنگال نے کلکتہ فٹبال پریمیئر لیگ کا آغاز کیا۔ نئی ہٹی اسٹیڈیم میں کھیلتے ہوئے ایسٹ بنگال نے میسرز کلب کو گولوں کی مالا پہنادی سرخ زرد جرسی میں ملبوس ایسٹ بنگال نے میسرز کلب کو 7-1 گول سے شکست فاش دیدی یہ بالکل یکطرفہ میچ تھا جس میں ایسٹ بنگال نے میسرز کلب کو بالکل آؤٹ کلاس کرکے رکھ دیا۔ ایسٹ بنگال کی طرف سے منتوش، سمین، گویتے، ہموئے سمن نے ایک ایک گول کیئے جبکہ جیسن نے دو گول اسکور کیئے۔ میسرز کلب کی طرف سے اینڈی نے گول کی تعداد گھٹائی۔ ایسٹ بنگال کو پہلے گول کیلئے 27 منٹوں تک انتظار کرنا پڑا۔ جس کے بعد وقفے وقفے سے

گول ہوتے رہے۔ پہلے نصف کے اختتام تک ایسٹ بنگال کو 3-0 کی لیڈ حاصل تھی۔ دوسرے نصف میں ایسٹ بنگال نے مزید چار گول اسکور کیئے۔ جبکہ میسرز کی طرف سے اینڈی نے گول کرکے زبردست شکست فاش کے احساسات کو کم کیا۔ ایسٹ بنگال نے میسرز کلب کے خلاف بڑی جیت حاصل کرتے ہی چمپئن شپ کا خواب دیکھنا شروع کردیا۔ اس پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ میں محمڈن اسپورٹنگ کا میچ 29 جون کو پیئرلیس اسپورٹس کے ساتھ ہوگا۔ پیئرلیس اسپورٹس ایک مضبوط ٹیم ہے اور محمڈن اسپورٹنگ جس کے گزشتہ سال کا ریکارڈ بہت ہی خراب رہا۔ اب دیکھنا ہوگا کہ وہ 19 جون کو کیا کرتی ہے۔

Mbappe کا PSG کے خلاف عدالت میں 'اعلان جنگ'، کیا الزامات ہیں؟

27 /جون: کائلان ایمباپے نے گزشتہ سال پیرس سینٹ جین چھوڑ کر ریال میڈرڈ کے لیے اپنی مہم کا آغاز کیا تھا۔ وہ لاس بلینکوس کی جرسی کو بھی آگ لگا رہا ہے۔ لیکن اس بار فرانسیسی اسٹار نے اپنے پرانے کلب کے خلاف عملی طور پر 'جنگ' کا اعلان کر دیا ہے۔ Mbappe ذہنی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں PSG کے خلاف عدالت گئے ہیں۔ فرانسیسی سٹار نے پہلے کھلے عام فرانسیسی سٹار کے ساتھ کلب حکام کی بدتمیزی کا اظہار کیا تھا۔ اس نے اندر کی کہانی لیک کردی۔ فرانسیسی کلب پیرس سینٹ جین کے ساتھ اپنے معاہدے کی تجدید نہ کرنے پر ان سے ناراض تھا۔ Mbappe کو ریزرو ٹیم کے ساتھ پریکٹس کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اس سے فرانسیسی

اسٹار کی بہت بے عزتی ہوئی۔ وہ اس سے قبل بھی کئی بار زبانی طور پر پی ایس جی کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کر چکے ہیں۔ اس بار وہ سیدھا عدالت چلا گیا۔ Mbappe کے وکیل نے کہا کہ PSG نے انہیں اہم ٹیم سے باہر بھیج کر ان کی توہین کی ہے۔ عام طور پر کسی کھلاڑی کو کارکردگی کی کمی یا ڈسپلن کی وجہ سے اس طرح باہر بھیجا جاتا ہے۔ چونکہ اس نے ایسا نہیں کیا تو اسے ٹیم سے باہر کیوں بھیج دیا گیا اور ذہنی زیادتی کی گئی۔ 2023 کے ایشیا ٹور میں بھی ایسا ہی ہوا۔ ریئل اسٹار نے مزید الزام لگایا کہ وہ اب بھی پی ایس جی سے 55 ملین یورو وصول کرتے ہیں۔ جو کہ ہندوستانی کرنسی میں تقریباً 550 کروڑ روپے بنتے ہیں۔ انہوں نے 2017 میں پی ایس جی میں شمولیت اختیار کی۔ اس نے سات سالوں میں ریکارڈ 256 گول کیے تھے۔ کئی بار لیگ 1 جیتنے کے باوجود وہ چیمپئنز لیگ نہیں جیت سکے۔ اتفاق سے، فرانسیسی کلب نے اس بار ایمباپے کے جانے کے بعد چیمپئنز لیگ جیت لی۔

ایشیا کپ 2025: ہند-پاک مقابلے پر تذبذب کی حالت برقرار، بی سی سی آئی کو حکومت ہند کی ہدایت کا انتظار

27 /جون: ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والے 'ایشیا کپ 2025' کو لے کر اب تک صورت حال واضح نہیں ہوسکی ہے۔ تذبذب ہندوستان اور پاکستان کے مقابلے کو لے کر ہی ہے۔ ان دونوں ممالک کے درمیان میچ کھیلا جائے گا یا نہیں؟ اگر کھیلا جائے گا تو کس مقام پر کھیلا جائے گا؟ کیا اس بار ایشیا کپ میں پاکستانی ٹیم کی شمولیت نہیں ہوگی؟ ان سوالات کے جواب ابھی تک حاصل نہیں ہو سکے ہیں۔ 'ایشیا کپ 2025' کا ایک پرومو ضرور سامنے آیا ہے، لیکن اس نے تذبذب والی حالت میں اضافہ ہی کر دیا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ پرومو میں ہندوستان، سری لنکا اور بنگلہ دیش کے کپتان تو نظر آ رہے ہیں، لیکن پاکستانی کپتان کو نہیں دکھایا گیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ایشیا کپ 2025 شروع ہونے میں اب محض 3 ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے یہ ٹورنامنٹ ستمبر ماہ میں نہیں ہو پایا، تو پھر اس کا ہونا مشکل ہی ہو جائے گا۔ ایسا اس لیے، کیونکہ سبھی ٹیموں کے شیڈول پہلے سے ہی بہت ٹائٹ ہیں۔ اس درمیان یہ خبر سامنے آ رہی ہے کہ بی سی سی آئی ایشیا کپ 2025 سے متعلق حکومت ہند سے بات کر سکتا ہے۔ حکومت سے ہدایت ملنے کے بعد ہی بی سی سی آئی آگے کوئی فیصلہ لے گا۔ یعنی بی سی سی آئی کو حکومت ہند کی ہدایت کا انتظار ہے۔

میڈیا رپورٹ کے مطابق بی سی سی آئی کے ایک افسر کا کہنا ہے کہ "سچ کہوں تو ہمیں اس بارے میں اب تک پتہ نہیں ہے۔ خاتون کرکٹ الگ ہے، کیونکہ ہندوستان و پاکستان کے میچ پر زیادہ نظر نہیں جاتی، لیکن مینس کرکٹ کروڑوں لوگ دیکھتے ہیں۔ آپریشن سندور کے بعد سے ہندوستان و پاکستان کے میچ کو لے کر اندیشوں کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ہم اس معاملے پر حکومت ہند سے بات کریں گے۔" ایسی امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ پاکستان اپنے میچ کولمبو یا دوبئی میں کھیل سکتا ہے۔ لیکن بی سی سی آئی نے ابھی تک سری لنکا کرکٹ یا امیرات کرکٹ بورڈ سے پاکستان کے میچوں کی میزبانی کے امکان پر بات چیت نہیں کی، جبکہ اکتوبر میں ہندوستان آئی سی سی خاتون کرکٹ عالمی کپ میں 5 اکتوبر کو کولمبو میں پاکستان سے مقابلہ کرے گا۔ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی بھی ہندوستان ہی کر رہا ہے، لیکن پاکستان اپنے سبھی میچ سری لنکا میں کھیلے گا۔

بہرحال، بی سی سی آئی کے ایک افسر نے بتایا کہ میچوں کے بائیکاٹ کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ ہم آئی سی سی ٹورنامنٹس میں پاکستان کے ساتھ کھیلتے ہیں، اور اگر ہماری حکومت کچھ نہیں کہتی ہے تو یہ آگے بھی جاری رہے گا۔ ایشیا کپ کے لیے ہمیں آنے والے دنوں میں پتہ چل جائے گا۔ ہندوستان اس وقت ایشیا کپ کا چمپئن ہے اور اس بار 'ایشیا کپ 2025' آئندہ سال فروری-مارچ میں ہونے والے ٹی-20 عالمی کپ کو توجہ میں رکھتے ہوئے 'ٹی-20 فارمیٹ' میں کھیلا جائے گا۔

آئی سی سی نے ٹی 20-پاور پلے کے قوانین میں تبدیلی کی

دبئی، 27 جون (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے مردوں کے ٹی 20 کرکٹ میچوں کے قوانین میں کی گئی اہم تبدیلی کے مطابق بارش سے متاثرہ میچوں میں پاور پلے کا فیصلہ اوورز کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

آئی سی سی نے کہا کہ اگر میچ کے اوورز بارش یا کسی اور وجہ سے کم ہوتے ہیں تو پاور پلے کے اوورز کا فیصلہ بھی اسی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موجودہ قوانین کے مطابق 20 اوور کی اننگ میں پہلے چھ اوور پاور پلے ہوتے ہیں۔ نئے ضوابط کے تحت بارش سے متاثرہ میچوں میں پانچ اوور کے میچ کے لیے 1.3 اوورز کا پاور پلے ہوگا۔ 6 اوورز کے لیے 1.5 اوورز، 7 اوورز کے لیے 2.1، آٹھ اوورز کے لیے 2.2، 9 اوورز کے لیے 2.4، 10 اوورز کے لیے 3 اوور، 11 اوورز کے لیے 3.2 اوور، 12 اوورز کے لیے 3.4 اوور، 13 اوورز کے لئے 3.5 اوور، 14 اوورز کے لئے 4.1، 15 اوورز کے لیے 4.3 اوور، 16 اوورز کے لیے 4.5 اوور، 17 اوورز کے لیے 5.1، 18 اوور کے لیے 5.2 اوور اور 19 اوورز کے لیے 5.4 اوورز پاور پلے کے لئے ہوں گے۔ اس دوران امپائر اوورز کے درمیان تبدیلیوں کے حوالے سے اشارے دیں گے۔ یہ قوانین جولائی سے لاگو ہوں گے۔

یہ ضوابط انگلینڈ کے ٹی ٹوئنٹی بلاسٹ ٹورنامنٹ میں کئی سالوں سے رائج ہے جہاں اوور کے وسط میں پاور پلے ختم ہونے سے کھلاڑیوں یا میچ آفیشلز کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔

ریال سٹی کا موقع، فیفا کلب ورلڈ کپ کے آخری 16 کا فائنل، کون کس کا سامنا کرے گا؟

27 /جون: فیفا کلب ورلڈ کپ کا گروپ مرحلہ ختم ہو گیا۔ گروپ مرحلے کے میچز کے آخری روز یورپ کے 3 ہیوی ویٹز نے پری کوارٹر فائنل کے ٹکٹ فائنل کر لیے۔ مانچسٹر سٹی نے گروپ مرحلے کے آخری میچ میں یوونٹس کو بڑے مارجن سے شکست دے کر لاسٹ 16 میں داخلہ حاصل کر لیا۔ ریال میڈرڈ نے بھی اپنا میچ با آسانی جیت کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔

مانچسٹر سٹی نے جمعرات کو یوونٹس کو 5-2 سے شکست دی۔ سٹی کو لاسٹ 16 میں موقع ملا، یوونٹس بھی آج ہار کے باوجود پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا۔ دوسری جانب ریال میڈرڈ نے اپنے آخری میچ میں ریڈ بل سالزبرگ کو تین صفر سے شکست دی۔ میڈرڈ کی جانب سے ونیسیئس جونیئر، فیڈریکو ویلورڈے اور گونزالو گارشیا نے گول کیئے۔ ان تین یورپی ہیوی وائٹس کو موقع ملنے کے ساتھ ہی کلب ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل کے شیڈول کو بھی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔

پالمیراس	انٹر میامی
پیرس سینٹ جین	بوٹافوگو
فلیمنگو	چیلسی
انٹر میلان	مونٹیری
بوروسیا ڈورٹمنڈ	فلومینس
بائرن میونخ	بینفیکا
یوونٹس	

یورپ کے بیشتر ہیوی ویٹ کلبوں نے بالآخر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ برازیل کے چار کلب بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ تاہم ارجنٹائن کے دو ہیوی ویٹ باہر ہو گئے ہیں۔

کون سی ٹیمیں کس کا سامنا کریں گی؟

پالمیراس بمقابلہ بوٹافوگو
بینفیکا بمقابلہ چیلسی
پیرس سینٹ جین بمقابلہ انٹر میامی
فلیمنگو بمقابلہ بایرن میونخ
انٹر میلان بمقابلہ فلومینس
مانچسٹر سٹی بمقابلہ الہلال
ریئل میڈرڈ بمقابلہ جووینٹس
بوروسیا ڈورٹمنڈ بمقابلہ مونٹیری

ویسٹ انڈیز نے دوسری اننگز میں آسٹریلیا کے چار وکٹ لے کر میچ پر بنائی گرفت

برج ٹاؤن (بارباڈوس)، 27 جون (یو این آئی) تیز گیند بازوں کے لیے سازگار پچ پر جیڈن سیلز کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن اسٹمپ پر دوسری اننگز میں 92 رن کے اسکور پر آسٹریلیا کے چار وکٹ لے کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط بنالی۔

اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے بلے باز شائی ہوپ (48) اور کپتان روسٹن چیز (44) کے درمیان جدو جہد سے بھری پارٹنرشپ کی بدولت پہلی اننگز میں آسٹریلیا کے اسکور کی بنیاد پر 10 رنز کی برتری حاصل کی۔ دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے آنے والے آسٹریلیا کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی اور اس نے 27 کے اسکور پر عثمان خواجہ (15) کا وکٹ گنوادیا۔ اس کے بعد آسٹریلیا کا دوسرا وکٹ 34 کے اسکور پر سیم کونسٹاس (پانچ) کی صورت میں گرا، جوش انگلس (12) کو جیڈن سیلز نے بولڈ کیا۔ کیمرون گرین (15) کو جسٹن گریوز نے روسٹن چیز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ آسٹریلیا 65 رنز پر چار وکٹ گنوانے کے بعد دباؤ میں تھا۔

وزارت کھیل نے 'مائی بھارت' پورٹل پر واٹس ایپ چیٹ بوٹ شروع کیا

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) وزارت کھیل نے ہندوستان کے نوجوانوں کے لئے ڈیجیٹل مصروفیت کو بڑھانے اور خدمات تک رسائی کو ہموار کرنے کے لئے ایک ترقی پسند اقدام میں 'مائی بھارت' پورٹل کے ساتھ واٹس ایپ انٹیگریشن کا آغاز کیا ہے۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹ اب مائی بھارت پورٹل پر لائیو ہے اور اس تک براہ راست واٹس ایپ (7289001515) کے ذریعے بھی رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم بات چیت کرنے کا زیادہ آسان، حقیقی وقت اور صارف دوست طریقہ فراہم کرتا ہے۔ یہ تمام رجسٹرڈ مائی بھارت صارفین کو تجرباتی لرننگ پروگرام، رضاکارانہ مواقع، سی وی بنانے، منٹر شپ، تنظیم میں شامل ہونے/ بنانے، کسی بھی مسئلے کی رپورٹ کرنے اور مائی بھارت سپورٹ تک رسائی کی اجازت دیتا ہے۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹ میں سیشن شروع کرنے کے لیے، کسی کو 7289001515 نمبر پر 'ایچ آئی' پیغام بھیجنا ہوگا۔ ذاتی لاگ ان کی شناخت او ٹی پی کے ذریعے کی جائے گی اور سیشن قائم کیا جائے گا۔ اس کے آنے والے ورژنوں میں ان- ایپ رجسٹریشن، ڈاؤن لوڈ کے ساتھ نوٹیفکیشن، ایونٹ میں شرکت کے لیے میڈیا اپ لوڈ، ریمائنڈر اور فالو اپ، پروفائل/ کام پورا کرنے سے متعلق سہولیات ہوں گی۔ اس کے علاوہ لین دین سے متعلق خدمات کے علاوہ، چیٹ بوٹ کو خودکار یاد دہانی بھیجنے، سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے، وسائل کے دیگر دستاویزات اور تعمیل کے انتباہات کا اشتراک کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

2029 ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز ہندوستان میں منعقد ہوں گے

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) ہندوستان نے باوقار ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز 2029 کی میزبانی کی بولی جیت لی ہے اور ان گیمز کا انعقاد احمد آباد میں کیا جائے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے خود جمعہ کو سوشل میڈیا پر اس کے بارے میں اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو باوقار ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز 2029 کی میزبانی ملنا ہر ہندوستانی کے لئے فخر کا لمحہ ہے۔ ہندوستان نے 2029 میں منعقد ہونے والے ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز 2029 کی میزبانی کی بولی جیت لی ہے۔ ہندوستان نے برمنگھم میں منعقدہ تقریب میں ویتنام کو شکست دے کر ان گیمز کی بولی جیتی۔ یہ باوقار بین الاقوامی ٹورنامنٹ گجرات کے شہر احمد آباد میں منعقد کیا جائے گا۔ اس سے ہندوستان میں کھیلوں کے کلچر کو نئی بلندیاں ملیں گی اور یہ پوری دنیا کے پولیس اور فائر سروس کے کھلاڑیوں کے لیے ایک بڑا پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ ہندوستان کو باوقار عالمی پولیس اور فائر گیمز 2029 کی میزبانی کے حقوق ملنے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے، مسٹر شاہ نے کہا کہ ان کھیلوں کی میزبانی کے حقوق حاصل کرنا وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں کھیلوں کے ایک جامع ڈھانچے کی تشکیل کی عالمی سطح پر پہچان کی عکاسی کرتا ہے۔

چوتھے پیرا ایشین کھلاڑیوں کے لیے 19.72 کروڑ روپے منظور

چنڈی گڑھ، 27 جون (یو این آئی) ہریانہ حکومت نے 'چوتھے پیرا ایشین گیمز 2022' میں حصہ لینے والے ہریانہ کے 13 کھلاڑیوں کو نقد انعام کے لئے 19.72 کروڑ روپے کی انعامی رقم منظور کی ہے۔ ان ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں ایتھلیٹکس کھلاڑی ہینی کو طلائی تمغہ جیتنے پر 3 کروڑ روپے ملیں گے۔ نتیش کمار (پیرا بیڈمنٹن) کو طلائی تمغہ جیتنے پر 3 کروڑ روپے اور چاندی کا تمغہ جیتنے پر 1.5 کروڑ روپے ملیں گے۔ سریتا ادھانا (پیرا تیر اندازی) کو چاندی کا تمغہ جیتنے پر 1.5 کروڑ روپے ملیں گے۔ پوجا، دھرمبیر، رنکو، پرمود، یوگیش کتھونیا، رامپال اور مونو گھنگھس کو چاندی کا تمغہ جیتنے پر بالترتیب 1.50-1.50 کروڑ روپے ملیں گے۔ پیرا لان بال کھلاڑی انجو بالا، ایتھلیٹکس کھلاڑی جسبیر اور کینوئنگ کھلاڑی جیدیپ کو کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے 7.50 لاکھ روپے ملیں گے۔ اس کے علاوہ ایتھلیٹکس کھلاڑی پرناو سورما، رمن شرما، سمت اور ترون ڈھلون کو بھی گولڈ میڈل جیتنے پر بالترتیب 3-3 کروڑ روپے ملیں گے۔ ان کی انعامی رقم آنے والے دنوں میں منظور کی جائے گی۔ ہریانہ پیرا اسپورٹس ایسوسی ایشن کے صدر اور وزیر صحت آرتی سنگھ راؤ نے کہا کہ ہمارے پیرا ایتھلیٹس نے ہریانہ اور ملک کو بہت فخر بخشا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804